بسم اللہ الرحمن الرحیم
یاایھا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

درود وسلام
بر خیر انام

مؤلفہ: مولانا ابو النصر منظور احمد شاہ صاحب بانی وشیخ الحدیث جامعہ فریدیہ ساہیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولو انھم اذ ظلموا انفسھم جاءوک فاستغفروا اللہ واستغفر لھم الرسول لوجدوا اللہ توابا رحیما

الصَّلوٰۃ والسّلام علیک　　یا ساکنی اکناف طیبۃ کلکم

یا سیّدی یا رسول اللہ　　الی القلب من اجل الحبیب حبیب

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب ——— درود و سلام
تالیف ——— حضرت علامہ مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب
پروف ریڈنگ ——— مفتی محمد منظہر فرید شاہ
عبد القدیر فریدی
ناشر ——— مکتبۂ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال
کتابت ——— عبد الجبار طارق خوشنویس
بار اوّل اپریل ۱۹۹۵ء - ۱۰۰۰ ——— بار دوم جون ۱۹۹۵ء - ۱۰۰۰
بار سوم جولائی ۱۹۹۵ء - ۱۰۰۰ ——— بار چہارم اگست ۱۹۹۵ء - ۱۰۰۰

مطبع
فریدیہ پرنٹنگ پریس لیاقت چوک ساہیوال فون ۶۲۶۸۵

برائے ایصالِ ثواب
حاجی محمد حسن چشتی (مرحوم) رحمۃ اللعالمین فری ہسپتال
دیپالپور روڈ اوکاڑہ فون ۵۱۲۶۹۲

ملنے کا پتہ
مکتبۂ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

فہرست مضامین



غرضِ تالیف

مجھے یقین ہے میرے اس رسالہ " درود وسلام " سے درود شریف کے فضائل و برکات میں نہ تو کوئی اضافہ ہوگا اور نہ ہی رسالہ اس مقدس عنوان کو چار چاند لگا سکے گا کہ میں سلف صالحین، علماء و محدثین سے بڑھ کر کوئی بات لکھ ہی نہ سکا۔ میری مثال تو گداگر کے اس کشکول کی ہے جو مختلف نوالوں اور طرح طرح کے ٹکڑوں سے لبریز ہو اور فقیر کی اس گدڑی کی ہے جس میں طرح طرح کے پیوند لگے ہوں جیسے گداگر کے کشکول کے اچھے نوالے اور فقیر کی گدڑی کے اچھے کپڑے کے ریزے اس پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ گداگر امیروں کے گھروں سے مانگ کر لایا ہے۔ اسی طرح میرے اس رسالہ میں بھی جو کچھ ہے وہ علم و حکمت، تقویٰ و پرہیزگاری کے شہنشاہوں کے دروازوں کی بھیک ہے ہاں انہیں کے دیئے ہوئے مہکتے پھولوں کا چھوٹا سا گلدستہ ہے جسے بارگاہ بے کس پناہ سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کر کے اپنا قلبی سکون، عافیت، مغفرت، جان کنی کی رسوائی سے نجات، خاتمہ بالخیر، اندھیری قبر میں روشنی، حشر میں دامنِ رحمت میں پناہ چاہتا ہوں اور والدین۔ اولاد۔ احباب۔ وابستگان کی بہتری کا خواہاں ہوں خصوصاً لختِ جگر عزیز بیٹے محمد اطہر فرید شاہ علیہ الرحمہ کی برزخی ترقی کیلئے بارگاہِ رسالت سے امیدوار ہوں۔ سیّدنا حسان رضی اللہ عنہ نے فرمایا" لکن مدحت مقالتی بمحمد" میں نے حضور علیہ السلام کا ذکر کر کے اپنے مقالہ کو عروج دیا ہے۔ یہ رسالہ لکھنے سے میری بھی یہی کیفیت ہے

غرض نقشیست کز ما یاد ماند — کہ ہستی را نمی بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت — کند در حق ایں مسکین دعائے

ہوسکتا ہے یہ نشان باقی رہ جائے کہ اپنے کو تو یقینی فنا ہے۔ شاید کوئی نیک دل آدمی محبت سے اس مسکین کے حق میں دعائے خیر کر دے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

سببِ تالیف

کچھ دن پہلے کی بات ہے ایک دن گھر گیا تو اپنی اہلیہ اُمّ الفیض کو درود شریف پر لکھی گئی ایک کتاب کا مطالعہ کرتے دیکھا۔ پوچھا یہ کس کتاب کا مطالعہ ہے تو بتایا کہ درود شریف کے عنوان پر لکھی گئی کتاب پڑھ رہی ہوں ساتھ ہی یہ بھی سفارش کر دی کہ آپ بھی اس مقدس و مبارک عنوان پر کوئی رسالہ تحریر کر دیں۔

بات آئی گئی ہو گئی اس وقت تو وعدہ نہ کر سکا مگر ذہنی طور پر لکھنے پر آمادہ ہو گیا کہ کام مقدس ہے۔ الحمد للہ قدرت نے توفیق دی۔ ذہن نے ساتھ دیا۔ جامعہ کی تعطیلات کے باعث وقت بھی مل گیا تو ڈیڑھ ہفتہ میں یہ رسالہ مکمل ہو گیا۔

وللہ الحمد وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ
محمد وآلہ وصحبہ وسلم



اس عنوان پر لکھی گئی کتابیں

درج ذیل کتب وہ ہیں جو میرے علم میں آئیں ورنہ اس مقدس عنوان پر لکھی گئی کتابوں اور رسائل کا شمار ہی نہیں۔

○ فضل الصلوٰۃ	مؤلفہ	ابوبکر بن عاصم
○ جلاء الافہام	مؤلفہ	ابوعبداللہ ابن قیمؒ
○ الفجر المنیر	مؤلفہ	ابوحفص عمر بن علی
○ فضل التسلیم	مؤلفہ	ابوالقاسم بن احمد
○ انوار الآثار	مؤلفہ	ابوالعباس احمد
○ دفع النقمہ	مؤلفہ	شہاب بن ابو حجلہ
○ القربۃ الی رب العلمین	مؤلفہ	ابوالقاسم بن بشکوال
○ کشف الغمہ	مؤلفہ	ابوعبداللہ المقدسی
○ اربعین حدیث	مؤلفہ	ابوعبداللہ بن محمد
○ سعادۃ الدارین	مؤلفہ	علامہ یوسف بنہانی
○ فضائل درود شریف	مؤلفہ	مولانا نور محمد قادری
○ بابی انت وامی یارسول اللہ	مؤلفہ	ڈاکٹر محمد عبدہٗ یمانی
○ احسن الکلام	مؤلفہ	مولانا محمد سعید شبلی
○ افضل الصلوٰۃ	مؤلفہ	علامہ یوسف بنہانی
○ فضائل درود شریف	مؤلفہ	مولانا محمد زکریا
○ خزینۂ درود شریف	مؤلفہ	علامہ فقری
○ آب کوثر	مؤلفہ	مولانا مفتی محمد امین
○ درود وسلام	مؤلفہ	ابوالنصر منظور احمد شاہ

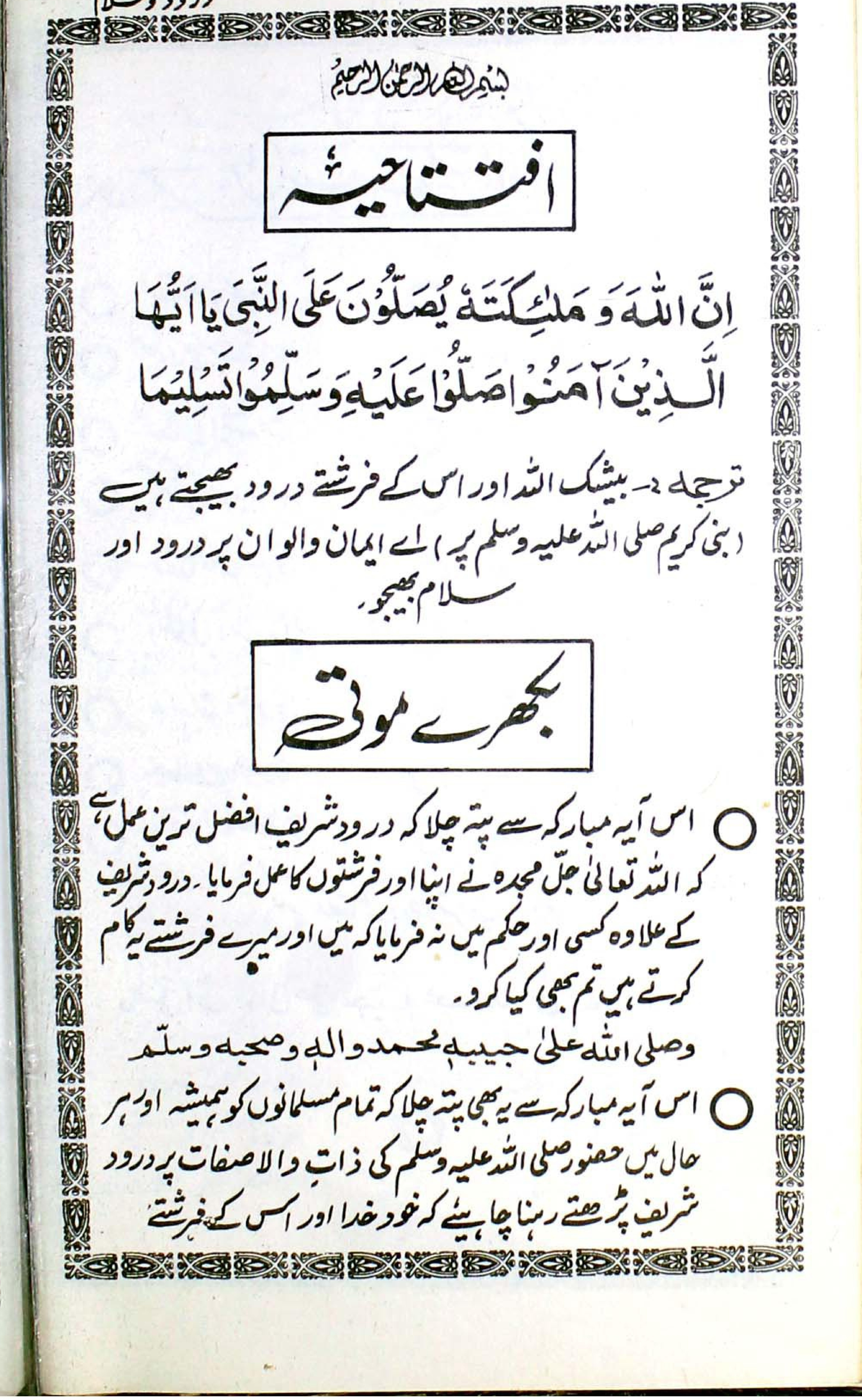
○

جن کتب سے استفادہ کیا گیا

- قرآن مجید
- صحاح ستّہ
- مطالع المسّرات
- کشف الغمہ
- خصائص کبریٰ
- القول البدائع
- مدارج النبوۃ
- معارج النبوۃ
- افضل الصلوٰۃ
- لوامح الانوار
- جلاء الافہام
- نزہتہ المجالس
- سعادۃ الدارین
- فضائل درود شریف
- احسن الکلام
- مکاشفتہ القلوب
- جذب القلوب
- آبِ کوثر
- فضائل درود شریف

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

افتتاحیہ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

ترجمہ:- بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر) اے ایمان والو ان پر درود اور سلام بھیجو۔

بکھرے موتی

- اس آیہ مبارکہ سے پتہ چلا کہ درود شریف افضل ترین عمل ہے کہ اللہ تعالیٰ جلّ مجدہ نے اپنا اور فرشتوں کا عمل فرمایا۔ درود شریف کے علاوہ کسی اور حکم میں نہ فرمایا کہ میں اور میرے فرشتے یہ کام کرتے ہیں تم بھی کیا کرو۔

وصلی اللہ علیٰ حبیبہٖ محمد والہٖ وصحبہ وسلّم

- اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی پتہ چلا کہ تمام مسلمانوں کو ہمیشہ اور ہر حال میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ والا صفات پر درود شریف پڑھتے رہنا چاہیئے کہ خود خدا اور اس کے فرشتے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ الہ وصحبہ وسلم

اس آیۂ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات پر تمام فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں۔ ان کا تعلق عرش سے ہو یا فرش سے، زمین سے ہو یا کسی بھی آسمان سے فرشتوں کی تعداد کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے تو ہر لمحہ کھربوں سے زیادہ تعداد میں درود شریف ان کی بارگاہ میں بھیجا جائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات پر رب قدوس جل مجدہٗ کی رحمتوں کا نزول ہمارے دعا مانگنے سے مشروط نہیں کہ ہم دعا کریں تو رب قدوس اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ورنہ نہیں بلکہ جب ہم نہیں تھے تو رحمات کا نزول تو اس وقت بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوتا تھا جب ہم نہ ہوں گے رحمات کا نزول پھر بھی ہوتا رہے گا بلکہ ہم تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیج کر اپنے رب قدوس سے اپنی بخشش کی بھیک مانگتے ہیں جو اس ذریعۂ وسیلہ سے ہمیں مل جاتی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وسلم

اس آیۂ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جب بھی کوئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم جواب دیں گے کیونکہ جو جواب نہ دے سکے اس کو سلام کہنا منع ہے جیسے سوئے ہوئے کو سلام کہنے کی ممانعت ہے کہ جواب نہ دیگا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ اس آیہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ومرتبہ سیدنا آدم علیہ السلام سے بڑا ہے۔ جب آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا تو تمام فرشتوں کو سجدہ کرنے کا حکم دیا سب نے سجدہ کیا مگر خود شامل نہ ہوا۔ جب باری آئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اعزاز دینے کی تو فرشتوں کو درود بھیجنے کا حکم دیا اور خود بھی شامل ہو گیا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ اس آئہ مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہم ایمان داروں کو حکم دیا جا رہا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ بھی بھیجو اور سلام بھی کہ یہی مکمل درود ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ فرشتوں نے صرف ایک سجدہ کیا اور بس مگر حضور علیہ السلام پر درود شریف وہ ہمیشہ پڑھتے رہتے ہیں۔ اگر یہ سوال پیدا ہو کہ ہم نماز میں درودِ ابراہیمی پڑھتے ہیں۔ اس میں صلوٰۃ کا لفظ ہے سلام کا نہیں۔ کیا یہ درود شریف مکمل نہیں؟ جواباً عرض ہے کہ نماز ایک عمل ہے اس میں التحیات میں سلام کا ذکر ہے السلام علیك ایها النبی اور درود شریف میں صلوٰۃ کا۔ لہٰذا یہ درود شریف مکمل ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ ہر وہ درود شریف پڑھا جا سکتا ہے جس میں صلوٰۃ وسلام

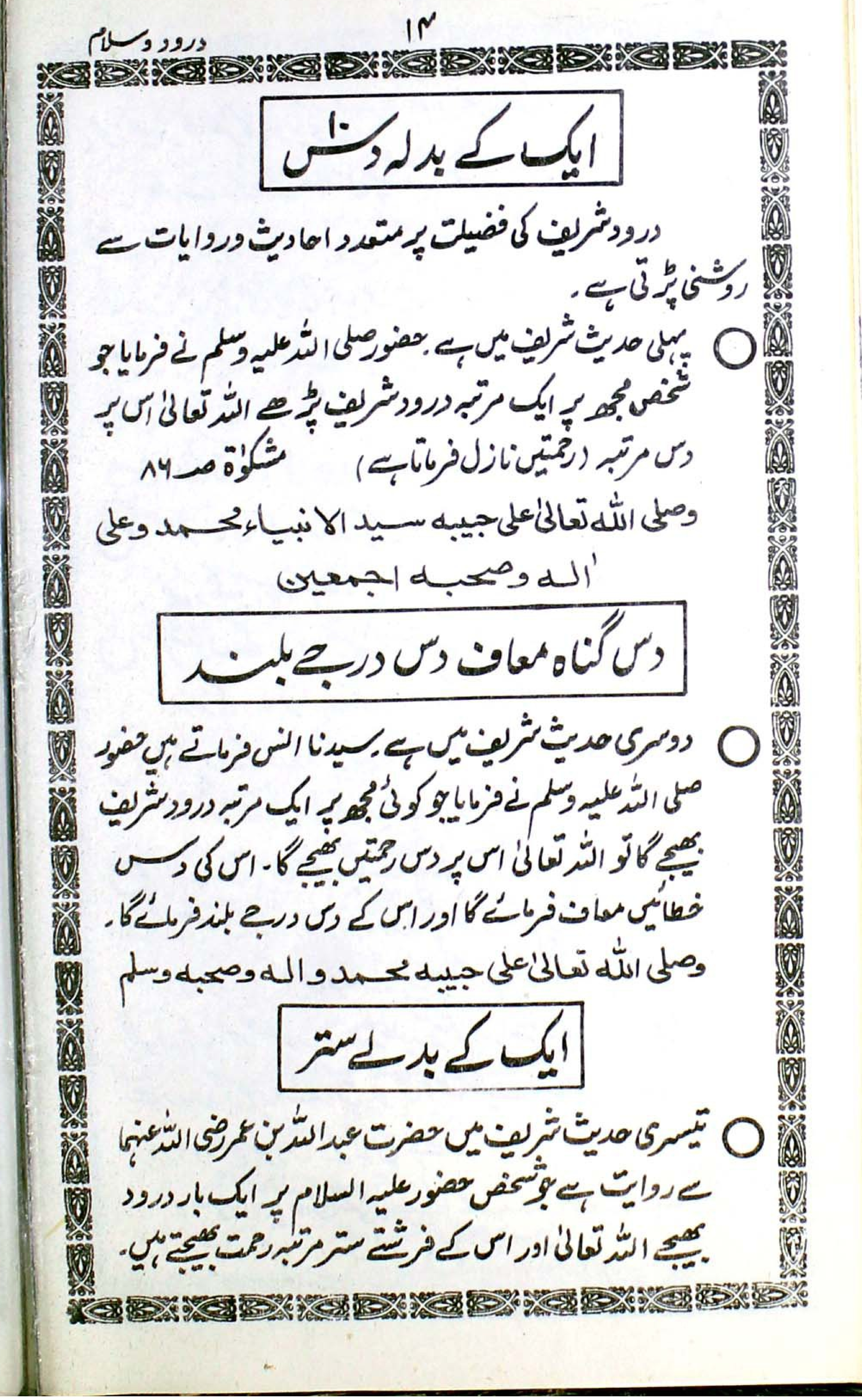
ہو۔ صیغہ حاضر کا ہو یا کوئی۔

ہمارے روحانی سلاسل چشتیہ۔ فریدیہ۔ قادریہ۔ غوثیہ۔ نقشبندیہ۔ مجددیہ۔ سہروردیہ میں درود شریف کی مختلف کتابیں وظائف میں پڑھی جاتی ہیں جن میں درود شریف کے کلمات مختلف صیغوں میں پڑھے جاتے ہیں۔ یہ سب جائز و درست ہیں جیسے دلائل الخیرات

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

- اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام محمود تک پہنچانا ہے۔
- فرشتوں کے درود بھیجنے کا مقصد حضور علیہ السلام کے مراتب میں اضافہ کی دعا کرنا ہے اور امت کے لئے استغفار۔
- مومنین کے درود بھیجنے کا مقصد حضور علیہ السلام سے محبت آپ کا تذکرہ اور آپ کی تعریف ہے اور اپنی بخشش کا حیلہ۔
- اللہ تعالیٰ ہمیں حکم دیتا ہے صَلُّوا تم درود پڑھو اور ہم کہتے ہیں اللّٰھُمَّ صَلِّ اے اللہ تو درود پڑھ۔ حکم پر عمل کیسے ہوا۔ علامہ سخاوی قولِ بدیع میں فرماتے ہیں چونکہ ہم سراپا جرم و نقائص کا مجموعہ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سراسر معصوم ہیں ہم کس زبان سے درود بھیجیں اے اللہ تو ہی اس طیب وطاہر، منزہ ومبرا ذات پر درود بھیج جو اس کے لائق ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم



ایک کے بدلہ دس ۱۰

درود شریف کی فضیلت پر متعدد احادیث وروایات سے روشنی پڑتی ہے۔

○ پہلی حدیث شریف میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ (رحمتیں نازل فرماتا ہے) مشکوٰۃ صد ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید الانبیاء محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین

دس گناہ معاف دس درجے بلند

○ دوسری حدیث شریف میں ہے سیدنا انس فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا۔ اس کی دس خطائیں معاف فرمائے گا اور اس کے دس درجے بلند فرمائے گا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

ایک کے بدلے ستر

○ تیسری حدیث شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے جو شخص حضور علیہ السلام پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

مشکوٰۃ شریف صد ۸۶
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

خدا کی طرف سے سلام

○ چوتھی حدیث شریف میں ہے۔ ایک موقعہ پر حضور علیہ السلام صحابہ میں تشریف لائے۔ آپ کے چہرۂ اقدس پر خوشی کے آثار تھے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے اور کہا تمہارا رب فرماتا ہے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا یہ تمہیں پسند نہیں کہ آپ کی امت کا کوئی فرد آپ پر درود نہیں بھیجے گا مگر میں اس پر دس رحمتیں بھیجوں گا اور کوئی سلام نہ بھیجے گا مگر میں اس پر دس سلام بھیجوں گا۔

اس حدیث شریف کو ابی طلحہ نے روایت کیا نسائی اور دارمی کے حوالہ سے صاحبِ مشکوٰۃ نے باب الصلوٰۃ علی النبی میں لکھا۔
وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

قریب ہونے کا معیار

○ پانچویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں بہت نزدیک میرے وہ ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔

اس حدیث شریف کو ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روائیت کیا۔ مشکوٰۃ شریف صد ۸۶ پر ترمذی کے حوالہ سے موجود ہے

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ایک کے بدلے دس

○ چھٹی حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے یعنی رحمت بھیجتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ شخص نفاق سے بھی بری اور دوزخ سے بھی بری اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ اس حدیث شریف کو طبرانی نے نقل کیا۔

(لواقع الانوار القدسیہ صہ ۲۸۷)

فضائل از مولانا نور محمد صہ ۳۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ستر فرشتے ہزار دن مصروف

○ ساتویں حدیث شریف میں ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ اہل ہیں تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ یعنی فرشتوں کی اتنی تعداد اتنے دن تک اس عظیم ثواب کے

لکھنے یا جمع کرنے میں مصروف رہے گی۔ اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا۔ (لواقح الانوار القدسیہ ص ۲۸۸)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

پسندیدہ درود شریف

○ آٹھویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسے یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہم اہل بیت پر درود شریف پڑھے تو اسے یہ پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدِنِ النبیِّ الامیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ المؤمنین وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بیتہ کما صَلَّیتَ عَلیٰ اٰلِ اِبرَاھِیمَ اِنَّکَ حمیدٌ مجید۔

اس حدیث شریف کو ابو داؤد نے روایت کیا۔

مشکوٰۃ شریف ص ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

درود شریف صدقِ دل سے پڑھا جائے

○ نویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صدقِ دل سے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس دفعہ رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لئے دس نیکیاں لکھتا ہے۔ اس حدیث شریف کو اصبہانی نے ترغیب میں نقل کیا خصائص الکبریٰ ص ۲۵۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

فرشتے جواباً درود بھیجتے ہیں

○ دسویں حدیث شریف میں ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجے تو جب تک درود بھیجتا رہے گا فرشتے بھی اس پر درود بھیجتے رہیں گے چاہے آدمی تھوڑا بھیجے یا زیادہ۔ اس حدیث شریف کو امام احمد اور ابنِ ماجہ نے روایت کیا۔

خصائص الکبریٰ ص ۲۵۹

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں

○ گیارہویں حدیث شریف میں ہے سیدی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہا ہے آپ پر جو شخص درود بھیجتا ہے اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ یہ روایت عبد الرحمٰن بن عوف سے ہے۔ آپ نے حضور علیہ السلام کے ساتھ ایک سفر کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ حضور علیہ السلام نے ایک لمبا سجدہ کرنے کے بعد یہ ارشاد فرمایا۔ نزہتہ المجالس ص ۹۵ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

خدا نظرِ کرم سے دیکھتا ہے

○ بارہویں حدیث شریف میں سیّدی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا اللہ تعالیٰ جلّ مجدہ مجھ پر درود پڑھنے والے کو نظرِ کرم سے دیکھتا ہے اور جسے اللہ تعالیٰ نظرِ کرم سے دیکھتا ہے اسے کبھی عذاب نہ دے گا۔

افضل الصلوٰۃ صد ۴۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف صدقہ کے حکم میں

○ تیرہویں حدیث شریف میں ہے سیّدی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ پر درود پڑھو۔ تمہارا درود تمہارے لئے زکوٰۃ ہے یعنی صدقہ کے حکم میں ہے۔ اس روایت کو قاضی اسمٰعیل نے لکھا اور اصبہانی نے ترغیب میں نقل کیا۔

خصائص الکبریٰ صد ۲۶۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

نفاق سے پاک

○ پندرہویں حدیث شریف میں ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کے دل کو نفاق سے ایسا پاک کر دیا جیسے پانی کپڑے کو پاک کر دیتا ہے۔

افضل الصلوٰۃ صد ۴۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ستر ہزار کو معافی مل گئی

○ درود شریف پڑھنے کے بے شمار فضائل و برکات ہیں۔ سیدنا حسن بصری کے ہاں ایک عورت آئی اس نے عرض کی حضور میری بیٹی فوت ہوگئی ہے میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ آپ نے فرمایا چار رکعت نفل پڑھ۔ ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ الھٰکم التکاثر پھر درود شریف پڑھتی پڑھتی سو جانا۔ اس نے ایسا ہی کیا خواب میں بچی کو دیکھا شدید عذاب میں مبتلا تھی۔ اس خاتون نے یہ واقعہ سیدنا حسن بصری سے کہا۔ آپ نے صدقہ کرنے کا حکم دیا شاید حالات بدل جائیں۔ اسی رات سیدنا حسن بصری نے ایک لڑکی کو جنت میں تخت پر بیٹھے دیکھا۔ اس نے کہا حسن مجھے پہچانا۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ اس نے کہا میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں آپ کے پاس گئی تھی۔ آپ نے فرمایا تیری ماں نے تو بتایا تھا تو عذاب میں ہے یہ درجہ کیسے مل گیا۔ لڑکی نے کہا میری ماں نے سچ کہا تھا مگر ہوا یہ ہمارے قبرستان میں ایک بزرگ گزرا۔ اس نے درود شریف پڑھا اس کی برکت سے ہم ستر ہزار مجرموں کو معافی مل گئی۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

دعا کے بدلے شفاعت

○ سولہویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجے اور یہ کہے اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ

وجبت له شفاعتی۔ قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہو گئی۔ مشکوٰۃ شریف صہ ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

وسیلہ کی دعا نجات کا سبب

○ ۱۷ ویں حدیث شریف میں ہے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم اذان سنو تو جو الفاظ مؤذن کہے تم بھی وہی کہو۔ پھر مجھ پر درود شریف بھیجا کرو۔ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت میں ایک درجہ ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک ہی کو ملے گا اور وہ میں ہی ہوں۔ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گی۔ مشکوٰۃ شریف صہ ۶۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف پڑھنے پر شفاعت لازم

○ ۱۸ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر صبح شام دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

خصائص الکبریٰ صہ ۲۶۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ظالم سے نجات مل گئی

○ صاحب نزہتہ المجالس نے اپنی اسی کتاب کے صفحہ ۹ جلد ۲ میں ایک دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے جس سے درود شریف کی عظمت کا پتہ چلتا ہے۔ ایک شخص کسی ظالم بادشاہ کے ظلم سے تنگ آکر جنگل کی طرف نکل گیا۔ وہاں مدینہ منورہ کے تصور کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کی اے اللہ میں تیری بارگاہ میں حضرت محمد رسول اللہ کو شفیع بناتا ہوں۔ ان کی عزت کے صدقے مجھے اس ظالم سے نجات دے۔ غیب سے آواز آئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم بہترین شفیع ہیں جاواپس چلا جا ہم نے تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا ہے۔ واپس پہنچا تو دشمن مر چکا تھا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

میں شفاعت کروں گا

○ ۱۹ ویں حدیث شریف میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو بھی مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا۔

افضل الصلوٰۃ صفحہ ۴۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

تمام دکھوں کی کفائیت

87660

○ ۲۰ ویں حدیث شریف میں ہے حضرت ابی بن کعب نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی حضور میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں اس کی تعداد کیا مقرر کروں۔ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے عرض کی وقت کا چوتھائی حصہ۔ فرمایا تجھے اختیار ہے اگر بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی نصف۔ فرمایا بڑھا دے تو بہتر۔ عرض کی دو تہائی۔ فرمایا تجھے اختیار ہے بڑھا دے تو تیرے لئے بہتر عرض کی حضور سارے وقت کو آپ پر درود شریف کے لئے مقرر کر لوں فرمایا اس صورت میں تیرے سارے فکروں کی کفائت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

مشکوٰۃ شریف ص ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

چہرہ روشن ہو گیا

○ حضرت ابو حامد قزوینی نے اپنی کتاب مفید العلوم میں ذکر کیا ہے۔ ایک شخص اور اس کا بیٹا اکٹھے سفر کر رہے تھے کہ سفر میں باپ کا انتقال ہو گیا اور فوراً اس کی شکل بھی بگڑ گئی۔ بیٹا اس حالت پر رویا اور دعائیں کیں۔ سو گیا خواب میں دیکھا کوئی شخص کہہ رہا ہے تیرا باپ سود کھایا کرتا تھا اس لئے شکل بگڑ گئی مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی بارگاہ میں اس کی سفارش کر دی ہے کہ یا اللہ یہ بندہ میرا نام سنکر درود شریف پڑھا کرتا تھا اس کا چہرہ روشن فرما دے۔ آنکھ کھلی تو اس کے باپ کا چہرہ روشن تھا۔

شکل درست تھی۔

فضائل صد ۳۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جنت کا مشاہدہ

○ ۲۱ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ہر روز ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے تو موت سے پہلے اپنا مقام جنت میں دیکھ لے گا۔

افضل الصلوٰۃ صد ۲۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

دوزخ سے نجات

○ ۲۲ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ہر روز سو مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ سب سے آسان حاجت دوزخ سے نجات ہے۔

افضل الصلوٰۃ صد ۲۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

اندوہ قیامت سے آزاد

○ ۲۳ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی ہولناکیوں سے زیادہ نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھنے والا ہوگا۔

افضل الصلوٰۃ ص۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

اندھیرے میں نور

○ ۲۴ ویں حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود شریف بھیجنا قیامت کے دن پُل صراط کے اندھیرے میں نور ہوگا۔ مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھو۔

کشف الغمہ ص ۲۶۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

مشکلات کا حل

○ ۲۵ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص پر کوئی شئی تنگ ہوجائے تو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے کہ یہ مشکلات کا حل ہے اور سختیوں کو دور کرتا ہے۔

افضل الصلوٰۃ ص۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ستر ہزار فرشتوں کا صلوٰۃ وسلام

○ حضور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں روزانہ بلاناغہ ستر ہزار فرشتے حاضری دیتے ہیں اور آپ پر صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں۔ جب شام ہوتی ہے تو

ستر ہزار کا دوسرا گروپ آجاتا ہے اور ساری رات صلوٰۃ وسلام پڑھتا رہتا ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن اپنی قبرِ انور سے ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ باہر تشریف لائیں گے۔ جذب القلوب صد ۲۵۲

اسی کتاب کے اسی صفحہ پر ہے جو شخص صلی اللہ علیٰ محمد پڑھتا ہے تو وہ اپنے اوپر رحمت کے ستر دروازے کھول لیتا ہے اور اس کا دل نفاق سے ایسے پاک ہوجاتا ہے جیسے ناپاک کپڑا پانی سے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

عرشِ الٰہی کے سایہ میں

○ ۲۶ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمی قیامت کے دن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے۔ ایک وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرے۔ دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو میرے اوپر کثرت سے درود شریف پڑھے۔ افضل الصلوٰۃ صد ۲۸

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف سے پہچان ہوگی

○ ۲۷ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حوضِ کوثر پر قومیں وارد ہوں گی اور میں انہیں کثرت درود شریف کے باعث پہچانوں گا جو مجھ پر بھیجا گیا۔ شفا شریف صد ۶۱ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ذلیل آدمی

○ ۲۸ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ذلیل ہو جس کے سامنے میرا نام ذکر ہو اور وہ درود شریف نہ پڑھے۔ مشکوٰۃ شریف صـ ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

گھر میں جلوہ گری

○ حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں میں نے طواف کعبہ کرتے ایک شخص کو دیکھا وہ کثرت سے درود شریف ہی پڑھ رہا ہے۔ اس نے تمام طواف میں کوئی دوسری دعا بالکل نہ پڑھی۔ میں نے اس سے پوچھا تو کوئی دوسری دعا کیوں نہیں پڑھتا۔ اس نے کہا اگر تو سفیان ثوری یکتائے زمانہ نہ ہوتا تو میں یہ راز ہرگز نہ بتاتا۔ پھر اس نے کہا میرے والد کا انتقال ہوگیا اور چہرہ سیاہ پڑ گیا۔ میں پریشان ہوا رو یا سو گیا اتنے میں ایک حسین وجمیل شخصیت جلوہ گر ہوئی بہترین خوشبو تھی۔ انہوں نے میرے والد کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا فوراً چہرہ چمک گیا۔ جب وہ مقدس شخصیت واپس جانے لگی تو میں نے پوچھا آپ نے میرے والد پر بے پناہ رحم کیا۔ آپ نے اس قدر شفقت فرمائی آپ کون ہیں۔ انہوں نے فرمایا میں محمد بن عبداللہ ہوں۔ تیرا باپ سخت گناہگار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود شریف

پڑھتا تھا اس پر مصیبت نازل ہوئی تو اس کی مدد کو پہنچ گیا ہوں اور میں ہر اس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھے۔ افضل الصلوٰۃ صہ ۵۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

فوراً شفا ملی

○ عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں ایک مرتبہ غسل خانے میں گرنے سے مجھے چوٹ آگئی۔ ہاتھ پر شدید ورم ہوگیا۔ درد بڑھ گیا۔ بے چینی سخت ہوئی۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے صرف اتنا ہی عرض کیا تھا یارسول اللہ تو آپ نے جھٹ فرمایا تیری کثرتِ درود نے مجھے گھبرادیا۔ آنکھ کھلی تو ہاتھ میں نہ ورم تھا نہ درد۔ فضائل از مولانا نور محمد صہ ۵۸

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

بخیل آدمی

○ ۲۹ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے درود شریف نہ پڑھا۔

مشکوٰۃ شریف صہ ۸۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم

جنت کا راستہ بھول گیا

○ ۳۰ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو مجھ پر درود شریف پڑھنا یاد نہ رہا اس نے جنت کا راستہ بھلا دیا۔ خصائص کبریٰ صہ ۲۵۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

بد نصیب محفل

○ ۳۱ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کسی جگہ لوگ اکٹھے ہو گئے اور خدا کا ذکر نہ کیا اور اپنے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف نہ پڑھا تو یہ محفل قیامت کے دن وبال ہو گی پھر اللہ تعالیٰ چاہے تو عذاب دے چاہے تو معاف کر دے۔ خصائص کبریٰ صہ ۲۵۹ جلد ۲

مردار سے زیادہ بدبو

○ ۳۲ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی محفل میں شامل ہوں اور اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود شریف پڑھے بغیر چلے جائیں تو مردار کی بدبو سے زیادہ بدبو میں اٹھے ہیں۔

شفا شریف صہ ۶۳ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف نہ پڑھنا ظلم ہے

○ ۳۳ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ظلم ہے کہ میرا ذکر کسی کے سامنے ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

شفا شریف صہ ۶۳ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

بخیل ترین انسان

○ ۳۴ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں کنجوس ترین آدمی کی خبر نہ دوں۔ عرض کی گئی حضور ارشاد فرمائیں تو فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ درود شریف نہ پڑھے۔ وہ سب سے زیادہ بخیل ہے۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۴۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

عاقبت خراب آدمی

○ ۳۵ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کو اس شخص کیلئے ویل (خرابی) ہے جو مجھے دیکھ نہ سکے گا۔ عرض کی گئی حضور وہ کون ہے جو آپ کی زیارت سے محروم رہے گا۔ فرمایا بخیل۔ عرض کی گئی بخیل کون ہے۔ فرمایا جو میرا نام سنے اور مجھ پر درود نہ پڑھے۔

کشف الغمہ صہ۲۷۲ جلد ۱ ۔ افضل الصلوٰۃ صہ۴۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم۔

جہنمی آدمی

○ ۳۶ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔

کشف الغمہ صہ۲۱۷ جلد ۱

وہ بدبخت ہے

○ ۳۷ ویں حدیث شریف میں ہے حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس جبرئیل علیہ السّلام حاضر ہوئے انہوں نے کہا ہلاک ہوا وہ شخص جس نے ماہِ رمضان پایا اور پھر اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا ہلاک ہو وہ شخص جس کے سامنے آپ کا ذکرِ مبارک ہو اور آپ پر درود نہ بھیجے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔ پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا وہ شخص ہلاک ہو جس کے سامنے اس کے والدین بوڑھے ہو جائیں اور وہ ان کی دعائیں لے کر جنت میں نہ جائے۔ میں نے آمین کہہ دیا۔
اس حدیث شریف کو کعب بن عجرہ نے روائت کیا۔

فضائلِ درود صہ۴۷ از مولانا نور محمد قادری

نوٹ:۔ جبرئیل علیہ السلام سدرہ سے آکر دعا پر آمین کی مہر لگوا

رہے ہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

قدم قدم پر درود شریف

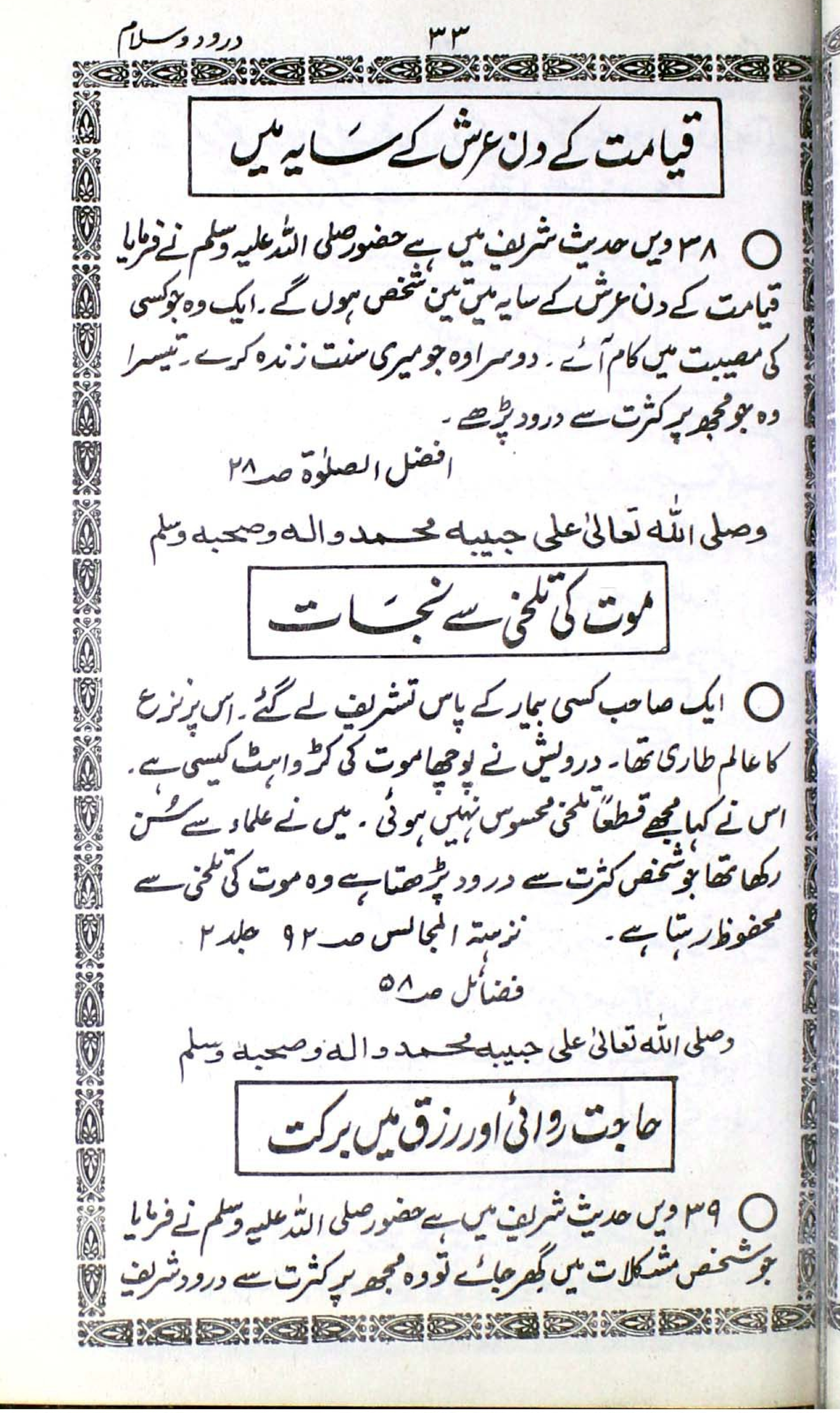
حضرت سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ باہر جارہا تھا ایک شخص کو دیکھا جو قدم قدم پر درود شریف پڑھ رہا تھا۔ میں اس کے اس عمل پر متعجب ہوا اور پوچھا یہ عمل تیری رائے سے ہے یا کسی علمی دلیل سے۔ اس نے کہا میں ایک مرتبہ اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا۔ میری ماں وہیں فوت ہو گئی۔ چہرہ سیاہ ہو گیا۔ پیٹ پھول گیا۔ میں سخت پریشان ہوا۔ میں نے اندازہ کیا میری ماں سے کوئی گناہ سرزد ہوا ہوگا۔ اللہ کے حضور معافی کی دعا کی تو اچانک حجاز کی طرف سے ایک بادل آیا جس سے ایک آدمی نمودار ہوا۔ اس نے میری ماں پر ہاتھ پھیرا۔ ورم بھی اتر گیا، چہرہ روشن ہو گیا۔ وہ جانے لگے تو میں نے عرض کی آپ کون ہیں جنہوں نے مجھ پر میری ماں پہ اس قدر رحم کیا۔ انہوں نے جواب دیا میں تمہارا نبی محمد مصطفےٰ ہوں (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے فرمایا کہ جب تو قدم اٹھائے یا رکھے تو یہ پڑھا کر۔

اللّٰھم صل علی محمد وعلیٰ آل محمد

اس وقت سے میں اس ہدایت پر عمل کر رہا ہوں۔

نزہتہ المجالس صد ۸۹ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم



قیامت کے دن عرش کے سایہ میں

○ ۳۸ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن عرش کے سایہ میں تین شخص ہوں گے۔ ایک وہ جو کسی کی مصیبت میں کام آئے۔ دوسرا وہ جو میری سنت زندہ کرے۔ تیسرا وہ جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۲۸

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

موت کی تلخی سے نجات

○ ایک صاحب کسی بیمار کے پاس تشریف لے گئے۔ اس پر نزع کا عالم طاری تھا۔ درویش نے پوچھا موت کی کڑواہٹ کیسی ہے۔ اس نے کہا مجھے قطعاً تلخی محسوس نہیں ہوئی۔ میں نے علماء سے سُن رکھا تھا جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔ نزہۃ المجالس صہ ۹۲ جلد ۲

فضائل صہ ۵۸

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حاجت روائی اور رزق میں برکت

○ ۳۹ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مشکلات میں گھر جائے تو وہ مجھ پر کثرت سے درود شریف

پڑھے۔ کیونکہ درود شریف غم و اندوہ کو دور کرتا ہے اور رزق بڑھاتا ہے اور حاجتیں پوری کرتا ہے۔ افضل الصلوٰۃ ص۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

درود شریف لکھنے پر انعام

○ ۴۰ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر کتاب میں درود شریف لکھا جب تک کتاب میں میرا نام ہے فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ جذب القلوب ص۲۵۹ شفا شریف ص۹ جلد۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

فرشتے صبح و شام دعا کرتے ہیں

○ ۴۱ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھ دیا جب تک یہ کتاب رہے گی فرشتے اس شخص کے لئے صبح و شام دعا کرتے رہینگے۔ مطالع المسرات ص۳۵۔ جلاء الافہام ص۶۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

دعا جاری رہے گی

○ ۴۲ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میرے نام کے ساتھ کسی کتاب میں درود شریف لکھتا ہے تو

جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا اس پر صلوٰۃ جاری رہے گی۔

جلاء الافہام صہ ۶۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جمعہ کے دن درود کثرت سے بھیجو

○ ۴۳ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کا دن افضل ہے۔ اس دن میں آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے۔ اسی دن روح قبض ہوئی۔ اسی دن نفخہ ہوگا۔ اسی دن صعقہ ہوگا۔ اس دن میں مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو۔ تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں تمہارے لئے دعائے خیر کرتا ہوں اور تمہاری مغفرت طلب کرتا ہوں۔

رواہ ابوداؤد جذب القلوب صہ ۲۵۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

میرا زیادہ قریبی

○ ۴۴ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو میرا زیادہ قریبی وہ ہوگا جو مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھتا ہوگا۔

مطالع المسرات صہ ۳۰

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم

اللہ کا نبی زندہ ہے رزق دیا جاتا ہے

○ ۴۵ ویں حدیث شریف میں حضرت ابو درداء فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ تم میں جو کوئی درود شریف پڑھتا ہے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے عرض کی گئی حضور موت کے بعد بھی۔ فرمایا ہاں۔ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ نبی کے جسم کو کھائے۔ نبی زندہ ہے اسے رزق دیا جاتا ہے۔ مشکوٰۃ شریف صہ ۱۲۱

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

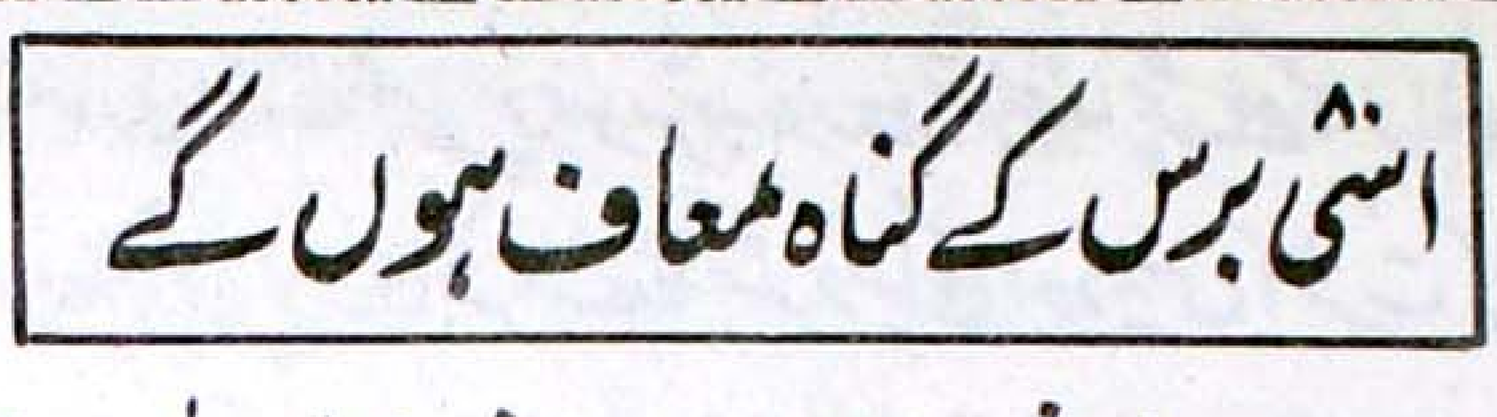
جواہرات نچھاور کئے جاتے ہیں

○ ایک صالح مرد نے حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کو خواب میں دیکھا تو آخرت کے حالات پوچھے اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا۔ امام شافعی علیہ الرحمہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور میری مغفرت فرما دی۔ میرے لئے جنت ایسے سنواری گئی جیسے دلہن کو مزین کیا جاتا ہے اور مجھ پر موتی اور یاقوت ہیرے جواہرات نچھاور کئے گئے۔

فضائل صہ ۹۶

جذب القلوب صہ ۲۶۰

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم



اسی برس کے گناہ معاف ہوں گے

○ ۴۶ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر جمعہ کو مجھ پر درود شریف پڑھنا پُل صراط پر گزرنے کے وقت نور ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اسی دفعہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو اس کے اسی برس کے گناہ معاف کر دیئے جائینگے۔

جامع صغیر صد ۲۴۹ جلد ۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا

○ عیسیٰ بن عباد دینوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں بعض افراد نے ابوالفضل الکندری کو خواب میں دیکھا اور پوچھا ابوالفضل تیرے ساتھ رب نے معاملہ کیسا کیا۔ انہوں نے جواب دیا میرے اللہ نے مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس عمل کی وجہ سے۔ ابوالفضل نے کہا جب بھی حضور علیہ السلام کا نام آتا تو میں صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تھا یہی کام میری بخشش کا سامان بن گیا۔

معارج صد ۱۷۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ننو حاجتیں پوری ہوں گی

○ ۴۷ ویں حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جو شخص جمعہ کی رات مجھ پر سو مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستر دنیا کی اور تیس آخرت کی۔

جذب القلوب صـ ۲۵۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف کے بعد دعا قبول ہوئی

○ ۴۸ ویں حدیث شریف میں ہے فضالہ بن عبید فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ فرما تھے۔ ایک شخص آیا نماز پڑھی اور دعا کی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا اے نمازی تو نے جلدی کی۔ جب پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کر جس کے وہ لائق ہے اور پھر مجھ پر درود شریف بھیج پھر جو چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگ۔ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی۔ اللہ تعالیٰ کی تعریف کی اور حضور علیہ السلام پر درود بھیجا تو حضور علیہ السلام نے فرمایا اے نمازی اب مانگ دعا قبول ہو گی۔

مشکوٰۃ شریف صـ ۸۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف پڑھنے سے غم دور ہو جاتے ہیں

○ حضرت ابن عابدین علیہ الرحمہ فرماتے ہیں علامہ حامد آفندی کو حکومتِ وقت نے گرفتار کرنے کا ارادہ کر لیا۔ آپ پریشانی میں سو گئے حضور علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ نے فرمایا یہ درود پڑھا کرو اللہ تعالیٰ سب رنج و غم دور فرما دے گا درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

آپ بیدار ہوئے تو یہ درود شریف پڑھتے رہے۔ قدرت نے حالات بدل دئیے حکومت کی گرفت سے بچ گئے۔

افضل الصلوٰۃ صد ۱۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

فرشتوں کا امام

○ شیخ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں اور اپنی کتاب جمع الجوامع میں نقل کیا ہے حفص بن عبداللہ نے اپنے والد ابوزرعہ کو خواب میں دیکھا وہ فرشتوں کی نماز میں امامت کر رہے تھے۔ آپ نے پوچھا ابا آپ کو یہ اتنا بڑا مرتبہ کیسے مل گیا کہ فرشتوں کے امام بن گئے۔ کہا بیٹے میں نے دس ہزار حدیثیں اپنے ہاتھ سے لکھیں اور ہر مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم لکھتا رہا اسی کی برکت سے فرشتوں کی امامت نصیب ہوئی۔

جذب القلوب صد ۲۵۳

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

قبر میں حسین شخصیت

○ حضرت شیخ شبلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ان کے پڑوس میں ایک شخص فوت ہو گیا۔ آپ نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا تیرا قبر کا معاملہ

کیسے گزرا۔ اس نے کہا سخت پریشان رہا۔ فرشتوں کی گرفت سخت ہوئی تو اچانک ایک حسین وجمیل شخص قبر میں ظاہر ہوا اور اس نے مجھے سوالات کے جوابات بتا دیئے میرا مسئلہ حل ہوگیا۔ میں نے کہا آپ کون ہیں جو میرے کام آئے۔ اس نے کہا میں ایک آدمی ہوں جو تیرے کثرت سے درود شریف پڑھنے سے پیدا کیا گیا اور مجھے حکم ہے کہ تیری ہر مصیبت میں کام آتا رہوں۔ جذب القلوب ص ۲۵۰

نزہتہ المجالس ص ۹۶ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف کا وزن

○ قرآن مقدس کی آئہ کریمہ وَالْوَزْنُ یَوْمَئِذِنِ الْحَقُّ کے تحت مفسرین سے یہ روائت نقل ہے ابو عبداللہ نمیری سیدنا عبداللہ ابن عباس سے نقل کرتے ہوئے قیامت کے دن آدم علیہ السلام کے قریب سے ایک شخص گزرے گا جسے جہنم کی طرف لے جایا جا رہا ہوگا۔ آدم علیہ السلام یہ منظر دیکھ کر حضور علیہ السلام کو بلائیں گے یا احمد یا احمد حضور علیہ السلام اس محفل میں آجائیں گے اور بارگاہِ قدس میں عرض کریں گے یا اللہ تُو نے تو وعدہ فرما رکھا ہے ہر ایک کو معاف کر دیا جائے گا۔ اتنے میں فرشتوں کو حکم ہوگا محبوب کی بات مانو۔ پھر اس کی نیکیاں ترازو پر رکھی جائیں گی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کاغذ کا ایک پرزہ ترازو میں رکھ دیں گے پلہ بھاری ہوجائے گا۔ مجرم بری ہوگیا۔ ہتھکڑیاں۔ بیڑیاں کھل گئیں۔ جہنمی لباس اتر گیا۔ جنتی لباس

پہنا دیا جائے گا۔ اب فرشتے جنت کی طرف لے جائیں گے۔ یہ شخص فرشتوں سے کہے گا مجھے اپنے محسن سے بات تو کرنے دو۔ عرض کرے گا آپ کون ہیں جنہوں نے مجھے جہنم سے بچا لیا۔ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کاغذ کا ٹکڑا جو ترازو میں رکھا وہ تیرا درود شریف تھا جو تو مجھ پر ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔

فضائل صہ ۳۷ خصائص کبریٰ صہ ۲۶۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف کے باعث زیارت ہوئی

○ محمد بن سعید بن مطرف علیہ الرحمہ فرماتے ہیں مجھے درود شریف پڑھنے کا بے حد شوق تھا ہمیشہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سوتا تھا۔ ایک رات قسمت بیدار ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور علیہ السلام کی آمد سے سارا گھر روشن ہو گیا۔ حضور علیہ السلام نے پیار سے مجھے بوسہ سے نوازا۔ آنکھ کھلی تو تمام گھر خوشبو سے مہکا ہوا تھا اور کئی دنوں تک میرے رخسار سے خوشبو آتی رہی۔

جذب القلوب صہ ۲۴۹، مطالع المسرات صہ ۵۸۔ فضائل صہ ۷۹

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

زیارت کیلئے محدث دہلوی سے منقول

○ شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں جو شخص باوضو درود شریف کو کثرت سے پڑھتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اسے زیارت

سے نوازتے ہیں وہ درود شریف یہ ہیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

۴۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

جذب القلوب ص ۲۶۰

زیارت کیلئے امام سخاوی سے منقول

○ امام سخاوی فرماتے ہیں شام سے ایک شخص دربارِ رسالت میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور میرا والد بہت بوڑھا ہے۔ آپ کی حاضری کی طاقت نہیں رکھتا اور آپ کی زیارت کا مشتاق ہے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے کہہ دو سات راتیں کثرت سے یہ درود شریف پڑھے تو زیارت کرلے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

صلی اللہ علی محمد

چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا زیارت نصیب ہو گئی۔

افضل الصلوٰۃ ص ۴۶

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

غوثِ اعظم اور سیّد احمد دحلان کا فرمان

○ سیّد احمد دحلان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وسلم علی سیدنا محمد الجامع لِاسرارك والدّال علیك وعلیٰ اٰله وصحبه وسلم

غنیۃ الطالبین میں سیّدنا غوثِ اعظم عبدالقادر جیلانی نے یہ روائت نقل کی ہے حضور علیہ السّلام نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد شریف اور آیۃ الکرسی ایک بار قل ھو اللہ پندرہ بار پھر فارغ ہو کر درود شریف ہزار بار پڑھے وہ میری زیارت کرلے گا اور جس نے مجھے دیکھا اس کے لئے جنت اور گناہ معاف۔

افضل الصلوٰۃ صد ۶۷ ، غنیۃ الطالبین صد ۸۵ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه محمد واله وصحبه وسلم

حلِ مشکلات

○ حضرت شیخ احمد علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حلِ مشکلات رفع مصائب کے لئے یہ درود شریف مجرب ہے۔

اللّٰھم صل وسلم وبارك علی سیدنا محمد النور الذاتی وسِرِّ الساری فی سائر الاسماءِ والصفات

افضل الصلوٰۃ صد ۱۱۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبه محمد واله وصحبه وسلم

حضرت ابن العابدین علیہ الرحمہ نے نقل کیا ہے اپنے مشائخ سے جب کوئی مشکلات میں پھنس جائے تو حضور علیہ السلام پر کثرت سے یہ درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے رنج وغم دور کر دے گا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

افضل الصلوٰۃ ص ۱۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

قربِ الٰہی کے لئے

شیخ عارف محمد حقی افندی فرماتے ہیں مجھے میرے شیخ نے مدینہ منورہ میں اس درود شریف کی اجازت فرمائی جس کی برکت سے مجھ پر علم کے دروازے کھل گئے اور قربِ خداوندی نصیب ہوا۔ فرماتے ہیں اس درود شریف کو بہت سے اولیاء اللہ نے وظیفہ رکھا ہے۔

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

افضل الصلوٰۃ ص ۱۶۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

علمی گفتگو

درود شریف کی عظمت، پڑھنے کی برکت، مشائخ کا معمول، کثرت سے تلاوت کے بارے میں گزشتہ صفحات میں ذکر ہوا۔ ارشادِ خداوندی صلوا علیہ وسلموا پر محققین علماء کی علمی گفتگو بھی ہدیۂ ناظرین ہے۔

- قاضی ابو محمد بن نصر فرماتے ہیں درود شریف پڑھنا واجب ہے زیادہ کی کوئی حد مقرر نہیں کم از کم ایک بار۔
- ابن عبدالبر فرماتے ہیں علماء کا اس مسئلہ پر اتفاق ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا فرض ہے۔
- امام ابو حنیفہ۔ امام مالک۔ حضرت ثوری۔ اوزاعی فرماتے ہیں زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ پڑھنا واجب ہے۔ قاضی ابو محمد اور ابن عبدالبر۔ القرطبی نے بھی اس کی تائید کی ہے۔
- ابن عطیہ فرماتے ہیں حضور علیہ السلام پر درود شریف پڑھنا سنتِ موکدہ کی طرح واجب ہے چھوڑنے کی گنجائش نہیں غفلت برتنے والا بدنصیب ہوگا۔
- ابوبکر بن بکیر کہتے ہیں درود شریف کثرت سے پڑھنا واجب ہے تعداد کی قید نہیں جتنا چاہے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ نے صلوا وسلموا کے امر سے لازم قرار دے دیا ہے۔
- طحاوی۔ الحلیمی۔ شیخ ابو حامد۔ اسفرائنی شوافع کی ایک جماعت۔ ابن عربی مالکی کہتے ہیں جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کا ذکر آئے درود شریف پڑھنا واجب ہے کہ ارشادِ خداوندی صلّوا وسلّموا وجوب کو چاہتا ہے۔ اس مقام پر امر کو ہمیشہ تکرار پر محمول کیا جائے گا۔ فاکہانی۔ ابوالیمن بن عساکر۔ شیخ ابوالحسن ہمدانی۔ امام ابراہیم بن عیارہ اسی کی تائید کرتے ہیں کہ یہاں امر تکرار کو چاہتا ہے۔

○ ابواللیث سمرقندی فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام پر درود شریف بھیجنے کا حکم اس لئے آیا ہے کہ امت پر آپ کے احسان کا بدلہ ادا کیا جائے اور آپ کا احسان امت پر دائمی ہے لہذا جب بھی آپ کا ذکر ہوگا درود شریف پڑھا جائے گا۔

○ الحلیمی کہتے ہیں جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ طرطوشی مالکی بھی اسی کے قائل ہیں۔ ابن فارس اللغوی نے سلام کو صلوٰۃ کے ساتھ فرضیت میں لازم قرار دیا ہے۔

سعادتِ دارین ص ۱۸۰ تا ۱۸۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف کا پڑھنا صدقہ سے افضل ہے

○ ابوعبداللہ الرصاع تحفۃ الاخیار میں فرماتے ہیں دمشق کی جامع مسجد میں ایک بزرگ سے پوچھا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا صدقہ واجبہ (زکوٰۃ۔ قربانی) سے افضل ہے یا صدقہ واجبہ افضل ہے۔ انہوں نے فرمایا حضور علیہ السلام پر درود شریف بھیجنا تمام قسم

کے صدقات وخیرات سے افضل ہے وہ صدقہ واجبہ ہی کیوں نہ ہو سائل نے کہا یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ درود شریف پڑھنا صدقہ واجبہ (زکوٰۃ۔ قربانی سے بھی افضل ہو۔ صدقہ واجب تو مال میں واجب ہے۔ اس پر شیخ نے فرمایا ایک فرض وہ ہے جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور خود اس پر عمل فرمایا اور اس کے فرشتے بھی اس کو بجالاتے ہیں۔ دوسرا فرض وہ ہے جو اس نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے۔ ظاہر ہے پہلا فرض جس میں خود خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے شامل ہیں دوسرے فرض سے کہیں اہم ہے۔ یہ قول حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں بھی نقل کیا ہے۔

سعادت دارین ص ۱۵۶ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

بیداری میں زیارت

○ الاسرار میں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کے متعلق لکھا گیا ہے آپ کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے۔ لوگوں میں بہت مقبول تھے۔ ایک مرتبہ علاقہ کے کچھ لوگ یہ معلوم کرنے آئے کہ دیکھیں شیخ مسعود کی مقبولیت کا سبب کیا ہے۔ آپ نے سبھی کو بٹھالیا اور درود شریف پڑھنے میں مصروف کر لیا۔ نماز عصر تک یہ محفل جاری رہی۔ ان کے سوال کے بغیر ہی فرمایا درود شریف کثرت سے پڑھا کرو۔ شیخ مسعود اسی عمل کثرت درود شریف کے سبب ہی بیداری کی حالت میں حضور علیہ السلام کی زیارت سے نوازے جاتے تھے۔

سعادتِ دارین ص ۲۷۹ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم۔

دو نبیوں کی روائت

عبد اللہ بن خیام کہتے ہیں میں ایک دن حرم کعبہ میں حاضر تھا سامنے دو شخصوں کو دیکھا۔ ان سے متاثر ہوا ان کے نام پوچھے تو ان میں سے ایک نے کہا میرا نام خضر ہے اور دوسرے کا نام الیاس بن سام ہے۔ میں نے کہا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے آپ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا ہاں دیکھا ہے۔ میں نے کہا تمہیں خدا کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کوئی حضور علیہ السلام کی ایسی بات بتاؤ کہ آپ کے واسطہ سے بیان کرسکوں۔ انہوں نے کہا ہم نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے گا اس کا دل خوش ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے منور کرے گا۔

سعادتِ دارین ص ۲۵۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

کنواں ابل پڑا

سیدی احمد الصاوی نقل کرتے ہیں دلائل الخیرات کے مؤلف محمد بن سلیمان جزولی علیہ الرحمہ نے نماز پڑھنا تھی۔ وضو کے لئے اٹھے کنوئیں پر آئے مگر پانی نکالنے کے لئے سامان رسی ڈول نہ تھا۔

پریشان ہوئے۔ بالاخانہ سے ایک بچی نے اس پریشان حالت کا جائزہ لیا۔ وہ حاضر ہوئی عرض کی باباجی پریشان کیوں ہیں۔ فرمایا نماز پڑھنا ہے پانی نکالنے کے لئے رسی ڈول نہیں۔ تو اس بچی نے کنوئیں میں اپنا تھوک ڈالا۔ بس کیا تھا کنواں فوراً ابل پڑا۔ شیخ اور ان کے ساتھیوں نے پانی لیا وضو کیا۔ نماز سے فارغ ہو کر شیخ محمد سلیمان علیہ الرحمہ نے اس بچی سے فرمایا تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں اتنا بڑا مقام تجھے کیسے حاصل ہو گیا۔ اس بچی نے کہا حضور علیہ السلام پر کثرت سے درود شریف پڑھنے سے یہ مقام نصیب ہوا۔ شیخ نے اسی وقت عہد کیا کہ درود شریف پر کتاب لکھیں گے۔ چنانچہ اس کے بعد یہ کتاب دلائل الخیرات شریف لکھی جو تمام روحانی سلاسل میں محبت سے پڑھی جاتی ہے۔

پھر شیخ نے اس بچی سے پوچھا بتا وہ درود شریف کون سا ہے جو تو پڑھتی ہے۔ اس نے پھر یہ درود شریف بتایا جو آپ نے اپنی کتاب دلائل الخیرات شریف حزب سابع میں نقل کیا ہے اسے صلوٰۃ الکبیر کے نام سے یاد رکھا جاتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اللّٰھم صل علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا
محمدٍ صلوٰۃً دائمۃً مقبولۃً تؤدی بھا
عنا حقہ العظیم

سعادت دارین صہ ۳۹۵ جلد ۱

نوٹ:۔ یہ درود شریف استفادہ عام کے لئے میں نے نقل کیا ہے سعادتِ دارین میں صرف واقعہ موجود ہے۔ (ابوالنصر)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

اونٹ نے درود شریف پڑھا

○ محمد بن اسمٰعیل الظاکی نے اپنی کتاب مطلع الانوار میں ابوعلی صدفی سے نقل کیا ہے کہ عبداللہ الروزباوی نے کہا میں اپنے اونٹ پر سوار جنگل میں جا رہا تھا اونٹ کا پاؤں پھسلا میرے منہ سے بے اختیار نکلا اللہ اونٹ نے کہا اللہ وصلی اللہ علی محمد

سعادتِ دارین صہ ۴۰۵ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

عیدی مِل گئی

○ ابوعبداللہ بن الرصاع نے اپنی کتاب میں شیخ ابوالحسن بن حارث کا واقعہ لکھا ہے۔ شیخ ابوالحسن مشہور اولیاء میں تھے۔ درود شریف کثرت سے پڑھتے تھے۔ عید آگئی گھر میں کھانے کا سامان بھی نہ تھا۔ بچوں کے لئے عید کے کپڑے بھی نہیں۔ شدید پریشانی میں تھے۔ رات کا کچھ حصہ گزرا دستک ہوئی باہر نکلے تو کچھ صاحبان پُر تکلف کھانا لئے کپڑے اٹھائے دروازہ پر موجود تھے۔ پوچھا اس وقت آپ کیسے آئے۔ انہوں نے کہا ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا کہ جاؤ ابوالحسن پریشان ہے اسے کھانا پہنچاؤ۔ ان کے بچوں کے لباس کا انتظام کرو۔ ہم آگئے ہیں یہ درزی بھی ساتھ لائے ہیں کہ بچوں کے لباس کی پیمائش لے کر صبح تک تیار کر دیں۔ چنانچہ رات ہی سارے کام ہوگئے۔ سعادتِ دارین صہ ۴۰۵ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

میں نہیں چھوڑوں گا

امام عبدالوہاب شعرانی نے الطبقات میں فرمایا کہ ابوالمواہب شاذلی فرمایا کرتے تھے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا اور عرض کی یارسول اللہ مجھے نہ چھوڑنا۔ فرمایا ہم تمہیں نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ تم حوضِ کوثر پہ آؤ اور اس کا پانی پیو کہ تم سورۃ الکوثر پڑھتے ہو اور مجھ پہ درود شریف کی کثرت کرتے ہو۔ درود شریف کا اجر تو میں نے تمہیں دے دیا سورۃ الکوثر کا ثواب تمہارے لئے باقی رکھوں گا اور پھر فرمایا جب کبھی کوئی پریشانی واقع ہو تو یہ کلمات پڑھ لیا کرنا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ
وَالْمَغْفِرَۃَ۔ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

سعادتِ دارین ص ۳۶۴ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

حضور علیہ السّلام نے رُخ پھیر لیا

ابوعلی حسن بن عطار فرماتے ہیں مجھے ابوطاہر نے چند حروف لکھے ان میں ایک بات یہ بھی تھی جب حضور علیہ السلام کا نام لکھو تو ساتھ یہ لکھا کرو صلی اللہ علیہ وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً

میں نے پوچھا یہ کیوں تو انہوں نے کہا میں جب حدیث لکھتا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر آتا تو میں درود شریف نہیں لکھتا تھا ایک مرتبہ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے متوجہ ہو کر سلام عرض کیا۔ آپ نے رخ پھیر لیا۔ پھر عرض کیا پھر رخ پھیر لیا۔ تیسری مرتبہ پھر ایسے ہی ہوا۔ میں نے عرض کی حضور آپ رخ کیوں پھیر لیتے ہیں ع وہ آنکھ پھیر لیں تو قیامت ہے زندگی فرمایا تُو میرے نام کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا۔ اس کے بعد میں نے ہر مرتبہ آپ کے نام کے ساتھ درود شریف لکھنا شروع کر دیا۔

سعادتِ دارین صہ ۳۶۰ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

سیّد محمود کردی کا مقدر

○ آپ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میری قسمت کا ستارہ چمکا، خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ نے انتہائی شفقت و پیار سے مجھے گود میں بٹھایا اور مجھے حکم دیا مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ اس عزت افزائی پر خوشی سے میرے آنسو نکل آئے۔ خواب سے بیدار ہوا تو میرے رخسار آنسوؤں سے تر تھے۔

سعادتِ دارین صہ ۳۷۲ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

درود شریف کے باعث محبوب بنا

○ عبدالواحد بن زید فرماتے ہیں میں خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ کے ہاتھ میں ایک ایسے نوجوان کا ہاتھ تھا جو فاسق تھا فاجر تھا ظالم تھا۔ میں نے عرض کی حضور یہ نوجوان تو ایسا ہے آپ نے اپنا دست مبارک اسے کیوں دے دیا۔ فرمایا مجھے پتہ ہے۔ میں اسے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں لے جا رہا ہوں کہ اس کی مغفرت کی سفارش کروں۔ مجھے امید ہے کہ میرا رب میری سفارش مان لے گا۔ یہ شخص مجھ پر درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے۔ سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ صلوٰۃ وسلام پڑھتا ہے۔ عبدالواحد فرماتے ہیں میں صبح مسجد میں گیا تو یہی نوجوان روتا ہوا مسجد میں داخل ہوا اور مجھے کہا شیخ عبدالواحد اپنا ہاتھ بڑھاؤ تمہارے ہاتھ پر تائب ہو جاؤں۔ اس کام کے لئے مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور حضور علیہ السلام نے مجھے وہ سارا واقعہ سنا دیا ہے جو رات تمہارے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان پیش آیا۔ سعادت دارین ص ۳۷۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

مجھے تمہارا درود وسلام پہنچا ہے

○ ابوسلیمان محمد بن حسین فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک پڑوسی فضل نامی تھا جو نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ کا پابند تھا مگر حدیث لکھتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام نہیں لکھتا تھا۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو گئی تو حضور علیہ السلام

نے فرمایا میرے نام کے ساتھ درود وسلام کیوں نہیں لکھتا۔ پھر میں نے لکھنا شروع کر دیا۔ کچھ دیر بعد پھر زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے فرمایا اب تیرا سلام مجھے پہنچ رہا ہے۔

سعادت دارین ص ۳۵۳ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حضرت شبلی کو بوسہ دیا

○ حافظ ابو موسیٰ فرماتے ہیں میں ابو بکر بن مجاہد کے پاس حاضر تھا کہ حضرت شیخ شبلی آئے۔ ابن مجاہد نے استقبال کیا کھڑے ہوئے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے ابو بکر سے پوچھا آپ نے شبلی کا اس قدر احترام کیوں کیا جب کہ بغداد کے عام لوگوں کا خیال ہے شبلی مجنون ہے۔ فرمایا میں نے اس سے وہی سلوک کیا ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کیا تھا۔ ابو بکر نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا شبلی حاضر ہوئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ شبلی سے اتنا حسین برتاؤ۔ فرمایا ابو بکر، شبلی نماز کے بعد یہ آیہ کریمہ پڑھتا ہے۔

لقد جاءکم رسولٌ من انفسکم عزیزٌ علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم

آخر تک۔ پھر مجھ پہ اس طرح درود وسلام بھیجتا ہے۔

صلی اللہ علیک یا محمد ۳ بار فضائل ص ۱۷۱

اس کا یہ عمل ہمیں پیارا لگا ہے۔

سعادتِ دارین صـ ۳۴۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جن مقامات پر درود شریف پڑھنا اجرِ عظیم ہے

درود شریف پڑھنا بے شمار خیرات و برکات کا باعث جہاں بھی ہو جب بھی ہو برکت ہی برکت ہے۔ تاہم علماء نے چند ایسے مقامات بھی گنوائے ہیں جن پر درود شریف پڑھنے میں بہت ہی اجر ہے

۱۔ آخری تشہد کے بعد ــ اس کی مشروعیت پر اتفاق ہے اور یہ درود ابراہیمی ہے۔ امام محمد علیہ الرحمہ سے پوچھا گیا حضور علیہ السلام پر درود شریف کیسے پڑھا جائے تو آپ نے یہی درود شریف بتایا۔

۲۔ نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد ــ اس کی مشروعیت میں بھی اختلاف نہیں۔

۳۔ جمعہ و عیدین کے خطبات میں ــ امام شافعی اور امام مالک تو فرماتے ہیں کوئی خطبہ درود شریف کے بغیر درست نہیں۔

۴۔ اذان کا جواب دینے کے بعد ــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن جو کلمات کہے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔ مشکوٰۃ شریف صـ ۶۴

○ آخری تشہد کے بعد۔ اس کی مشروعیت پر اتفاق ہے اور یہ درود ابراہیمی ہے۔

○ نمازِ جنازہ کی دوسری تکبیر کے بعد۔ اسکی مشروعیت پر بھی کوئی اختلاف نہیں۔

○ جمعہ وعیدین کے خطبات میں ــــ امام شافعی اور امام احمد تو فرماتے ہیں بغیر درود کے تو خطبات جائز ہی نہیں۔

○ اذان کا جواب دینے کے بعد ــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مؤذن کے کلمات کے ساتھ تم بھی کہو پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔

○ اقامت کے جواب کے بعد ــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اذان و اقامت کے بعد یہ دعا پڑھی اللھم ربَّ ھذہ الدعوۃ اسکی شفاعت لازم ہے۔

○ دعاؤں کے اوّل آخر میں ــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دعا بغیر درود شریف کے زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

○ صفا و مروہ پر ــــ حضرت عبد اللہ ابن عمر صفا و مروہ پر تین تکبریں کہتے لا الٰہ الا اللہ پڑھتے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرتے

○ کسی محفل دعوت میں ــــ عبد اللہ بن عمر کسی دعوت یا جنازہ میں شامل نہ ہوتے مگر درود شریف پڑھ کر۔

○ حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت ــــ حضرت عبد اللہ بن عمر ایسا کرتے تھے۔ جلاء الافہام صـ ۳۰۷

○ حضور علیہ السلام کا اسمِ گرامی سنکر ــــ تفصیل گزر گئی ہے۔

○ سو کر اٹھنے کے بعد ــــ حضرت عبد اللہ ابن مسعود نے روایت کی۔ جلاء الافہام صـ ۲۰۸ پر درج ہے۔

- ختم قرآن شریف کے بعد
- مسجد کے قریب سے گزرتے ہوئے ـــــ حضرت علی المرتضیٰ فرماتے ہیں جب مسجد کے قریب سے گزرو تو درود شریف پڑھو۔
- مشکلات و مصائب میں ـــــ ابی ابن کعب فرماتے ہیں مصائب میں درود شریف کا پڑھنا مصائب حل کر دے گا۔
- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک لکھتے وقت
- وعظ و نصیحت کرتے وقت ـــــ جلاد الافہام صہ ۲۱۵
- صبح و شام کے وقت ـــــ ابو الدرداء سے روائت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح و شام مجھ پر درود شریف پڑھے شفاعت لازم ہو گی۔ خصائص صہ ۲۶ جلد ۱
- گناہوں کو مٹانے کے لئے ـــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہو گا۔

  خصائص الکبریٰ صہ ۲۶
- خطبۂ نکاح کے وقت ـــــ حضور علیہ السلام نے فرمایا ایمان والو اپنی مساجد اور مقاماتِ مقدسہ اور نکاح کے وقت درود نہ بھولو۔

  جلاء الافہام صہ ۲۲
- وضو کرتے وقت ـــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود نہ پڑھے اس کا وضو مکمل نہیں۔

  کشف الغمہ صہ ۲۷۲ جلد ۱
- گھر میں داخل ہوتے وقت ـــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں پر سلام کہو۔ اگر کوئی

نہ ہو تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام ہو۔

○ کوئی بات بھول جانے پر ـــــ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کچھ بھول جاؤ تو مجھ پر درود شریف پڑھو۔

مواہب الدنیہ صہ ۳۳۱

حضور سلام کا جواب دیتے ہیں

○ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے فرشتے مقرر ہیں جو زمین پر گھومتے پھرتے ہیں وہ میری امت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں اور میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ مشکوٰۃ شریف صہ ۸۶

○ ایک اور حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو میں سنتا ہوں جو بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

نزہتہ المجالس صہ ۹۲ جلد ۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

فرشتہ کی آمد

○ امام سفیان ثوری فرماتے ہیں میں نے حج کے موقعہ پر ایک شخص کو دیکھا وہ کثرت سے درود شریف پڑھتا تھا۔ میں نے اس وظیفہ کا سبب پوچھا کہ آپ کچھ اور نہیں پڑھتے۔ اس نے کہا میرا بھائی فوت ہو گیا تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا۔ میں پریشان ہوا۔ دعا کی

تو ایک حسین چہرے والا شخص آیا۔ اس نے میرے بھائی کے منہ سے کپڑا سرکایا اور ہاتھ پھیر دیا۔ بس پھر کیا تھا چہرہ چمک اٹھا۔ وہ جانے لگا تو میں نے پوچھا آپ کون ہیں۔ اس نے کہا میں فرشتہ ہوں جسے اس کام پر مقرر کیا گیا ہے جو کوئی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھے میں اس کے کام آؤں۔

سعادتِ دارین صـ۱۳۸ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

اونٹ نے گواہی دی

○ ابن ملقن نے الحدائق میں یہ روایت نقل کی ہے۔ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں ایک اور شخص کے خلاف دعویٰ کیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کر لیا ہے۔ اس پر اس نے دو جھوٹے گواہ بھی بھگتا دیئے۔ مدعا علیہ نے عرض کی حضور یہ جھوٹے ہیں میرے خلاف متفق ہو چکے ہیں آپ اسی اونٹ کو منگوائیں اور دریافت فرمائیں کہ اسے کس نے چوری کیا امید ہے اونٹ میرے حق میں سچ بتا دے گا۔ حضور علیہ السلام نے اونٹ منگوایا اور اس سے پوچھا بتا میں کون ہوں۔ اس نے عرض کی آپ اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہیں حضور ملزم کو سزا نہ دیں۔ مدعی اور گواہ جھوٹے ہیں منافق ہیں۔ حضور علیہ السلام نے ملزم سے پوچھا تیرے کس عمل صالح کی بنا پر تیری نجات ہوئی اور اونٹ نے تیرے حق میں گواہی دی۔ اس نے عرض کی حضور میں ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے آپ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہوں۔

سعادتِ دارین صہ ۳۷۸ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جواھر پارے

○ مسالک الحنفا میں ہے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا کرو۔

حافظ سخاوی فرماتے ہیں بنی اسرائیل میں ایک شخص مر گیا لوگوں کی نگاہوں میں وہ پسندیدہ نہ تھا۔ اس کے تجہیز و تکفین میں انہوں نے لاپرواہی کی۔ موسیٰ علیہ السّلام کو حکم ہوا اسے غسل دیں جنازہ پڑھائیں اسے بخش دیا گیا ہے۔ موسیٰ علیہ السّلام نے عرض کی الہیٰ کس عمل کے باعث اسے معاف کر دیا گیا۔ جواب ملا وہ ایک دن توراۃ پڑھ رہا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آیا اس نے اس سے پیار کیا درود بھیجا میں نے اس کے بدلے اسے معاف کر دیا۔

ابو محمد نے اپنی کتاب ذوالاعتصام میں لکھا ہے۔ موسیٰ علیہ السلام کو دریا میں عصا مارنے کا حکم ہوا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو چنانچہ انہوں نے خدا کا ذکر کیا اور درود شریف پڑھ کے عصا مارا تو دریا پھٹ گیا۔ سعادت دارین صہ ۲۵۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اس سے زیادہ گناہوں کو مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو۔

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کے دن

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سو مرتبہ درود پڑھے قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا اگر ساری مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا۔ اس روایت کو ابو نعیم نے حلیہ میں بھی ذکر کیا ہے۔ ابو محمد نے سیدنا علی المرتضیٰ کا یہ قول بھی نقل کیا ہے۔ اگر مجھے ذکرِ خدا کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں قربِ خدا تعالیٰ کو صرف درود مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے حاصل کرتا۔

سعادتِ دارین صہ ۲۵۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ ابو محمد نے سیدنا ابو ہریرہ کا قول نقل کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا جنت کا راستہ ہے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جو نماز میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اس کی کوئی نماز نہیں۔

عبداللہ بن مسعود نے زید سے فرمایا اے زید جمعہ کا دن ہو تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مت چھوڑو اور یہ پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ اس کو نمیری نے ترغیب میں بھی بیان کیا۔

عبداللہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں جس نے قرآن شریف پڑھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا اور دعا مانگی تو یقیناً اس نے ہر مقام سے بھلائی سمیٹ لی۔

ابو غسان فرماتے ہیں جو شخص دن میں ایک سو مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے وہ اس کی طرح ہے جو دراز

عرصہ تک دن رات عبادت میں مصروف رہا

سعادت دارین صہ ۲۵۹ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

○ الحلیمی لکھتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل پیرا ہو کر اس کا قرب حاصل کرنا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم پر جو حق ہے اس کو ادا کرنا ہے۔

العز بن عبد السلام کہتے ہیں ہمارا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا آپ کے لئے شفاعت کرنا نہیں کہ ہم گنہگار اس عظیم ترین ہستی کے بارے میں کیا کہہ سکتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کا احسان ادا کرنے کا حکم دیا ہے اب ہم اس کی ادائیگی اپنے منہ سے کروڑ بار ادا کریں تو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حق ادا نہیں ہو سکتا تو ہمیں سکھا دیا گیا کہ تم اللہ سے عرض کرو یا اللہ تو اپنے محبوب پاک پر رحمات نازل فرما جو ان کی شان کے لائق ہیں۔

سعادت دارین صہ ۲۶۱ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

انوار و برکات کی چابی

○ سیدی ابو العباس تیجانی نے لکھا ہے درود شریف پڑھنے والا اللہ سے دعا کرتا ہے اے اللہ اس کا پڑھا ہوا درود شریف اس کے لئے چابی بنا دے۔ کس کی چابی خزانہ غیب کی چابی۔ اسرار و معارف کی چابی، انوار و برکات کی چابی، تمام بند دروازوں کی چابی،

انعام ومغفرت کی چابی، امن وعافیت کی چابی، سکون وچین کی چابی اور رحمات وبرکات کی چابی۔ عنایاتِ الٰہیہ کی چابی

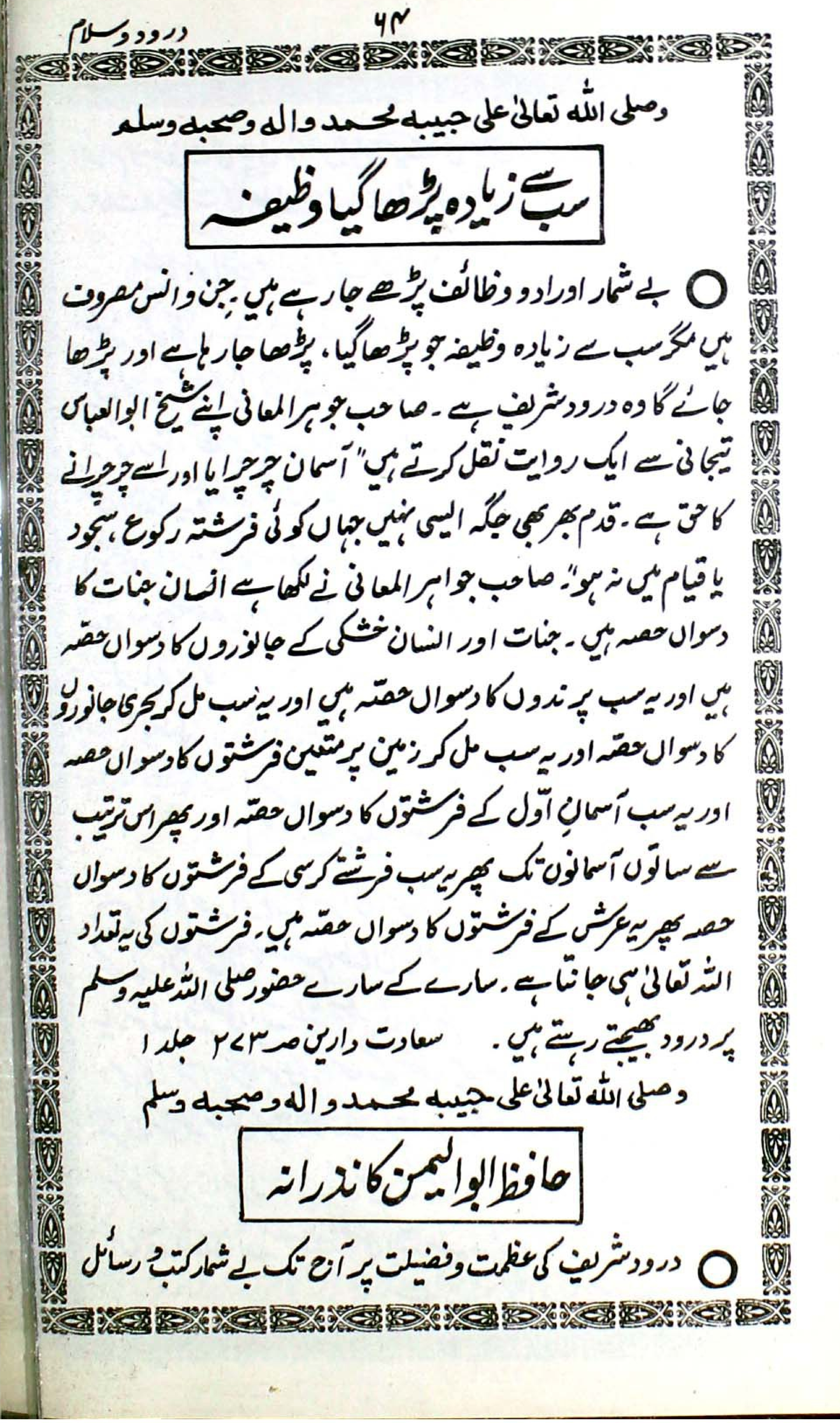
شیخ ابو العباس نے ایک طالب علم کو نصیحت لکھی جو یہاں پر بھی لکھنے کے قابل ہے۔ فرماتے ہیں صفاءِ قلب کے ساتھ ظاہر و باطن ہر حال میں خدا کے حکم کی مخالفت سے بچتے رہنا، ہر حال میں اس کے حکم پر راضی رہنا، تقدیر پر صبر کرنا۔ یاد رکھنا سب سے بڑا فائدہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حضورِ قلب سے درود شریف بھیجنا ہے۔ یہ وظیفہ دینوی و اُخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے اور جو شخص اس پر عمل کرے گا وہی اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہوگا۔ سعادتِ دارین ص ۲۶۶ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ہمنشینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

امام عبد الوہاب شعرانی اپنی کتاب المنن الکبریٰ میں فرماتے ہیں مجھ پر اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان یہ بھی ہے جس کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک پر درود پڑھتے دیکھوں تو اس کا احترام کرتا ہوں۔ اس کے شغل میں حائل نہیں ہوتا۔ اسے اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا۔ انتظار کرتا ہوں صبر کرتا ہوں اپنی ضرورت کو مؤخر کر دیتا ہوں۔ اس کی یکسوئی میں آڑے نہیں آتا کہ وہ اس مصروفیت میں خدا تعالیٰ اور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمنشین ہوتا ہے۔ (سبحان اللہ)

سعادتِ دارین ص ۲۷۰ جلد ۱



وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

سب سے زیادہ پڑھا گیا وظیفہ

○ بے شمار اوراد و وظائف پڑھے جا رہے ہیں ۔ جن وانس مصروف ہیں مگر سب سے زیادہ وظیفہ جو پڑھا گیا ، پڑھا جا رہا ہے اور پڑھا جائے گا وہ درود شریف ہے ۔ صاحب جوہر المعانی اپنے شیخ ابوالعباس تیجانی سے ایک روایت نقل کرتے ہیں " آسمان چرچرایا اور اسے چرچرانے کا حق ہے ۔ قدم بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ رکوع ، سجود یا قیام میں نہ ہو "۔ صاحب جواہر المعانی نے لکھا ہے انسان جنات کا دسواں حصہ ہیں ۔ جنات اور انسان خشکی کے جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب پرندوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر بحری جانورو ں کا دسواں حصہ اور یہ سب مل کر زمین پر متعین فرشتوں کا دسواں حصہ اور یہ سب آسمانِ اوّل کے فرشتوں کا دسواں حصہ اور پھر اس ترتیب سے ساتوں آسمانوں تک پھر یہ سب فرشتے کرسی کے فرشتوں کا دسواں حصہ پھر یہ عرش کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں ۔ فرشتوں کی یہ تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ۔ سارے کے سارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے رہتے ہیں ۔ سعادت دارین صہ ۲۷۳ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حافظ ابوالیمن کا نذرانہ

○ درود شریف کی عظمت وفضیلت پر آج تک بے شمار کتب و رسائل

لکھے گئے نثر و نظم میں وافر ذخیرہ موجود ہے۔ اس رسالہ میں بھی حصولِ برکت کے لئے اس عنوان پر حافظ ابو الیمن بن عساکر کے عربی اشعار بھی نقل کئے جاتے ہیں۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ علی الرسول ○ شفاء للقلوب مِن الخَلیلِ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا دلوں کی بیماری کیلئے بہترین شفا ہے

فَصَلِّ علیہ اِنَّ اللہ صَلّٰی ○ عَلَیہِ و لا تکونَنَّ بالبخیلِ
حضور پر درود بھیجو اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے بخیل نہ ہو

وَصَلِّ علیہ قد صلّت علیہ ○ ملائکۃُ السَّماءِ بجبرائیل
حضور پر درود بھیج آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں

الا ان الصلوٰۃ علیہ نورٌ ○ لدی الظلمات فی الیوم المَھُولِ
سنو حضور پر درود بھیجنا ہولناکیوں اور اندھیروں میں نور ہے

وتثقیلٌ لمیزانٍ خفیفۃ ○ وتخفیفٌ مِن الوزن الثقیل
درود شریف نیکیوں کو بھاری اور گناہوں کے بھاری بوجھ کو ہلکا کرتا ہے

وتحظی بالشفاعۃِ یوم تجفی ○ ومالکَ منّ مقیل او منیل
درود شریف کی برکت سے تجھے اس دن شفاعت نصیب ہوگی جب کوئی کسی کا پرسانِ حال نہ ہوگا۔

وانجاھم مِن الاھوالِ عبد ○ بھا لَھِج بلا قیل وقال
سب سے زیادہ دکھوں سے بچنے والا وہ ہوگا جو بلا چون وچرا درود شریف سے وابستگی رکھے گا۔

وزاد مُحِبّہ شرفًا وفخرًا ○ بتفضیل وتنویلٍ جزیلِ
حضورؐ سے محبت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے بیشمار فضل کرم شرف سے نوازا

ادم الصلوٰۃ علی النبی المصطفیٰ ○ تخلص بذاك من الجحیم ونارھا

حضور علیہ السلام پر ہمیشہ درود شریف پڑھا کر اس کے باعث جہنم کی آگ سے بچ جائے گا۔

ابو عبداللہ کا نذرانہ عقیدت

اسی عنوان پر نفح الطیب میں ابو عبداللہ بن الجیان کے اشعار نقل ہیں۔

اذا املت من مولاك قربًا ○ فجدد ذکر خیر الانبیاء

جب تو اپنے رب سے قرب چاہتا ہے تو سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا بار بار ذکر کر

فان محمدًا اعلی البرایا ○ محلاً فی السیادۃ والعلاء

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ہر لحاظ سے کائنات سے افضل و اعلیٰ ہے

لواء الحمد فی یمنیٰ یدیہ ○ وکلّ النّاسِ مِن تحتِ اللّواء

قیامت کے دن حمد کا جھنڈا حضور کے ہاتھ میں ہوگا اور ساری کائنات پرچم تلے ہوگی

تحدث عن دلائله فقیها ○ شفاء للنُّھٰی مِن کل داءِ

حضور علیہ السلام کے دلائل نبوت بیان کرتا رہ ان میں عقل کی ہر بیماری کا علاج ہے

فلست بناقل للعشر منها ○ فھل تفنی الزواخر بالدّلاءِ

میں تو ان کا دسواں حصہ بھی نقل نہیں کر سکتا کبھی ڈول نکالنے سے بھی کنوئیں ختم ہوئے

ابو سعید کا نذرانہ عقیدت

امّا الصّلوٰۃ علی النبی فسیرۃ ○ مرضیۃ تُمحیٰ بها الاثام

حضور علیہ السلام پر درود بھیجنا پسندیدہ عادت ہے اس سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں

وبها ينال المرءُ عزّ شفاعة ○ ينتابها الاعزاز والاكرام

درود شریف سے آدمی کو شفاعت کا اعزاز ملتا ہے اور یہ اسکا بہت بڑا اکرام ہے

كن للصلوٰة على النبى ملازمًا ○ فصلاته لكَ جنّة وسلام

حضور علیہ السلام پر درود شریف کو لازم کروہ تیرے لئے جنت و سلامتی کا باعث ہوگا

ابو حفص کا نذرانہ عقیدت

تعاهد صلوٰة الله فى كلّ ساعةٍ ○ على خير مبعوثٍ واكرم من بنا

لمحہ بہ لمحہ درود بھیجتا رہ اس ذاتِ بابرکات پر جو سارے نبیوں سے افضل ہے

فتكفيك همًّا ايَّ هم تخافه ○ وتكفيك ذنبًا جئت اعظم به ذنبا

یہ درود شریف تیرے لئے غموں میں گناہوں میں کفایت کرے گا وہ کیسے ہی کیوں نہ ہوں

ومن لم يكن يفعل فانّ دعائه ○ يجد قبل ان ترقىٰ الى ربه عمّ حجبا

جو کوئی درود شریف نہ پڑھے تو اس کی قبولیت رک جاتی ہے۔

عليه صلوٰة الله مالاح بارق ○ وما طاف بالبيت الحجيج ومالبّٰى

حضور پر رب کی رحمتیں نازل ہوتی رہیں جب تک بجلی چمکے حج پڑھا جائے لبیک کہی جائے

حافظ ابو الحسین کا نذرانہ عقیدت

عليك باكثار الصلوٰة مواظبا ○ على احمد الهادى شفيع الورىٰ طرّا

شفاعت کرنے ہدایت دینے والے رسول پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتا رہ

وافضل خلق اللہ من نسلِ آدم ○ واز کاھم فرعاً واشرفھم نجرا

حضور اولادِ آدم میں سب سے زیادہ افضل ہیں حسب ونسب کے لحاظ سے سب سے زیادہ پاکیزہ ہیں

فقد صح ان اللہ جل جلالہ ○ یصلی علی من قالھا مرۃ عشرا

یہ بات یقیناً درست ہے ایک مرتبہ درود بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ درود بھیجتا ہے

ابوالقاسم کا نذرانہ عقیدت

اطلق لسانک بالصلوٰۃ علی النبی ○ الھاشمی الابطحی محمد

رسولِ ہاشمی ابطحی پر اپنی زبان کو درود شریف پر چلائے رکھ

واجعل شعارک ذاک تنج بہ غدا ○ ان النجاۃ بھا ستحصل فی غد

درود شریف پڑھنے کو اپنی عادت بنالے اسی کے صدقہ سے کل کو نجات پائے گا

علامہ نبہانی کا نذرانہ عقیدت

اکثر من الصلوٰۃ والسلام ○ علی النبی المصطفیٰ التہامی

برگزیدہ پسندیدہ رسول تہامی پر درود شریف کثرت سے پڑھ

خیر البرایا سید الانام ○ مشرع الحلال والحرام

انسانوں کے آقا ہیں اور حلال وحرام کا ضابطہ بنانے والے ہیں

ولو یصلی اللہ ربی واحدہ ○ لعدلت آلاف الفٍ زائدہ

اگر اللہ تعالیٰ میرا رب جل مجدہ ایک مرتبہ درود بھیجے تو وہ لاکھوں سے بڑھ کر ہے

بحری طوفانوں سے نجات ملی

○ شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں ہم ایک مرتبہ بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوئے۔ سمندری ہوائیں ہمیں اٹھارہ دن تک پریشان کرتی رہیں۔ سارے ساتھی تنگ آگئے۔ پریشانی میں سوگئے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے مجھے فرمایا کل انشاءاللہ سفر کروگے۔ میں نے عرض کی حضور دعا فرمائیں سفر امن وعافیت سے طے ہو اور بحری طوفان کہیں ہمیں اور مصیبت میں نہ ڈال دے۔ پھر میں نے عرض کی حضور مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جو درود وسلام بھیجتے ہو اس میں اضافہ کردو اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ تھلگ رکھو۔ پھر میں نیند سے بیدار ہوگیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خوب خوب درود وسلام بھیجا اور دعا کی مجھے دوبارہ زیارت نصیب ہو۔

مشرف گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا ایں کرم بار دگر کن

سعادتِ دارین صـ۲۹۵ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

حضور علیہ السلام نے فرمایا مرحبا

○ عارف باللہ شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ نے خواب میں دیکھا کوئی شخص منادی کر رہا ہے اگر کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی زیارت کرنا ہے تو ہمارے ساتھ آئے۔ بہت سے سفید پوش لوگ منادی والے کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ میں بھی ساتھ چل پڑا۔ میں نے منادی سے پوچھا حضور علیہ السلام کس مقام پر ہیں۔ انہوں نے بتایا۔ میں نے دعا کی یا اللہ جو درود وسلام میں حضور علیہ السلام پر بھیجتا ہوں اس کے صدقے مجھے حضور علیہ السلام تک سب سے پہلے پہنچا دے بس یہ کہنا تھا مجھے بجلی کی طرح کسی شئی نے اٹھایا اور دربارِ رسالت میں پہنچا دیا۔ میں نے حضور علیہ السلام کے چہرۂ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹتی ہوئی دیکھیں اور عرض کی الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ حضور علیہ السلام نے فرمایا مرحبا۔

سعادتِ دارین ص ۲۹۸ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

زمین و آسمان چمک اٹھے

○ شیخ احمد بن ثابت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے سید علی الحاج کو خواب میں دیکھا اور پوچھا تمہارے حالات کیسے ہیں۔ آپ کے ساتھ آپ کے رب نے سلوک کیسا کیا۔ انہوں نے فرمایا میرے اللہ تعالیٰ نے مجھ سے بہتر سلوک فرمایا اور میری عزت افزائی فرمائی۔ میں نے کہا کوئی وصیت فرمائیں۔ انہوں نے کہا ماں کی خدمت کرو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھو اور جو تم نے درود شریف پر نظم لکھی ہے اس میں مزید اضافہ کرو۔ شیخ احمد فرماتے ہیں آپ کو میری نظم کا پتہ کیسے چلا جبکہ میں نے وہ نظم آپ کے وصال کے بعد

لکھی ہے۔ سید علی الحاج نے فرمایا تو نے جو درود شریف کی عظمت کو نظم میں پیش کیا اس سے زمین و آسمان چمک گئے (اللہ کرے ہمارے دل بھی درود شریف کی برکت سے چمک جائیں) آمین۔

سعادتِ دارین ص ۳۱۲ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

جنّوں کیساتھ دربارِ رسالت میں حاضری

○ شیخ احمد بن ثابت فرماتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا جنّات کی ایک بڑی جماعت میرے سامنے ہے۔ میں نے پوچھا تم کہاں جا رہے ہو۔ انہوں نے بتایا ہم مدینہ منورہ حاضری کے لئے جا رہے ہیں۔ میں نے بھی ان کے ساتھ جانے کی درخواست کی جو قبول ہوئی۔ بس ایک لمحہ سے بھی پہلے مسجد حرام مکہ مکرمہ میں حاضری دی طواف کیا۔ اگلے لمحے آن بھر میں مدینہ منورہ حاضر ہو گئے۔ مسجد نبوی شریف میں بیٹھے ہیں ایک صاحب کھانا لے کر آئے اور کہا کھاؤ۔ میں نے کہا میں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت چاہتا ہوں۔ وہ بولے کھانا کھا لو زیارت بھی ہوگی۔ فرماتے ہیں میں تیزی سے آنے پر حیران ہو رہا تھا۔ میں نے ان جنّوں سے پوچھا آپ رہنے والے کہاں کے ہیں۔ انہوں نے کہا ہم مدینہ منورہ میں رہنے والے مسلمان جن ہیں۔ میں نے کہا حضور کا دیدار چاہتا ہوں۔ بس حضور صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ گر ہوئے ساتھ آنے والوں میں اونچے دکھائی دے رہے تھے۔ آپ نے فرمایا احمد نفس پر نرمی کرو۔ خدا کی عبادت کرو۔ طلبہ کی خدمت کا شرف حاصل

کرو یہی بہتر ہے۔ سعادتِ دارین ص ۳۲۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی جیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

حساب نہیں لیا جائے گا

○ بیہقی نے المناقب میں عبداللہ الدینوری کی روایت نقل کی ہے ابوالحسن شافعی نے کہا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ امام شافعی نے اپنی کتاب الرسالہ میں یہ درود شریف لکھا ہے۔

صلی اللہ علیٰ محمد کلما ذکرہٗ الذاکرون وغفل عن ذکرہٖ الغافلون

حضور ان کو اس کی جزا کیا ملی۔ فرمایا اس کو جزا یہ ملی ہے کہ انہیں حساب کے لئے کھڑا نہیں کیا جائے گا۔

سعادتِ دارین ص ۳۳۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی جیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

فضل بن زیرک کو حضور علیہ السلام کا سلام

○ ابوالفضل قرمسانی فرماتے ہیں خراسان کے ایک آدمی نے مجھے بتایا اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور علیہ السلام نے اسے فرمایا جب ہمدان جاؤ تو فضل بن زیرک کو میرا سلام پہنچاؤ میں نے عرض کی حضور اس کے لئے اس قدر اعزاز۔ فرمایا اس لئے کہ وہ روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود و سلام پڑھتا ہے۔ وہ درود شریف

یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمدِ نِ النبی الامی وعلیٰ آلِ محمدٍ جزی اللہ محمداً صلی اللہ علیہ وسلم عنا ماھو اھلہ

سعادت دارین ص ۳۴۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ و صحبہ وسلم

بحری جہاز طوفان سے بچ گیا

○ شیخ فاکہانی نے اپنی کتاب الفجر المنیر میں شیخ صالح موسیٰ کا واقعہ نقل کیا وہ کہتے ہیں ایک مرتبہ ہمارا جہاز طوفان میں پھنس گیا۔ ہم پر تیز آندھی مسلط ہوئی۔ کسی کے بچنے کی امید نہ تھی۔ مجھے اونگھ آ گئی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام لوگوں سے کہو ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صلوٰۃً تُنجِینَا بھا مِن جمیع الاَھوال وَ الآفاتِ و تَقضی لنا جمیع الحاجاتِ و تطھرنا بھا مِن جَمیع السّیاٰتِ و ترفعنا بِھا اَقصیٰ الغایاتِ مِن جمیع الخیرات فی الحیٰوۃِ بعد المماتِ۔

سعادتِ دارین ص ۳۴۵ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

امام شاذلی کو بوسہ دیا

○ امام شاذلی فرماتے ہیں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے میرے منہ کو چوما اور فرمایا جو شخص مجھ پر

دن رات میں ہزار ہزار مرتبہ درود شریف بھیجتا ہے میں اس کا منہ چومتا ہوں اور پھر ارشاد فرمایا اگر رات کے وقت سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ تیرا وظیفہ ہو جائے تو بہت ہی اچھا ہے اور پھر فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔ اللّٰھُمَّ فَرِّجْ کربَاتِنَا اللّٰھُمَّ اَقِلْ عثراتنا اللّٰھُمَّ اغفر زلاتنا۔

ترجمہ:۔ اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔ ہماری لغزشیں معاف فرما، ہماری غلطیاں بخش دے۔

اور مجھ پر اس طرح درود بھیجا کرو۔

وسلامٌ علی المرسلین والحمد للہ رب العٰلمین

سعادتِ دارین ص ۳۶۴ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

انوکھا اعزاز

○ بارگاہِ رب العزت جل مجدہ میں، کائنات بھر میں سب سے بڑا مقام نبی کا ہے۔ وہ اپنے پیغمبر کی خوشنودی کے لئے اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اگرچہ انسانیت کا کتنا ہی نقصان کیوں نہ ہو جائے۔ دیکھئے سیدنا نوح علیہ السلام کی خوشنودی کے لئے ان کی درخواست کو شرفِ قبولیت سے نوازا۔ "اے اللہ روئے زمین پر کوئی کافر نہ چھوڑ"۔ آپ نے دیکھا کس قدر انسانیت تباہ ہوئی جو اسی کی مخلوق تھی۔

سیّدنا موسیٰ علیہ السلام کی خوشنودی کے لئے لاکھوں کی تعداد میں فرعونیوں کو ڈبو دیا اور اپنے پیارے نبی کو محفوظ رکھا۔ ہر نبی کو کسی

نہ کسی اعزاز سے نوازا ہے مگر خود اس میں شریک نہیں۔

آدم علیہ السلام کو اعزاز بخشا کہ تمام فرشتوں کو ان کے سامنے سجدہ ریز ہونے کا حکم دے دیا اور سب نے سجدہ کیا مگر جب باری آئی محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تو تمام فرشتوں اور ایمان والوں کو حکم ہوا ان کی ذات پر درود بھیجنے کا اور خود بھی اس عمل میں شریک ہوگیا۔ (سبحان اللہ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

مجھے یہ شخص پیارا ہے

○ امام شعرانی طبقات میں یہ واقعہ نقل کرتے ہیں شریف نعمانی رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ ایک بڑے خیمہ میں تشریف فرما ہیں۔ اولیائے کرام ایک ایک کر کے حاضری دے رہے ہیں سلام عرض کرتے ہیں۔ ایک وفد حاضر ہوا کسی نے کہا یہ شخص محمد الحنفی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محمد الحنفی کو اپنے پاس بٹھایا پھر صدیق اکبر اور فاروق اعظم سے متوجہ ہو کر فرمایا اس شخص سے میں محبت کرتا ہوں مگر اس کی اکڑی ہوئی پگڑی مجھے پسند نہیں۔ سیدنا صدیق اکبر نے اپنی پگڑی محمد الحنفی کے سر پر رکھ دی۔ شریف نعمانی خواب سے بیدار ہوئے تو یہ ساری خواب محمد الحنفی کو سنا دی۔ آپ سنکر حضور کے اس کرم پر روئے اور باقی لوگوں پر بھی رقت طاری ہوئی۔ آپ نے شریف نعمانی سے فرمایا کہ اب جب بھی آپ دوبارہ زیارت سے نوازے جائیں تو حضور

صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کریں مجھے کس عمل کی بنا پر اس عظیم اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ چنانچہ جب زیارت نصیب ہوئی تو یہ سوال کر دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمل تو وہی درود وسلام ہے جو محمد الحنفی روزانہ غروب آفتاب کے بعد تنہائی میں مجھ پر بھیجتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ علیٰ محمدن النبی الاُمّیِّ وعلیٰ الہ وصحبہ وسلم عَدَدما عَلِمت وزنة ما علمت ومِلْءَ ما عَلِمت

سعادتِ دارین ص ۳۶۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

نوٹ: اس واقعہ کے بعد محمد الحنفی علیہ الرحمہ نے سخت شملہ والی پگڑی باندھنا چھوڑ دی۔

سخاوی کا محبوب وظیفہ

○ حضرت حافظ سخاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں نے جوانی کے آغاز میں اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا اور ہمیشہ محبوب جانا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ و بارِك وَسلِّم علیٰ محمدٍ و علیٰ آلِ محمدٍ کما صلّیتَ و بارکتَ علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیمَ اِنّك حمیدٌ مجیدٌ۔

حضرت عبد اللہ بن سلام فرماتے ہیں میں اپنے بھائی عثمان کے پاس گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار گوہر بار سے ڈول میں پانی عطا ہوا جسے میں نے سیر ہو کر پی لیا اور

ٹھنڈک اس وقت تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے کہا حضرت آپ کو یہ مقام کس طرح حاصل ہو گیا۔ انہوں نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت سے یہ انعام ملا۔

سعادتِ دارین ص۳۶۹ جلد۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

بارگاہِ رسالت سے روٹی مل گئی

○ ابو عبداللہ بن نعمان نے اپنی کتاب مصباح الظلام میں ابو حفص الحداد سے نقل کیا۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا۔ پندرہ دن سے بھوکا تھا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر کثرت سے صلوٰۃ وسلام پیش کیا اور اپنی بھوک کی شکایت کی۔ اتنی دیر عرض کرتا رہا نڈھال ہو گیا خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی۔ میں نے روٹی کھانا شروع کی۔ آنکھ کھلی تو میں بالکل سیر تھا اور آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

سعادتِ دارین ص۳۷۰ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

درود شریف بخشش کا ذریعہ بنا

○ سیّدی عبدالجلیل مغربی نے اپنی کتاب تنبیہ الانام میں نقل کیا کہ میں نے خواب دیکھا خچر پر سوار ہوں اور چاہتا ہوں ان لوگوں سے

آگے چلا جاؤں جو اپنے کسی مقصد کے لئے اپنی سواریوں پر سفر کر رہے ہیں۔ میں نے اپنی خچر کو چابک مارا تو وہ تیز چلنے لگی۔ قریب تھا میں ان ساتھیوں سے آگے نکل جاتا مگر ہوا یہ کہ ایک شخص نے بڑھ کر میری خچر کی لگام تھام لی اور مجھے آگے نکلنے سے روک دیا۔ اس پر مجھے شدید صدمہ ہوا۔ اسی لمحے ایک پیکرِ حُسن وجمال شخصیت جلوہ گر ہوئی اور مجھے اس کے ہاتھوں سے چھڑایا اور اسے کہا اسے جانے دے۔ اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے اس شخص کو بخش دیا ہے اور اس کے اہل وعیال کے حق میں اس کی شفاعت قبول فرمائی ہے۔ (درود شریف لکھنے کی برکت سے) اور اسکی پریشانی دور فرمادی ہے۔

سعادتِ دارین صہ ۳۷۴ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

حضور نے مسکراتے ہوئے بوسہ دیا

○ یہی بزرگ عبدالجلیل مغربی فرماتے ہیں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر کے ایک کمرہ میں جلوہ فرما ہیں اور آپ کے چہرۂ انور کے انوار وتجلیات سے پورا گھر جگمگا رہا ہے اور غریب خانہ کا کونہ کونہ روشن ومنور ہے۔ میں نے تین مرتبہ عرض کیا الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے اجالا یارسول اللہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسکراتے ہوئے مجھے بوسہ دیا

اسی دوران دیکھا ہمارا ایک پڑوسی فوت ہوگیا ہے وہ کہہ رہا ہے تم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدح خواں ہو ثناخواں ہو۔ میں نے اس سے پوچھا تمہیں کیسے پتہ چلا کہ میں مدح خواں ہوں۔ وہ بولا اللہ کی قسم تیرے اس وصف کا غلغلہ آسمانوں میں ہوا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے مسکرا رہے تھے پس میں بیدار ہوگیا۔ و للہ الحمد

سعادتِ دارین صہ ۳۷۵ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ و صحبہ وسلم

ایک دیہاتی دربارِ رسالت میں

○ محمد بن حرب باہلی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ حاضر ہوا۔ ایک اعرابی اونٹ پر سوار حاضر آیا۔ اونٹ کو باندھ کر دربارِ رسالت میں حاضر ہوکر انتہائی عجز و انکساری سے صلوٰۃ وسلام پیش کیا دعا مانگی اور پھر عرض کی یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی سے مخصوص فرمایا۔ آپ پر ایسی کتاب نازل فرمائی جس میں انسانوں کو حکم دیا "جب اپنے پر ظلم کر بیٹھیں تمہارے حضور حاضر ہوں پھر اللہ سے بخشش مانگیں اور رسول پاک بھی بخشش کی سفارش کر دیں تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول فرمانے والا مہربان پائیں۔ اب میں آپ کے حضور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور آپ کی شفاعت کا خواست گار ہوں:

پھر اس نے یہ اشعار پڑھے۔

یاخیر من دفنت فی الترب اعظمہ ○ فطاب من طیبھن القاع والاکم

اے وہ ذاتِ گرامی جو ہموار زمین میں دفن ہونیوالوں میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں

انت الذی ترتجیٰ شفاعتہ ○ عندالصراط اذا ماذلت القدم

پلصراط سے گزرتے وقت جب قدم پھسلنے لگیں تو آپ ہی کی شفاعت کی امید کیجاتی ہے

نفسی الفداء لقبرٍ انت ساکنہ ○ فیہ العفاف وفیہ الجود والکرم

میری جان قربان ہو اس قبر انور پر جہاں آپ آرام فرما رہے ہیں اس میں درگزر ہے بخشش ہے کرم ہے

محمد بن حرب باہلی فرماتے ہیں جب یہ شخص اونٹ پر سوار ہو کر واپس چلا تو مجھے یقین تھا وہ شخص بخشا ہوا لوٹا ہے۔

بیہقی نے شعب الایمان میں ایسے ہی لکھا ہے اور اسی کے قریب العتبی کی مشہور روایت ہے کہ اعرابی کے چلے جانے کے بعد مجھے نیند آگئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہوا۔ آپ نے فرمایا اے عتبی اعرابی کو خوشخبری سنادو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی ہے۔

سعادتِ دارین صہ ۳۹۰ - ۳۹۱ جلد ا

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

وجوبِ درود کے آٹھ دلائل

○ اس سے قبل "علمی گفتگو" کے عنوان سے بھی اس مسئلہ پر کچھ باتیں لکھ دی گئی ہیں تاہم اس عنوان کو مختلف نظریات کی روشنی میں لکھا گیا۔ اس تحریر میں صرف ایک ہی پہلو کو بیان کیا جارہا ہے اور وہ

یہ کہ درود شریف کا پڑھنا ہر مومن پر واجب ہے۔

○ پہلی دلیل :۔ رب قدوس جل مجدہ کا ارشاد صلوا علیہ وسلموا اس پر کافی دلیل ہے۔ مطلق امر وجوب پر دلالت کرتا ہے جب تک کہ خلافِ وجوب پر کوئی دلیل قائم نہ ہو جب کہ صحابہ کرام کے ایک سوال کے جواب میں بھی یہی فرمایا گیا تھا قولوا اللّٰھم صلِّ علی محمد

○ دوسری دلیل :۔ وجوبِ درود شریف کی دوسری دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشہد میں درود وسلام پڑھا کرتے تھے اور حضور علیہ السلام نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آپ کی طرح نماز پڑھیں اور یہ دلیل ہے کہ نماز میں سوائے ان امور کے جن کے عدم وجوب پر دلیل موجود ہے جو کچھ آپ نے کیا وہ واجب ہے۔

○ تیسری دلیل :۔ فضالہ بن عبید سے روایت ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود سے ابتدا کرے پھر جو چاہے دعا مانگے۔ اس حدیث کو امام احمد نے بھی روایت کیا۔ ابن خزیمہ۔ ابن حبان اور حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

○ چوتھی دلیل :۔ دار قطنی نے عمر بن سمر سے روایت کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" اے بریدہ جب تو نماز پڑھے

تو اپنی نماز میں تشہد پڑھنا اور مجھ پر درود بھیجنا کبھی نہ چھوڑنا کہ نماز کی صفائی ہے۔"

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

پانچویں دلیل :۔ یہ حدیث بھی دارقطنی نے ہی روایت کی ہے جابر رضی اللہ عنہ سے ہے شعبی مسروق بن اجدع سے انہوں نے سیدہ عائشہ صدیقہ سے روایت کی ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ جل مجدہ وضو کئے اور مجھ پر درود بھیجے بغیر نماز قبول نہیں فرماتا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

چھٹی دلیل :۔ دارقطنی نے ہی یہ روایت بھی نقل کی ہے۔ عبدالمہیمن ابن عیاش بن سہیل بن سعد اپنے والد سے راوی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے نبی پر درود نہ بھیجے اس کی نماز نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ساتویں دلیل :۔ نماز میں درود شریف کا وجوب حضرت ابن مسعود۔ ابن عمر۔ ابومسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے ابتدائی صفحات میں یہ گزر چکا ہے مگر کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ کسی نے کہا ہو درود شریف واجب نہیں اور جب تک قولِ صحابی کی مخالفت نہ کی جائے حجت ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

آٹھویں دلیل :۔ اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

واجب نہ ہوتا تو دنیا میں ہر زمانہ میں لوگوں کا نماز میں درود پڑھنے پر اتفاق نہ ہوتا اور وہ نماز میں ترکِ درود پر کوئی خرابی نہ مانتے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

وجوب درود کے اِن دلائل پر اشکال ذہن میں آئیں تو اس ضمن میں علامہ یوسف نبہانی علیہ الرحمہ کی کتاب سعادتِ دارین کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔ میں مضمون لمبا ہو جانے اور پڑھنے والے کے ذہن کے منتشر ہو جانے کے خطرہ کے باعث بحث وتمحیص سے بچ کر چلا ہوں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

شیخ عارف محمد حقی کا وظیفہ

○ اہل اللہ نے اپنے وظائف میں درود شریف کو بہت اہمیت دی ہے، شیخ عارف محمد حقی نے درج ذیل درود شریف کو حرزِ جاں بنائے رکھا فرماتے ہیں اس کے پڑھنے سے مجھے بے شمار فوائد نصیب ہوئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

درودِ سعادت

○ درج ذیل درود شریف کا نام درودِ سعادت ہے۔ اس کی تلاوت وظیفہ سے بھی بہت سے اولیاء اللہ نے استفادہ کیا اور بے شمار

برکتوں سے نوازے گئے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلوٰۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و اٰلہٖ وصحبہ وسلم

شیخ شمس الدین علیہ الرحمہ کا وظیفہ

○ شیخ محمد شمس الدین علیہ الرحمہ اکابر اولیاء سے ہیں۔ صدیقی ہیں۔ سیدنا صدیق اکبر کی اولاد سے ہیں۔ سید احمد صاوی فرماتے ہیں جو کوئی عمر بھر میں اس درود شریف کو خلوصِ دل سے ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔ اگر کوئی اسے چالیس روز متواتر پڑھے تو اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اگر کوئی جمعرات کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا تو اسے حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

افضل الصلوٰۃ ص ۱۴۳

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلیٰ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ وَالْھَادِیْ اِلیٰ صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و اٰلہ وصحبہ وسلم

اولوالعزم درود شریف

یہ درود شریف بھی بہت سے اہل اللہ کے وظائف میں شامل رہا اور باقاعدگی سے پڑھا جاتا رہا۔ اس کے پڑھنے کے بارے میں لکھا گیا ہے جس نے اس درود شریف کو تین مرتبہ پڑھ لیا گویا اس نے پوری دلائل الخیرات شریف پڑھ لی۔ افضل الصلوٰۃ صد ۱۴۹

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاھِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَا بَیْنَھُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰتُ اللّٰہِ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

عالی قدر درود شریف

○ یہ درود شریف بھی مقبولین بارگاہ کا وظیفہ رہا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

فضائل درود شریف صد ۲۱۴

شیخ الشیوخ ابوطاہر کا وظیفہ

○ حافظ سخاوی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں نقل کیا ہے یہ درود شریف ابوطاہر احمد خجندی حنفی قدس سرہ کا زندگی بھر

وظیفہ رہا۔ افضل الصلوٰۃ صہ ۱۵۴

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

خواب میں فرمایا گیا درود شریف

○ شیخ احمد حلبی علیہ الرحمہ علامہ حامد آفندی سے نقل کرتے ہیں کہ شیخ نے فرمایا ایک دفعہ دمشق میں میری گرفتاری کے فیصلے ہوگئے رات پریشانی میں گزری۔ خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ آپ نے فرمایا یہ درود شریف پڑھو مصیبت ٹل جائے گی۔ میں نے بیدار ہوکر اسکی کثرت کی۔ قدرت نے یہ مصیبت ٹال دی اور میرے خلاف سازش ختم ہوگئی۔ ابنِ عابدین فرماتے ہیں مجھے شیخ سیّد محمد شاکر علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ ایک مرتبہ انہیں پریشانی لاحق ہوئی یہ درود شریف ابھی چند مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ کرم ہوگیا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔ افضل الصلوٰۃ صہ ۱۵۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ابراہیم متبولی رضی اللہ عنہ کا وظیفہ

○ ابراہیم متبولی علیہ الرحمہ کامل اولیاءِ کرام میں شمار کئے جاتے ہیں۔

خواب میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازے جاتے۔
جب ایسی خواب اپنی والدہ کو بتاتے تو وہ فرماتیں بیٹے کامل مرد وہ ہے
جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے حالت بیداری میں نوازا جائے
جب آپ حالت بیداری میں نوازے گئے اور پھر والدہ سے ذکر کیا۔
انہوں نے کہا الحمد للہ اب تم کامل مردوں میں شمار ہو۔
افضل الصلوٰۃ صہ ۱۰۲

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِکَ اَنْ تُصَلِّی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَنْ تَغْفِرَلِی مَا قَضٰی وَتُخَفِّضَنِی فِیْمَا بَقِیَ۔

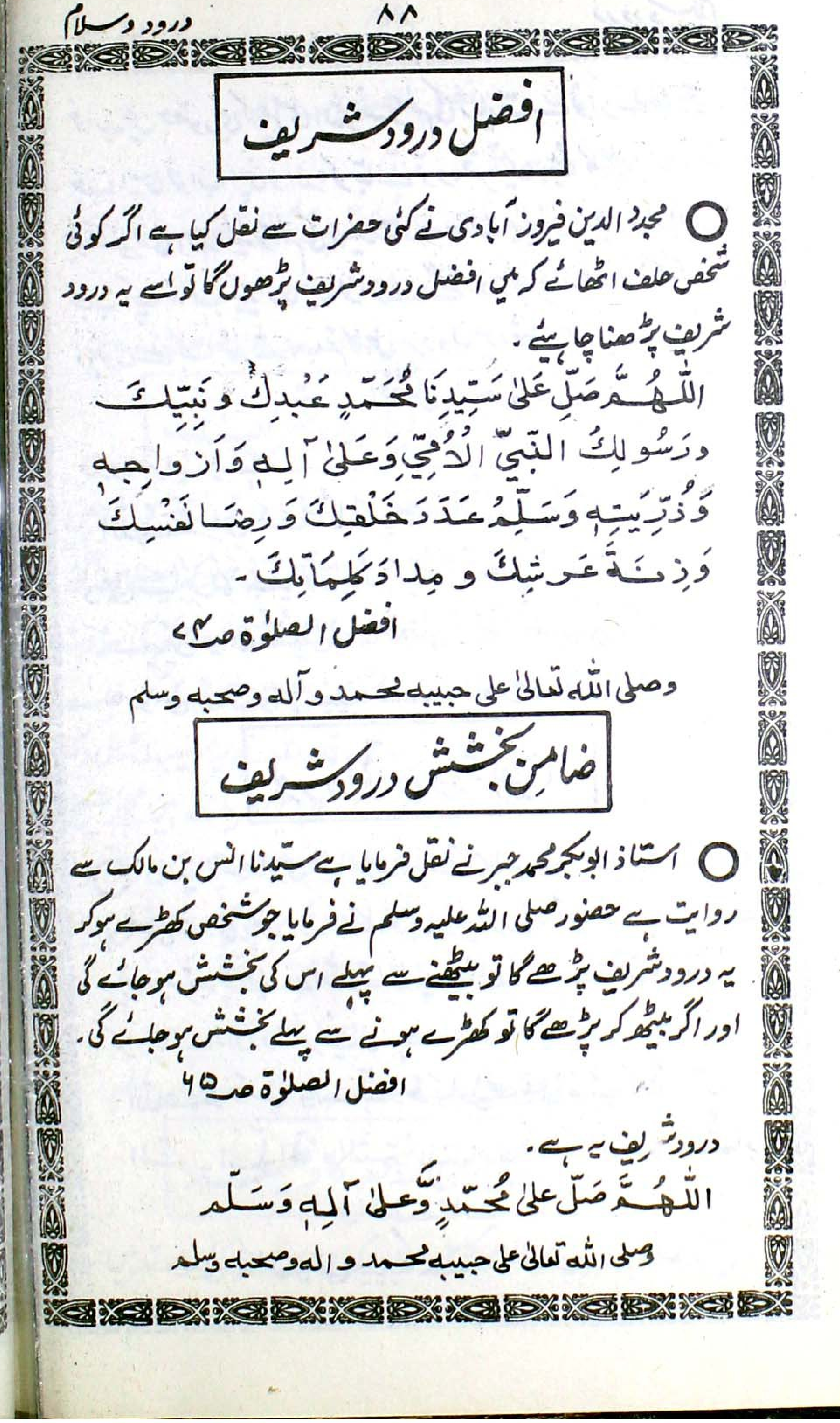
وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

نور ذاتی درود شریف

○ سید احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں یہ درود شریف سیدی ابو الحسن شاذلی رضی اللہ عنہ کا خاص وظیفہ رہا۔ آپ فرماتے ہیں اسے پانچ سو مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے سختی وتنگی دور کر دیتا ہے۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم



افضل درود شریف

○ مجد الدین فیروز آبادی نے کئی حضرات سے نقل کیا ہے اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں افضل درود شریف پڑھوں گا تو اسے یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

افضل الصلوٰۃ ص۴۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ضامن بخشش درود شریف

○ استاذ ابوبکر محمد جبر نے نقل فرمایا ہے سیدنا انس بن مالک سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھڑے ہو کر یہ درود شریف پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی اور اگر بیٹھ کر پڑھے گا تو کھڑے ہونے سے پہلے بخشش ہو جائے گی۔

افضل الصلوٰۃ ص۶۵

درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

درودِ ابراہیمی

○ یہ درود شریف تمام سے اکمل ہے۔ اسے امام مالک نے موطا میں امام بخاری اور مسلم نے صحیحین میں، ابوداؤد، ترمذی اور نسائی نے اپنی اپنی سنن میں روایت کیا ہے۔ امام قسطلانی علیہ الرحمہ نے مواہب میں نقل کیا ہے جب صحابہ کرام رضوان اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم آپ پر کس طرح درود شریف پڑھیں تو آپ نے صحابہ کرام کو اسی درود شریف پڑھنے کی تعلیم فرمائی۔ اس سے ہی علماء نے یہ دلیل لی ہے کہ یہ درود شریف افضل و اعلیٰ ہے درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

شیخ احمد صاوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس درود شریف کو پڑھے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت مجھ پر لازم ہے۔ بعض اکابر علماء نے یہ بھی نقل ہے جو اسے ہزار مرتبہ پڑھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا جائے۔

افضل الصلوٰۃ صہ ۵۶

وصلی اللہ تعالٰی علٰی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم



صلی اللہ علیک یا محمد

○ علامہ سخاوی کے حوالہ سے شیخ شبلی علیہ الرحمہ کی یہ بات گزر گئی ہے کہ حضور علیہ السلام نے شیخ شبلی کی پیشانی کو بوسہ دیا۔ پوچھا گیا حضور اتنا بڑا اعزاز کیوں؟ فرمایا یہ ہر نماز کے بعد لقد جاءکم رسولٌ آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ یہ پڑھتا تھا۔

صلی اللہ علیک یا محمد صلی اللہ علیک یا محمد

صلی اللہ علیک یا محمد

فضائل درود۔ مولانا محمد زکریا ص ۱۳۲

اکابرین امت کا محبوب وظیفہ

○ خلاق کائنات جل مجدہ اور اس کے فرشتوں کا حضور علیہ السلام پر درود پڑھنا ابتدائی صفحات میں گزر گیا۔ ایمان داروں کو حکم دیا گیا کہ تم بھی پڑھو۔ اس حکم کی تعمیل ہر ایمان دار نے کی مگر اکابرین ملت نے تو اس وظیفہ کو حرزِ جاں بنایا۔ ان اکابرین کے اسماء گرامی درود شریف کے عنوان پر لکھی گئی کتب میں نمایاں پائے جاتے ہیں جن میں صحابہ کرام، تابعین، اولیاء، محدثین شامل ہیں۔ حضرت علامہ عراقی۔ اقلیشی رحمۃ اللہ علیہم۔ حضرت ابو العباس تیجانی۔ حافظ شمس الدین سخاوی۔ غوث الاعظم بغدادی۔ امام شعرانی۔ حضرت علی الخواص۔ علامہ قسطلانی۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ ان کے والد گرامی حضرت شاہ عبد الرحیم۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی۔ سید علامہ یوسف بنہانی۔ حضرت عبد العزیز

تقی الدین۔ فقیہہ ابو لیث ثمرقندی رحمہم اللہ علیہم اجمعین۔ علامہ فاسی۔ سیّد محمد سلیمان جزولی۔ مؤلف دلائل الخیرات۔ عبد العزیز دباغ۔ خواجہ حسن بصری۔ علامہ اسماعیل حقی۔ ملا معین کاشفی۔ علامہ فخر الدین رازی۔ سیدنا خضر و الیاس علیہم السلام۔ سیدنا جعفر صادق۔ سیدنا زین العابدین۔ امام شافعی۔ محمد عبدہ یمانی۔ وہب بن منبہ۔ حضرت حذیفہ۔ عبد اللہ ابن مسعود۔ سیدنا ابو ہریرہ۔ حضور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم اجمعین کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ ان بزرگوں نے اس عنوان پر کتابیں لکھیں ارشادات فرمائے کثرت سے خود درود شریف پڑھتے رہے امت مسلمہ کو ہدایت فرماتے رہے۔ اللہ ان کی قبروں کو نور سے بھر دے جن کے عشق و محبت اور پیار و انس سے ہمیں بھی حصہ ملا۔ ولله الحمد ولله الحمد ولله الحمد

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و الہ وصحبہ وسلم

ابو الحسن کیسانی کا مقدر

○ ملا معین کاشفی علیہ الرحمہ نے اس واقعہ کو نقل کیا ہے۔ ایک پریشان حال مقروض شخص کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس نے بارگاہِ رسالت میں اپنی پریشانی اور دکھ بھری کہانی سنا دی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا ابو الحسن کیسانی کو میری طرف سے جا کر کہو وہ تمہیں پانچسو درہم دے دے۔ وہ ہر سال دس ہزار غریبوں کو لباس دیتا ہے۔ اگر وہ نشانی طلب کرے تو اسے کہہ دینا تم روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود شریف بھیجتے ہو مگر کل نہیں بھیجا

وہ بیدار ہو کر حسب حکم ابو الحسن کے پاس گیا۔ پیغام دیا نشانی بتائی تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوا اور دو ہزار درہم پیش کر دئیے اور کہا یہ ایک ہزار درہم تو اس خوشی میں ہے کہ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام لایا اور ایک ہزار تیرے تشریف لانے کا شکریہ ہے پھر تجھے جب کبھی کوئی ضرورت پیش آئے تو بلا تکلف آنا میں حاضر ہوں۔ معارج النبوۃ صـ ۳۲۹ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

قریب ترین راستہ

○ امام شعرانی فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی ذات بابرکات تک پہنچنے کے راستوں میں قریب ترین راستہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے جو شخص یہ خاص خدمت نہ کر سکے اور اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کا ارادہ کرے تو وہ ناممکن ومحال کا طالب ہے یعنی وہ کبھی بھی بارگاہِ قدس تک نہیں پہنچ سکے گا۔ ایسا شخص جاہل ہے اسے آدابِ الٰہی کا پتہ ہی نہیں۔ یہ ایسے ہی ہے جیسے کسان بادشاہ کے ساتھ بلا واسطہ ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ افضل الصلوٰۃ صـ ۳۱

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

وزارت بحال ہو گئی

○ علی بن عیسیٰ وزیر فرماتے ہیں کہ میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرتا تھا۔ اتفاقاً مجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا۔ میں خچر پر سوار تھا حضور علیہ السلام
کو دیکھتے ہی نیچے اتر گیا اور پیدل چلنے لگا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا
اے علی اپنی جگہ واپس چلا جا۔ آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے
بلاکر دوبارہ وزارت سونپ دی۔ یہ برکت درود پاک کی ہے۔

سعادت دارین ص ۱۳۴

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

مقروض تاجر کی دستگیری

○ بغداد میں رہنے والا ایک عظیم تاجر مقروض ہو گیا۔ قرض خواہ نے شدت سے مطالبہ کیا۔ تاجر نے بہت منت سماجت کی مگر قرض خواہ راضی نہ ہوا۔ اس نے یہ مقدمہ قاضی کی عدالت میں پیش کر دیا۔ قاضی نے تاجر سے پوچھا تو نے قرض لیا ہے۔ تاجر نے تصدیق کی مگر فوری ادائیگی سے معذرت کی۔ قاضی نے فیصلہ کیا قرض ادا کرو یا جیل جاؤ مقروض تاجر نے مہلت مانگی۔ قاضی نے ضامن مانگا۔ تاجر نے لاکھ کوشش کی مگر ضمانت کے لئے کوئی تیار نہ ہوا۔ تاجر نے کہا مجھے صرف ایک رات کی مہلت دے دی جائے کہ میں بچوں کو مل سکوں۔ قاضی نے ایک رات جانے کے لئے بھی ضامن مانگا۔ مقروض تاجر نے کہا میرے ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ قاضی نے اجازت دے دی۔ گھر پہنچا پریشان حال تھا۔ مالی وسائل موجود نہ تھے۔ جیل نظر آ رہی تھی۔ بیوی نے پریشانی کا سبب پوچھا تو اس نے سارا واقعہ سنا دیا۔ بیوی نے کہا فکر نہ کرو تمہارے ضامن سب کچھ کریں گے جس کے

ضامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں اسے کوئی فکر نہیں۔ تاجر نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ نیند آگئی۔ بخت بیدار ہو گیا۔ محبوب پاک علیہ السلام تشریف لائے فرمایا پریشان نہ ہو۔ صبح فلاں شخص کے ہاں جانا اسے میرا سلام پہنچانا اور واقعہ سنا دینا اس سے رقم مل جائے گی۔ اگر وہ نشان طلب کرے تو اسے بتانا آپ ہر رات ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ گزشتہ رات آپ کو غلطی لگ گئی تھی۔ وزیر نے بے حد احترام کیا اس کی ضرورت پوری کر دی وہ بخوشی گھر آیا۔ قرض خواہ سے کہا چلو قاضی کی عدالت میں مجھ سے رقم وصول کرو۔ قاضی کے ہاں آئے تو قاضی صاحب بے حد احترام سے ملے۔ مقروض کو سلام کیا اور کہا رات حضور علیہ السلام میرے ہاں تشریف لائے تھے مجھے حکم دیا تھا مقروض تاجر کا قرض ادا کرو قاضی کی یہ بات سنکر قرض خواہ نے قرض معاف کر دیا۔ (اختصار)

سعادتِ دارین ص ۱۴۷

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ابو علی شاذان کو سلام

○ یحییٰ کرمانی نے فرمایا ابو علی شاذان کے پاس ایک نوجوان آیا اسے ہم میں سے کوئی بھی نہیں پہچانتا تھا۔ اس نے سلام کیا اور پوچھا تم میں ابو علی بن شاذان کون ہے۔ ہم نے اشارہ کر کے اسے بتا دیا تو اس نے ابو علی بن شاذان سے کہا کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا ہوں۔ آپ نے فرمایا ہے ابن شاذان کی مسجد پوچھ کر وہاں

جانا اور ملاقات کرکے اسے میرا سلام پہنچانا۔ یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا۔ حضرت ابو علی پر رقت طاری ہوگئی۔ آپ دیر تک روتے رہے اور فرمایا مجھے ایسا کوئی عمل نظر نہیں آیا جس کے باعث میرا یہ اعزاز ہو۔ ہاں ایک عمل ہے جب بھی حضور علیہ السلام کی حدیث پڑھتا ہوں یا آپ کا نامِ مبارک سنتا ہوں تو درود شریف پڑھتا ہوں۔

سعادتِ دارین ص ۱۲۷

وَصلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

ایک لاکھ کی شفاعت

○ حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو آپ نے مجھے متوجہ کرکے فرمایا شاذلی تو میری امت کے ایک لاکھ افراد کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ یہ اتنا بڑا انعام کس عمل کی وجہ سے۔ تو فرمایا تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔ سعادتِ دارین ص ۱۳۲

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

درود شریف سے فرشتہ کو معافی مل گئی

○ حضرت امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب مکاشفۃ القلوب میں اس روایت کو نقل کیا ہے جبرائیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی حضور میں نے ایک فرشتہ کو شکستہ پروں کے

ساتھ کوہ قاف میں روتے دیکھا ہے۔ میں نے پوچھا تجھ پر اس صورتحال کے وارد ہونے کا سبب کیا ہے۔ اس نے کہا معراج کی شب جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری گزر رہی تھی تو مجھ سے آپ کے شایان شان استقبال میں کوتاہی ہوگئی تو اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ نے مجھے اس صورتحال سے دوچار کردیا۔ جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں میں نے اللہ تعالیٰ کے حضور روکر درخواست کی کہ اس کی کوتاہی سے درگزر فرمایا جائے۔ تو جواب ملا اسے کہو میرے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کیا کرے۔ چنانچہ فرشتہ نے اس پر عمل کیا اور کوتاہی درگزر ہوئی۔

مکاشفۃ القلوب صہ ۱۵۲

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

ایک سو سے زیادہ درود شریف

○ اس عنوان پر لکھی گئی کتابوں میں ایک سو سے زائد درود شریف لکھے ہوئے ملتے ہیں جن میں سے چند ایک جو مختصر عبارت کے ساتھ ہیں گذشتہ صفحات میں میں نے بھی نقل کردیئے ہیں کہ یاد کرنے والوں کو آسانی ہو۔ تاہم مختلف ناموں اور عبارات کے ساتھ درود شریف ملتے ہیں جیسے درود ابراہیمی۔ درود تاج۔ درود تنجینا۔ درود ماہی درود غوثیہ۔ درود لکھی۔ درود مقدس۔ درود مستغاث۔ درود کبریت احمر۔ درود اکبر۔ درود مستجاب الدعوات۔ درود حل مشکلات درود حصول دیدار۔ درود سعادت۔ درود نقشبندیہ۔ درود شاذلی درود کوثر۔ درود امام شافعی۔ درود وسیلہ۔ درود چشتیہ۔ درود

مکاشفہ۔ درود اہلِ بیت۔ درود دافع شر۔ درود فاتح۔ درود برکات درود شفاعت۔ درود مشاہدہ۔ درود منیر وغیرہ۔ مختلف اکابر نے اپنی اپنی ضروریات ومسائل کے لئے پڑھے۔ وہ مسائل ومشکلات درود شریف کی برکت سے حل ہو گئے۔ اس ضمن میں مؤلف رسالہ ہذا کا عقیدہ نظریہ اور تجربہ یہ ہے کہ آپ کو جو بھی درود شریف آسان ہو جتنا زیادہ سے زیادہ پڑھ سکیں آپ کے دنیا و آخرت کے سبھی مسائل کا حل ہے ضامن ہے کفیل ہے۔ اس کتاب لکھنے کا مقصد دلوں میں درود شریف پڑھنے کی محبت پیدا کرنا ہے۔ درود وہی پڑھے جو اسے یاد ہے۔ جو احباب مختلف درود شریف پڑھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لئے مشورہ ہے کہ وہ سید محمد سلیمان جزولی علیہ الرحمہ کی تالیف دلائل الخیرات شریف کا وظیفہ لازمی بنائیں۔ یہ وظیفہ بے شمار برکات کا باعث بنے گا۔ اس وظیفہ درود شریف کو تمام سلاسلِ روحانیہ میں محبت سے پڑھا جاتا ہے

وَصَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علی حبیبہٖ محمد وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ وسلم

مجوسی کا قبولِ اسلام

درود شریف پڑھنے کی برکت سے ایک مجوسی نے اسلام قبول کیا اور جہنم سے بچ گیا۔ اس عظیم واقعہ کو حضرت عبد اللہ رصاع علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب تحفہ میں اس طرح نقل کیا ہے۔ ایک فقیر حاجت مند عیال دار شخص مالی مشکلات میں گھر گیا۔ گھر میں بچوں کے لئے کھانے کا کوئی انتظام نہیں۔ سبھی رو رہے ہیں۔ اس نے تمام افرادِ خانہ کو بلا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات پر درود شریف پڑھنے کا

حکم دیا۔ سبھی درود شریف پڑھنے میں مصروف ہو گئے۔ اس مردِ مومن کو اونگھ آئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے نوازا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پریشان نہ ہو حالات سدھر جائیں گے فلاں مجوسی سے جا کو میرا سلام کہو۔ بیدار ہونے پر پریشان ہوا کہ مجوسی کو حضور کا سلام؟ پھر سو گیا پھر نوازا گیا جاؤ میرا سلام کہو اور اسے کہو وہ تمہاری ضرورت پوری کرے۔ اسے یہ بھی بتا دو تمہاری دعا بھی قبول ہو گئی ہے۔ مردِ صالح پہنچا۔ مجوسی سے سارا واقعہ سنایا۔ دعا قبول ہونے کی خوشخبری سنائی تو وہ مطمئن ہو گیا اور اسے یقین ہوا واقعی اسے حضور علیہ السلام نے بھیجا ہے۔ مجوسی نے پوچھا تمہیں معلوم ہے کہ میری دعا کیا تھی۔ مردِ صالح نے نفی میں جواب دیا۔ مجوسی نے کہا ہاتھ بڑھائیں کہ آپ کے ہاتھ پر مسلمان ہو جاؤں۔ چنانچہ وہ اسی مردِ صالح کے ہاتھ پر مسلمان ہو گیا اور یکے بعد دیگرے اپنے بیٹوں، بیوی، خدام کو بلا بلا کر حالات بتا کر اسلام کی دعوت دیتا رہا اور وہ مسلمان ہوتے گئے۔ دعا قبول ہونے کا واقعہ یہ ہے ایک دن اپنے مکان کی چھت پر لیٹا ہوا تھا تو اس کے پڑوس میں سادات کے بچے بھوکے پیاسے رو رہے تھے۔ اس نے رحم کھا کر صبح کو قیمتی تحائف بھیجے مگر اہلِ بیت کے بچوں نے یہ تحائف لینے سے انکار کر دیا کہ مجوسی کے گھر سے آئے ہیں۔ بچوں نے والدہ سے کہا ہم یہ تحائف قبول کرتے ہیں مگر پہلے آپ مجوسی کے لئے دعا کریں اسے نانا کی شفاعت نصیب ہو۔ اس دعا کی خبر حضور نے دی تھی۔

سعادتِ دارین ص ۱۴۵

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

میں ہر مقام سے درود وسلام سنتا ہوں

○ درود شریف کا قاری یہ بات کبھی ذہن میں نہ لائے کہ دور دراز علاقوں سے حضور علیہ السلام درود وسلام کی صداؤں کو کیسے سنتے ہوں گے۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو وہ حاضری کا دن ہے۔ فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔ کوئی ایسا بندہ نہیں جو مجھ پر درود شریف پڑھے مگر میں اس کی آواز کو سنتا ہوں وہ جہاں بھی ہو۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ آپ کے وصال کے بعد بھی ایسا ہی ہوگا۔ فرمایا ہاں میری وفات کے بعد بھی (میری سماعت ایسے ہی ہوگی) اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام فرما دیا ہے کہ وہ اجسامِ انبیاء کو کھائے۔ اس حدیث کو طبرانی نے نقل کیا۔ منذری نے ترغیب میں بیان کیا۔

(بابی انتَ وَ اُمی یا رسول اللہ صہ ۱۲۵۔ مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبدہٗ یمانی)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

رضائے الٰہی کا تمغہ

○ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ کا بندے پر راضی ہو جانا بہت بڑا انعام ہے امام محمد غزالی علیہ الرحمہ اپنی مشہور تالیف احیاء العلوم میں فرماتے ہیں قیامت کے دن اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ جنت میں ایمانداروں کو اپنے دیدار سے نوازے گا اور فرمائے گا اس نعمت کے علاوہ کچھ اور بھی چاہتے ہو۔ ایماندار عرض کریں گے تیری رضا۔ معلوم ہوا رضائے الٰہی

بہت بڑی نعمت ہے ۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو روائت کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے پر راضی ہوتا ہے جو آدھی رات اٹھا اور کسی کو پتہ نہیں وضو کیا پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور تلاوت کی ۔ رواہ نسائی ۔

بابی انت و اُمی یا رسول اللہ صد ۱۲۷

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

حضور علیہ السلام کی خواب مبارک

○ اس خواب کو پڑھنے سے پہلے یقین جان لیں نبی کی خواب بھی وحی ہوتی ہے ۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھی بیٹے کو ذبح کر رہے ہیں ۔ بیٹے سے فرمایا میں نے خواب دیکھی ہے تجھے ذبح کر رہا ہوں کیا خیال ہے ۔ بیٹے نے جواب دیا آپ وہ کر گزریں جس کا آپ کو حکم دیا گیا ہے یہ معلوم ہوا نبی کی خواب وحی ہوتی ہے ۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

عبد الرحمٰن بن سمرہ روایت کرتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہم میں تشریف لائے اور فرمایا میں نے رات کو عجیب خواب دیکھی ہے ایک شخص کے پاس ملک الموت آیا تو اس کے والدین کے ساتھ حسن سلوک نے اسے واپس کر دیا ۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کے لئے قبر میں عذاب کا اہتمام کیا گیا تو اس کے وضو نے اسے بچا لیا ۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کے پاس عذاب کے فرشتے آئے تو اس کی نماز نے

اسے چھڑا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک پیاسے شخص کو حوض سے اٹھایا جا رہا تھا تو اس کے روزوں نے اسی حوض سے اسے پانی پلا دیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو انبیاء علیہم السلام کی محفل میں بیٹھنے سے روکا گیا تو اس کے غسلِ جنابت نے اُسے میرے پہلو میں بٹھا دیا (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو اس کے دائیں بائیں، آگے پیچھے، اوپر نیچے سے اندھیروں نے گھیر رکھا ہے تو اس کے حج و عمرہ نے وہاں سے نکالا اور نور میں داخل کر دیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا اسے آگ کے شرارے گھیرے ہیں تو اس کے صدقہ وخیرات نے شعلوں سے بچا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا وہ ایمانداروں سے بات کرتا ہے مگر مومنین اس سے متوجہ ہی نہیں ہوتے۔ اس کا عمل صلہ رحم آیا اور مومنین سے کہا یہ بندہ صلہ رحمی کرتا تھا اس سے بات کرو یلو مصافحہ کرو۔ چنانچہ سب نے ایسا کیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

میں نے دیکھا ایک شخص کو جہنم کے فرشتے لے جا رہے ہیں تو اس کے پاس نیکی بتانے اور برائی سے روکنے کا عمل آیا اور اسے فرشتوں سے بچا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا اس کا نامۂ عمل اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جا رہا ہے۔ اس کا خدا سے ڈرنے کا عمل آیا اور وہ صحیفہ اسے دائیں ہاتھ میں دے دیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو جہنم کے کنارہ پر کھڑے دیکھا قریب تھا وہ گر جائے

تو اس کے پاس رب قدوس سے امید کا عمل آیا۔ اس نے ہٹا لیا۔
(وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا جہنم میں الٹا گرایا جارہا ہے۔ اس کے پاس اس کی خدا خوفی کے آنسو آئے اور بچا لیا۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

ایک شخص کو دیکھا پلصراط پر کھڑا لرز رہا ہے اور اس کے قدم لڑکھڑا رہے تھے۔ پریشانی میں مبتلا تھا۔ کبھی گرتا دکھائی دیتا ہے پھر دوسرے لمحہ سنبھلتا نظر آتا ہے تو اس کے پاس اس کا مجھ پر درود شریف پڑھنے کا عمل آیا۔ اس نے اس کے قدم جما دیئے اور سکون دے دیا؛
(وصلی اللہ علیہ وسلم)

فرماتے ہیں ایک شخص کو دیکھا جنت کے دروازے پر کھڑا ہے مگر دروازہ بند ہے پریشان ہے۔ اس کے پاس اس کا عمل شہادۃ لا الٰہ الا اللہ آیا اور دروازہ کھلوا کر اندر داخل کرایا۔

اس حدیث کو ابو موسیٰ المدینی نے اپنی کتاب الترغیب میں

اور سیوطی نے جامع کبیر میں نقل کیا۔

(بأبی انت وأمی یارسول اللہ صہ ۱۲۸)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

محدثین کی عظمت

○ ابن حبان رضی اللہ عنہ نے اس حدیث شریف کو بیان کیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن میرے قریب ترین وہ ہو گا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود شریف بھیجے گا۔ ابن حبان کہتے ہیں

اس حدیث شریف کی روشنی میں پتہ چلتا ہے کہ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ترین افراد محدثین کرام ہوں گے کہ ان سے زیادہ کوئی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف نہیں بھیجتا۔

خطیب بغدادی کہتے ہیں ہم سے ابو نعیم نے فرمایا یہ وہ عظیم شرف ہے جو صرف حدیث شریف کے راویوں کو حاصل ہے۔ اس لئے کہ حدیث شریف پڑھتے پڑھاتے، لکھتے لکھاتے اور بار بار حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لینے اور درود شریف پڑھنے کا موقعہ جس قدر انہیں ملتا ہے کسی دوسرے کو نہیں۔

یہ حدیث محدثین کے لئے عظیم بشارت ہے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر قولاً عملاً درود شریف بھیجتے رہے ہیں۔

ابو الیمن ابن عساکر فرماتے ہیں محدثین کا گروہ قابلِ مبارک ہے اللہ تعالیٰ نے ان پر احسان فرمایا ہے کہ انہیں اپنے محبوب پاک علیہ السلام پر درود بھیجنے کا موقعہ بخشا ہے۔ وہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بڑی امید ہے کہ یہ گروہ قیامت کے دن حضور علیہ السلام کے قریب تر ہوگا اور آپ کی شفاعت اور وسیلہ کا حقدار ٹھہرے گا کہ یہی لوگ وعظ و نصیحت، درس و تدریس کی محفلوں میں صلوٰۃ وسلام کا غلغلہ بلند رکھتے ہیں۔

ابو عروبہ اطرائی فرماتے ہیں حدیث شریف کی اشاعت کی برکت اور درود شریف کی کثرت کے باعث انہیں قیامت کو منارۂ نور نصیب ہوگا جنت کی نعمتیں ملیں گی۔ سعادتِ اخروی سے نوازے جائیں گے۔

ابو احمد زاہد فرماتے ہیں تمام علوم میں سب سے زیادہ نفع بخش علم

علم حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اس میں درود وسلام کی کثرت ہے۔ یہ علم باغات کی طرح ہے جس میں تمہیں ہر نیکی اور فضیلت مل سکتی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے تحریر میں مجھ پر درود شریف بھیجا جب تک میرا نام اس تحریر میں رہے گا فرشتے لکھنے والے کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

حضرت جعفر بن محمد صادق نے بھی اس روایت کی تائید کی ہے۔

علامہ ابن الصلاح فرماتے ہیں علم حدیث شریف کے اساتذہ و طلبہ کے لئے یہ عظیم اعزاز ہے کہ انہیں درود شریف پڑھنے کا موقعہ زیادہ ملتا ہے۔

ابن الصلاح فرماتے ہیں جب بھی کوئی درود شریف لکھے تو مکمل لکھے کم نہ لکھے جیسے بعض حضور علیہ السلام کے اسم مبارک پر ص صاد کا نشان لگا دیتے ہیں یا صلعم لکھ دیتے ہیں۔ اس سستی و کوتاہی سے بچیں

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

ھدیۂ سلام

○ گزشتہ صفحات میں آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات پر صلوٰۃ یعنی درود شریف بھیجنے کی عظمت اور نہ بھیجنے کی بد قسمتی اور محرومی کا پڑھا۔ اب دوسرے ارشادِ خداوندی سَلِّمُوْا کے پہلو پر بھی چند سطور ملاحظہ کریں۔

ابن حجر نے الدر المنضور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے کی فضیلت میں جو روایات نقل کی ہیں ان میں سے ایک روایت یہ بھی بیان کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں جس پتھر و درخت کے پاس سے گزرا اس نے یہی کہا السلام علیك یا رسول اللہ۔

ایک روایت میں یوں ہے مکہ میں ایک پتھر ہے جو میری بعثت کی راتوں کو مجھے سلام کرتا تھا۔ میرا جب بھی اس پر گزر ہوتا ہے اس کو پہچان لیتا ہوں۔ ابن حجر نے فرمایا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پیش کرنے والا وہی پتھر ہے جو سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر کی طرف جاتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی گزرگاہ پر واقع تھا۔

ایک حدیث شریف میں ہے۔ جبریل علیہ السلام حاضر ہوئے۔ وضو کی درخواست کی۔ آپ نے وضو فرما کر دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کی پھر گھر واپس لوٹے تو جس پتھر سے گزرے وہی کہتا سلامٌ علیك

سلامٌ علیك کے کئی معنی کئے جا سکتے ہیں۔

۱۔ آپ ہمیشہ خیر و برکت سے معمور رہیں۔

۲۔ آپ ہمیشہ امن و سلامتی سے رہیں۔

۳۔ آپ ہر نقص۔عیب۔کوتاہی سے محفوظ رہیں۔

۴۔ آپ پر سلام و نیاز ہو۔

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ علیہ کا یہ معنی ہوگا اے اللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو ہر کمزوری سے بچا۔ آپ کا ذکر بلند ہو۔ آپ کو مزید عظمت جاہ و برکت سے نوازتے۔

سلام کا معنیٰ نیازمندی تابع ہونا بھی ہے۔ ان معنوں میں علیٰ کے لفظ سے اس کو متعدی کرنے میں یہ حکمت ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے حق میں اس کا فیصلہ کردے اور اللہ تعالیٰ کے فیصلے بندوں پر نافذ ہوتے ہیں کہ وہ مالک وخالق ہے اور یہ مفہوم علیٰ سے ادا ہوتا ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

نماز میں سلام کی حکمت

○ نماز میں التحیات کی حالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کے صیغہ سے سلام پیش کیا گیا ہے جسے تمام امتِ مسلمہ تشہد میں پڑھتی ہے۔

○ جب نمازی نے بحالتِ نماز رب قدوس جل مجدہ کے دروازہ پر دستک دی تو حاضری کی اجازت مل گئی اور رب قدوس جل مجدہٗ سے راز و نیاز کی باتیں شروع ہوگئیں اب اسے بتایا گیا ہے کہ تجھے یہ انعام و اکرام ہماری بارگاہ کی حاضری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و برکت سے نصیب ہوا ہے۔ نمازی نے ذرا انہماک و توجہ سے دیکھا تو محبوب پاک علیہ السلام کو موجود پایا اور جھٹ کہہ دیا۔

السلام علیک ایھا النبی ۔ وصلی اللہ علیہ وسلم

○ دوسری بات یہ محسوس ہوتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ کبھی تصور نہ کیا جائے کہ وہ ربِ قدوس کی بارگاہ سے دور رہتے ہیں بلکہ یہ سمجھا جائے کہ وہ ہمیشہ بارگاہ قدس میں ہیں جہاں بھی ہوں بندہ بحالتِ نماز بارگاہِ قدس میں حاضر ہوتا ہے۔ حضور علیہ السلام کو سلام عرض کرنا دلیل ہے کہ آپ بھی بارگاہ میں حاضر ہیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

○ نماز میں سلام کو درود پر مقدم رکھا گیا ہے حالانکہ آیتہ کریمہ میں پہلے صلّوا ہے پھر سلموا درود پہلے ہے سلام بعد میں ہے۔ علامہ ابن حجر اس کی حکمت نقل کرتے فرماتے ہیں کہ آیتہ کریمہ میں اصل مقصد عمل کرانا ہوتا ہے اور تعمیل ابتدا اس سے کی جاتی ہے جس کی اہمیت زیادہ ہو۔ لہذا صلوٰۃ کو پہلے بیان فرمایا گیا اور نماز میں سلام کو پہلے بیان فرمایا کہ بندہ ادنیٰ مقام سے اعلیٰ کی طرف ترقی کرتا ہے لہذا سلام سے درود کی طرف بڑھ رہا ہے کہ آیہ کریمہ میں درود کو تقدیم حاصل ہے جو اس کے افضل ہونے کی دلیل ہے۔

○ عمر بن محمود البیلونی فرماتے ہیں کہ شیخ ابن حجر نے اپنی کتاب العباب میں فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں خطاب کیا گیا السلام علیك یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہٗ حضور علیہ السلام کے نمازی امتیوں سے پردہ اٹھا لیتا ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اس طرح دکھائی دیتے ہیں جیسے عیاناً سامنے جلوہ گر ہیں اور یہ مقام اعلیٰ ترین عمل کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔ اس ضمن میں امام محمد غزالی علیہ الرحمہ نے احیاء العلوم شریف میں لکھا ہے السلام علیك ایها النبي ورحمة الله کہنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل وصورت کو اپنے دل میں حاضر کر اور یقین جان لے کہ تیرا سلام حضور علیہ السلام کو پہنچ رہا ہے اور آپ مکمل جواب دے رہے ہیں۔

مقدس شخصیتیں

درود شریف کے سلسلہ میں محدثین و رواۃ کی تعداد خاصی ہے تاہم اپنے اس رسالہ کو برکت دینے کی غرض سے ان چند جلیل القدر افراد کے اسمائے گرامی نقل کر رہا ہوں جن کے ذریعہ سے مختلف درود ہم تک پہنچے۔ واللہ الحمد

ابو داؤد نے ابو ہریرہ سے ، امام احمد نے رویفع سے ، ابو سعید نے انس بن مالک سے ، ابن عدی نے علی المرتضیٰ سے ، احمد بن منیع نے عبداللہ ابن عمر سے ، امام احمد نے بریدہ اسلمی سے ، امام بخاری نے ابو ہریرہ سے ، امام شافعی نے ابو ہریرہ سے ، احمد اور طبری نے طلحہ سے ، نسائی اور خطیب نے علی المرتضیٰ سے ، ابن مسدی نے عبداللہ بن عمر سے ، ابن جریر نے ابن عباس سے ، ابن بشکوال نے سیدنا علی المرتضیٰ سے ، نمیری نے سیدنا عبداللہ بن عباس سے ، ابن ابی عاصم نے عبداللہ بن مسعود سے ، دارقطنی اور شاہین نے عبداللہ بن مسعود سے ، ابن ماجہ نے ابن حمیدی سے ، امام احمد اور ابو داؤد نے ابو حمید سے ، امام بخاری نے ابو سعید خدری سے ، اسمٰعیل قاضی نے ابراہیم مخفی سے ، ابن شیبہ نے حسن سے ، مسلم نے عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے ، بیہقی نے ابو مسعود سے ، مسلم نے ابو مسعود انصاری سے ، ابو داؤد ، ترمذی ، نسائی ، بیہقی نے ابو مسعود سے (رضی اللہ عنہم اجمعین)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد

وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

درودِ ابراہیمی میں تشبیہ کیوں؟

○ اس درود شریف میں ہم پڑھتے ہیں کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اے اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرما جیسے کہ تُو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں ۔ عام قاعدہ یہ ہے مشبہ بہ مشبہ سے افضل ہوتا ہے تو کیا ابراہیم علیہ السلام پر رحمات و برکات حضور سے اعلیٰ ہیں ۔ جواباً تحریر ہے کہ ایسا ہرگز نہیں کہ حضور علیہ السلام پر ایک مرتبہ درود شریف سے خدا دس مرتبہ رحمات فرماتا ہے جو باقی انبیاء علیہم السلام سے نہیں ۔ اس اشکال کے چند جواب دئیے جا سکتے ہیں ۔

○ یہ تشبیہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے اعزاز کے لئے ہے اور اس دعا کے بدل میں ہے جو آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے لئے فرمائی ۔ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔ اس دعا میں قیامت تک کے لئے حضور علیہ السلام کی امت کے ایماندار داخل ہیں ۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

○ یا اس مناسبت کے لحاظ سے ہے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اللہ ہیں ۔ (وصلی اللہ علیہ وسلم)

○ یا اس لحاظ سے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام شریعت کے منادی ہیں جیسے قرآن مقدس نے فرمایا وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ اور لوگوں کو حج کے لئے اعلان کرو ۔ اور حضور علیہ السلام دین

کے منادی ہیں جیسے قرآن مقدس نے فرمایا،

رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ الایمان

اے اللہ ہم نے ایک منادی کو سنا جو ایمان کی دعوت دے رہا تھا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

- یا پھر یہ تشبیہ اس وجہ سے ہے کہ جب سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں جنت کو دیکھا تو درختوں کے پتوں پر کلمہ شریف

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہ

لکھا ہوا پایا تو جبریل علیہ السلام سے پوچھا یہ کون ہیں تو جبریل علیہ السلام نے صورتِ حال سے آگاہ کیا تو بارگاہِ قدس میں عرض کی یا اللہ اپنے رسولِ پاک کی امت کی زبان پر میرا ذکر جاری فرما دینا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

- یا پھر یہ تشبیہ اس دعا کے نتیجہ میں ہے جو آپ نے بارگاہِ قدس میں اس طرح عرض کی۔

وَاجۡعَلۡ لِیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی الۡاٰخِرِیۡنَ۔

یا اللہ پچھلوں میں میرا ذکرِ خیر جاری رکھنا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

- یا پھر صلوٰۃ یہ معنی ہوگا اے اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کی امت میں علماء، صلحاء، محدثین پیدا فرما دے جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں انبیاء پیدا فرمائے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

- یا پھر یہاں صلوٰۃ کا معنی یہ ہوگا یا اللہ حضور علیہ السلام کی دعا کو امت کے حق میں ایسے قبول فرما جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام کی دعا کو ان کی اولاد کے حق میں قبول فرمایا۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

- یا پھر یہ تشبیہ صرف نفس صلوٰۃ پر ہے کیفیت و کمیت صلوٰۃ پر نہیں۔ جیسے ارشادِ خداوندی إنا اوحينا اليك كما اوحينا الى نوح میں ہے۔ یہ تشبیہ نفسِ وحی میں ہے اس کی مقدار یا فضیلت میں نہیں یا جیسے یہ ارشاد ہے احسن كما احسن الله اليك یہاں بھی صرف نفس احسان مراد ہوگا ورنہ اللہ تعالیٰ جیسا احسان کرنا کسی مخلوق کے بس کی بات نہیں۔
- نیز یہ ضروری بھی نہیں کہ ہمیشہ مشبہ بہ مشبہ سے افضل ہو قرآن مقدس میں نورِ الٰہی کو نور چراغ سے تشبیہ دی گئی ہے۔ مثل نورہٖ کمشکوٰۃ حالانکہ نور چراغ کو نورِ الٰہی سے دُور کی نسبت بھی نہیں۔

ادب و احترام

- دین کے اندر ہر لمحہ ہی ادب و احترام کو اہمیت حاصل ہے الدین کُلّہ اَدب کے پیشِ نظر کسی مرحلہ پر بھی ادب واحترام کے اصول کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ والدین، بزرگانِ دین، مقدس مقامات ایسے ہر موقعہ پر ادب کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تو کائنات کی جان فخرِ آدم و بنی آدم حضور سیّدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والا صفات پر ہدیۂ نیاز و عقیدت پیش کرتے وقت بطریق اولیٰ اس اصول کو ملحوظ رکھنا ہوگا۔
- شوق و محبت اور یکجہتی کو یقینی بنائیے۔
- ہو سکے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال جہاں آرا کا تصور دل میں

جمائے۔ درود شریف پڑھے۔

- درود شریف کی تلاوت سے مقصد خدا اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضری ہو تمام مقاصد اس میں آجائیں گے۔
- ہو سکے تو تنہائی میں بغیر کسی دوسری مصروفیت کے پڑھے۔
- ہو سکے تو درود شریف پڑھتے اپنے رخ کو سمتِ مدینہ منورہ کرے اور ادھر سے فیوضات آتے محسوس کرے۔
- طہارت اور پاکیزگی کے اصولوں کو شدت سے ملحوظ رکھے۔ جس میں لباس۔ مکان۔ مصلّیٰ۔ عزائم۔ نظریات۔ خیالات سبھی کی پاکیزگی شامل ہے۔
- نمود۔ شہرت۔ ریا سے اس پاک مقدس وظیفہ کا حسن وجمال داغدار ہو جاتا ہے۔
- قاضی عیاض علیہ الرحمہ نے ابو ابراہیم التیجی کا قول نقل فرمایا ہے۔ جو مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرے یا اس کے پاس ذکر کیا جائے تو اس پر لازم ہے کہ حضور علیہ السلام کا ذکر عجز و انکساری سے سنے اور حضور علیہ السلام کی ہیبت کو اپنے پر اس طرح مسلط کرے گویا بارگاہِ انور میں حاضر ہے۔
- امام مالک علیہ الرحمہ کے سامنے جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا جاتا آپ کا رنگ بدل جاتا اور رونے لگتے اور یہ صورت حال اربابِ محفل پر گراں گزرتی۔ ایک موقعہ پر آپ سے پوچھا گیا یہ حالت کیسی ہے تو فرمایا جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھ لو تو تمہارا تعجب ختم ہو جائے۔

فرماتے ہیں میں نے محمد بن منکدر علیہ الرحمہ کو دیکھا ہے جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی سنتے رو پڑتے۔

محمد بن جعفر علیہ الرحمہ کو اس حالت میں دیکھا ہے جب بھی ان کے سامنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا چہرہ زرد پڑ جاتا۔ انہوں نے کبھی بلا وضو حضور علیہ السلام کی حدیث بیان نہیں کی۔

عبدالرحمٰن بن قاسم علیہ الرحمہ کے سامنے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا ان کے چہرے سے خون ٹپکتا دکھائی دیتا۔ حضور علیہ السلام کی ہیبت سے ان کی زبان خشک ہو جاتی۔

عامر بن عبداللہ علیہ الرحمہ کے پاس جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا تو بے خودی طاری ہو جاتی۔ اتنا روتے کہ آنسو خشک ہو جاتے۔

امام زہری کے سامنے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا تو یوں محسوس ہوتا وہ کسی کو پہچانتے ہی نہیں اور نہ ہی کوئی انہیں پہچانتا ہے۔

صفوان بن سلیم علیہ الرحمہ کے پاس جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہوتا تو آپ پر اس قدر رقت طاری ہو جاتی دیر تک روتے رہتے اور لوگ تھک ہار کر چلے جاتے اور انہیں تنہا چھوڑ جاتے۔

حضرت ایوب سختیانی علیہ الرحمہ کے سامنے جب حضور علیہ السلام کا ذکر ہوتا تو اس قدر بلک بلک کر روتے کہ ہمیں ان کی حالت پر رحم آتا اور سبھی لوگ آبدیدہ ہو جاتے۔

مؤلف رسالہ ابو النصر منظور احمد عرض کرتا ہے کہ بارگاہِ رسالت کے ادب و احترام کے سلسلہ میں تمام مضامین کی جان، تمام واقعات

ادب واحترام کا مرکز سورۃ الحجرات شریف کی ابتدائی آیات کو بار بار پڑھا جائے، بار بار سنا جائے ہر بار نیا لطف، نیا ذوق، نیا سوز پیدا ہوگا۔ اس حصہ میں ربِ قدوس جل مجدہٗ نے اپنے حبیبِ کریم علیہ السلام کے آداب کو خود بیان کیا ہے۔ ہر حکمران اپنے قواعد وضوابطِ سلطنت خود مرتب کر کے عمل کرواتا ہے مگر محبوبِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری کے آداب وضوابط ربِّ ذوالجلال نے بیان فرمائے جن میں کبھی بھی تبدیلی، کمی، تغیر کا امکان نہیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وبارك وسلم

ایک اشکال کا جواب

- عام طور پر یہ اشکال پیش کر دیا جاتا ہے کہ درود شریف کے اندر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نامِ مبارک سے پہلے "سیدنا" کا لفظ زیادہ کیا جانا جائز نہیں کہ درودِ ابراہیمی میں نہیں ہے۔ جواباً تحریر ہے واقعہ کے مطابق کسی بات کا اظہار جرم نہیں۔ حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سید ہونے میں کسے اختلاف ہو سکتا ہے خود حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَمَ (بخاری) میں اولادِ آدم کا سردار ہوں۔
- امام شمس الرملی اور امام شہاب ابن حجر اس پر متفق ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے لفظ سیّدنا زائد کرنا مستحب ہے۔
- شیخ محمد الفاسی نے المسرات میں فرمایا ہے حضور سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمِ گرامی سے پہلے لفظ سیّدنا یا مولانا لایا جائے۔ یہ

بالکل جائز ہے بلکہ اسے ترجیح ہے۔

- امام البرذدلی فرماتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی سے پہلے کوئی بھی عزت و احترام کا لفظ لایا جائے تو جائز و درست ہے۔
- صاحب کنوز الاسرار نے شیخ العیاشی کی بات نقل کی۔ ان سے پوچھا گیا درود شریف میں لفظ سیدنا زائد کرنا کیسا ہے۔ فرمایا یہ تو عبادت ہے۔ میں کہتا ہوں یہی تو واضح حقیقت ہے کیونکہ درود شریف پڑھنے والے کی نیت بھی تو آپ کی تعظیم و توقیر ہی ہوتی ہے تو یہ عین تعظیم ہے۔ الخ
- حضرت سہیل ابن حنیف نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا تھا یَاسَیِّدِیْ۔ (النسائی باب عمل الیوم و اللیلۃ)
- حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ۔
- شیخ عزیز الدین ابن عبدالسلام نے فرمایا حضور کے نام مبارک سے پہلے لفظ سیدنا کا لانا مستحب ہے۔
- ابن العربی نے ایسے الفاظ کی تعداد تسو بتائی ہے۔ مفتاح الصلوٰۃ کے مؤلف نے فرمایا خبردار حضور علیہ السلام کے اسم گرامی سے پہلے لفظ سیدنا کا استعمال ترک نہ کرنا۔
- شیخ الخطاب فرماتے ہیں میرا عمل یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی سے پہلے لفظ سیدنا کا استعمال کرتا ہوں اور اس پر ساری امت کا عمل ہے۔ اسی کی تائید میں سید احمد زروق نے بھی قلم اٹھایا ہے۔

- البار وسی نے کنز الاسرار میں، عمر الفوقی نے کتاب الرماح میں اسی مؤقف کا ذکر کیا ہے۔
- حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے۔ حَسِّنُوا الصَّلٰوۃَ عَلٰی نَبِیِّکُمْ اپنے نبی پر بہترین صلوٰۃ بھیجو۔ اس ارشاد سے بھی اس اضافہ کی تائید ہوتی ہے۔
- شیخ محقق جلال الدین محلّی نے فرمایا حضور علیہ السلام کے نامِ مبارک سے پہلے لفظ سیدنا کا اضافہ ایسا ہے اور شرعًا مطلوب ہے۔ ارشادِ ربانی وتعزّروہ وتوقّروہ کی تعمیل ہے۔
- حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہے اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر کا حکم دیا ہے۔ اس کے پیشِ نظر ان کی سیادت کا اقرار بھی ہے اور حق یہ ہے آپ کو سیّدنا کہنا ہر حال میں جائز و بہتر ہے۔

(سعادۃ الدارین مؤلفہ علامہ بنہانی)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وعلیٰ اٰلہٖ وصحبہٖ وسلم

خلاصہ الصلوٰۃ والسلام

- اس پورے رسالہ کی تفصیل کو چند سطور کے اجمال میں سمو دیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص پورے رسالہ کا مطالعہ نہ کر پائے تو ان سطور سے درود شریف پڑھنے کی عظمت اور اجر اس کے ذہن میں آجائے گا اور نہ پڑھنے کی نحوست کا پتہ چل سکے گا۔ درود شریف پڑھنے سے خدائے قدوس کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے۔ فرشتوں اور خدا کے عمل سے موافقت

ہوتی ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ فرشتے سونے کے قلم سے لکھتے ہیں۔ جو ایک بار پڑھے خدا اس پر دس بار پڑھتا ہے۔ ایک بار سلام کہنے والے پر خدا دس بار سلام بھیجتا ہے۔ بھولی ہوئی چیز یاد آجاتی ہے۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نزدیکی ہوتی ہے۔ سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ بندہ دولت سے نوازا جاتا ہے معاملات میں کفایت ہوتی ہے۔ بخل مٹ جاتا ہے۔ فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔ پاکیزگی نصیب ہوتی ہے۔ قیامت کی ہولناکیوں سے نجات ملتی ہے۔ محتاجی دور ہوتی ہے۔ پلصراط پر نور ہوگا۔ حضور کی محبت نصیب ہوتی ہے۔ دِل کو جلا ملتی ہے۔ حضور علیہ السلام کا کچھ حق ادا ہوتا ہے۔ قیامت کے دن حسرت نہیں ہوگی۔ غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ قیامت کے دن حضور علیہ السلام گواہی دیں گے۔ عذاب سے پناہ ملتی ہے۔ نیکیوں کا پلہ بھاری ہوتا ہے۔ عرش کا سایہ نصیب ہوگا اور حوضِ کوثر کا پانی۔ موت سے پہلے جنت دیکھ لے گا۔ بیس غزوات سے زیادہ ثواب ملے گا۔ درود شریف پڑھنا اہلسنت ہونے کی نشانی ہے۔ درود والی محفل معطر ہوجاتی ہے۔ بھلائیاں نصیب ہوتی ہیں قربِ الٰہی ملتا ہے۔ قبر روشن ہوتی ہے۔ دشمنوں پر فتح ملتی ہے۔ نفاق سے دل پاک ہوتا ہے۔ حضور علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ شفاعت نصیب ہوتی ہے۔ سو شہیدوں کے ساتھ جنت میں جگہ ملتی ہے۔ فرشتے دعا کرتے ہیں۔ محفلِ درود وسلام پر خدا کی رحمت برستی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود سلام کا جواب

دیتے ہیں۔ جس کتاب میں درود شریف لکھا گیا اس کتاب میں حضور کا نام رہنے تک فرشتے دعا کرتے ہیں۔ ایسے ہزاروں فائدے ہیں جو کہ اس عنوان پر لکھی گئی کتابوں میں ملتے ہیں۔

جہنم سے آزاد

○ حضرت خالد بن کثیر کے سرہانے سے کاغذ کا ایک ٹکڑا ملا جس پر لکھا ہوا تھا۔ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَالِدِ بْنِ كَثِيْرٍ۔ خالد بن کثیر دوزخ سے آزاد ہے۔ لوگوں نے اہلِ خانہ سے پوچھا خالد کو یہ عظمت کس عمل کے نتیجہ میں ملی۔ انہوں نے بتایا یہ ہر جمعہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(جذب القلوب صہ ۲۵۶)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

مزدوری کا لاجواب صلہ

○ بلادِ فارس کے مشہور صاحبِ دل بزرگ حضرت مسعود درازی علیہ الرحمہ کا عجیب شغل تھا۔ آپ کا معمول تھا روزانہ مزدور بلا لاتے۔ مزدور سمجھتے کوئی تعمیری کام ہوگا۔ سارا دن ان سے درود شریف پڑھواتے رہتے خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے۔ جب شام کا وقت قریب آتا تو از راہِ پیار فرماتے تھوڑا سا کام اور کر لو پھر چھٹی کر لینا۔ رخصت کرتے وقت پورے دن کی مزدوری دیتے شکریہ ادا کرتے اور دعا دیتے۔ علامہ یوسف نبہانی فرماتے ہیں شیخ مسعود علیہ الرحمہ کو درود شریف سے

اس والہانہ محبت کے صلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم عالم بیداری میں زیارت سے نوازا کرتے تھے۔

سعادۃ دارین صد ۱۲۷ جلد ۱

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

حجابات اُٹھ گئے

○ حضرت شیخ احمد عزبی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں سنا کوئی اعلان کر رہا ہے اگر کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے بہرہ ور ہونا ہے تو آؤ وہ جلوہ فرما ہیں۔ بہت سے لوگ منادی کی آواز پر دوڑے آرہے ہیں۔ میں بھی شامل ہوگیا۔ ایک بالا خانہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کے جھرمٹ میں جلوہ فرما ہیں۔ میں نے چاہا قریب ہوکر زیارت کروں تو میرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان ایک بادل حائل ہوگیا جس نے مجھے زیارت سے محروم کر دیا۔ پریشان ہوا کہ زیارت نہ کر سکا۔ پھر میں نے بارگاہِ رسالت میں اس طرح درود شریف پڑھنا شروع کیا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَھْلِ بَیْتِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

بس فوراً حجابات اٹھ گئے اور جمال جہاں آرا سے نوازا گیا۔

(فضائلِ اعمال صد ۶۱۶ بحوالہ سعادت دارین)

وَصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

جنگل میں منگل

○ صاحبِ نزہتہ الناظرین نے اپنی اس کتاب کے صفحہ ۳۳ پر دلچسپ واقعہ نقل کیا ہے۔ حضرت شرف الدین بازری رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شیخ محمد بن موسیٰ بن نعمان کا واقعہ بیان فرمایا۔ موسیٰ بن نعمان فرماتے ہیں کہ ۶۳۷ھ میں قافلہ کے ساتھ حج پر گیا۔ واپس ہوئے تو ایک جگہ پڑاؤ ہوا۔ میں سو گیا۔ بیدار ہوا تو سورج غروب ہونے کو تھا۔ قافلہ دُور جا چکا تھا۔ سواری بھی غائب تھی۔ پریشان ہوا۔ موت سامنے دکھائی دے رہی تھی۔ راستہ معلوم نہیں۔ تنہائی اور وحشت سے خوفزدہ ہوں اچانک خیال آیا حضور علیہ السلام پر درود شریف پڑھوں۔ چنانچہ میں نے زندگی سے مایوسی کی صورت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا۔ اچانک آواز آئی اِدھر آؤ۔ میں نے اُدھر رخ کیا ایک بزرگ شخصیت نے ہاتھ تھام لیا۔ بس نہ وحشت تھی نہ پیاس سکون ہی سکون تھا۔ وہ بزرگ چند قدم میرے ساتھ چلے میں نے سامنے دیکھا تو میرا قافلہ موجود تھا۔ اچانک ہی میری سواری بھی میرے سامنے آگئی۔ ان بزرگ نے مجھے میری سواری پر بٹھایا اور پھر جانے لگے تو میں نے عرض کی آپ نے بہت کرم کیا یہ تو فرما دیں آپ کون ہیں۔ جواباً فرمایا جو ہمیں یاد کرے ہم اسے نامراد نہیں چھوڑتے۔

ایہہ کیتی گل تے فیر شتریں دوڑائے
ہوئے غائب تے فیر نظریں نہ آئے

پھر مجھے پتہ چلا یہ حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم تھے جو تشریف

لائے۔ (نزہتہ الناظرین صہ ۳۴۳)

شیخ کی اس مشکل کے حل کا سبب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر درود شریف پڑھنا تھا۔

یہ اکثر ہم نے دیکھا ہے یہ اکثر آزمایا ہے
مدد کو آ گئے جس دم پکارا یا رسول اللہ

کھجور کی گٹھلیاں سونا بن گئیں

○ شیخ الاسلام والمسلمین حضرت بابا فرید الدین علیہ الرحمہ ایک موقعہ پر درود شریف کے فضائل بیان فرما رہے تھے تو چند درویش آئے اور عرض کی ہم درویش ہیں۔ بیت اللہ شریف کی زیارت اور مدینہ منورہ کی حاضری پر جا رہے ہیں زادِ راہ نہیں کچھ تعاون فرما دیں۔ آپ نے چند لمحے مراقبہ فرمایا۔ کھجوروں کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر پھونک مار دی۔ مسافر حیران ہوئے۔ فرمایا پریشانی کی کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ تمہاری مدد فرمائے گا۔ مسافروں نے جب یہ گٹھلیاں دیکھیں تو سونے کی ٹکڑیاں تھیں۔ شیخ بدر الدین اسحاق علیہ الرحمہ کے ذریعہ سے پتہ چلا کہ حضرت بابا صاحب نے ان گٹھلیوں پر درود شریف پڑھا تھا جس کی برکت سے وہ سونا بن گئیں۔

(راحت القلوب صہ ۱۶۱)

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

جنت اور فضا کی سیر

○ صاحب دُرّۃ الناصحین نے اپنی اسی تالیف کے صہ ۲۷۲ پر حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے دور کے ایک شخص کا واقعہ ذکر کیا ہے کہ اس شخص کے ظاہری اعمال تو کوئی اچھے نہیں تھے۔ لوگوں کی نگاہ میں پسندیدہ نہیں تھا مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کثرت سے پڑھتا تھا۔ جان کنی کے وقت اسے نزع کی تکلیف ہوئی چہرے کا رنگ سیاہ ہوگیا۔ اسی عالم میں اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ندا دی۔ حضور مجرم ضرور ہوں مگر آپ سے محبت ہے درود شریف پڑھتا ہوں۔ بس یہ درخواست ہوتے ہی ایک پرندہ آسمان سے اترا جس نے اپنا پَر اس شخص کے چہرے پر مارا جس سے اس کا چہرہ روشن ہوگیا خوشبو آنے لگی اور وہ شخص کلمہ طیبہ کا وِرد کرتے ہوئے خالقِ حقیقی سے جاملا۔ تجہیز وتکفین کے بعد جب اسے قبر میں اتارنے لگے تو آواز آئی ہم نے اسے جنت میں پہنچا دیا۔ میت کی اس خوش قسمتی پر لوگ حیران ہوئے۔ اسی رات ایک صاحبِ دل نے انہیں خواب میں دیکھا وہ زمین وآسمان کے درمیان سیر کر رہا ہے اور یہ آیہ کریمہ تلاوت کر رہا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

درۃ الناصحین صہ ۲۷۲

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ وصحبہ وسلم

چار سو غزوات کا ثواب

○ حضرت ملّا معین کاشفی علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب معارج النبوۃ

کے صہ ۳۰۵ پر سیدنا علی المرتضیٰ سے ایک روایت نقل کی ہے حضور نے فرمایا جو شخص حج و غزوات کی سعادت سے کسی وجہ کے باعث محروم ہوگیا اس کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی بتایا ہے تیرا کوئی بھی امتی تجھ پر درود شریف بھیجے گا تو میں اس کے نامۂ اعمال میں چار سو غزوات میں شرکت کا ثواب اور چار سو حج کی ادائیگی کا ثواب لکھ دوں گا۔ (معارج النبوۃ صہ ۳۰۵)

کچھ تنقیدی مزاح کے اہلِ علم حضرات ملّا معین کاشفی علیہ الرحمہ کی بیان کردہ روایات کو ضعیف اور رطب و یابس کا مجموعہ سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہیں یہ غلط فہمی ہو جاتی ہے کہ ضعیف کو موضوع تصور کر بیٹھتے ہیں نیز یہ بھی یاد رہے کہ فضائل اعمال میں ضعیف پر عمل نہ صرف جائز بلکہ مستحب ہے۔ اس مسئلے کو شیخ الاسلام ابوزکریا نے کتاب الاذکار میں، سید عبدالغنی نابلسی علیہ الرحمہ نے حدیقہ ندیہ میں، علامہ ابراہیم حلبی نے غنیۃ المستملی میں، علامہ جلال الدین سیوطی نے طلوع الثریا میں، علامہ محقق جلال دوانی نے اپنی کتاب النموذج العلوم میں امام اہلسنت اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں علیہ الرحمہ نے فتاویٰ رضویہ صہ ۴۷۵ جلد ۲ میں تفصیل سے تبصرہ فرمایا ہے۔ اعلیٰحضرت فرماتے ہیں فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر عمل کا معنی ہی یہ ہے کہ استحباب مانا جائے۔ حِلیہ کا حوالہ نقل کرتے فرماتے ہیں جمہور علماء کا مسلک فضائل اعمال میں حدیث ضعیف غیر موضوع پر عمل کرنا ہے اس ضمن میں مزید تحقیق کے خواہاں حضرات ان کتب کا مطالعہ فرمائیں۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہٖ وصحبہٖ وسلم

فرید العصر حضرت میاں علی محمد خاں علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔

رویفع بن ثابت کا محبوب وظیفہ

سیّدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ (افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہٖ وسلم

امام شعرانی علیہ الرحمہ کا محبوب وظیفہ

حضرت امام شعرانی علیہ الرحمہ کے محبوب وظائف میں یہ درود شریف بھی شامل تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَفِى الْمَلَاءِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ (افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

استاذ ابوبکر کا محبوب وظیفہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔ (افضل الصلوٰۃ)

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہٖ وصحبہ وسلم

امام سجاعی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ اَعْطِ مُحمد الدرجة وَالوَسِیْلَةَ فِی الجنَّةِ اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وآلِ مُحَمَّدٍ اَجْزِ مُحَمَّداً صلی اللہ علیہ وسلم مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہ وسلم

امام محمد غزالی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

سعید بن عطار کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیّٖنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الملاءِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہٖ محمد و آلہٖ وصحبہ وسلم

امام فاسی کا محبوب وظیفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ

الصَّلٰوۃِ شَیْئٌ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرحمۃ شَیْئٌ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ البرکۃِ شَیْئٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یبقٰی مِنَ السَّلَام ۔ (افضل الصلوٰۃ ص۷۱)

وصلی اللہ تعالٰی علٰی حبیبہ محمد وآلہٖ وصحبہ وسلم

حسن بصری کا محبوب وظیفہ

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کے وظائف میں ان کا محبوب وظیفہ یہ درود شریف رہا ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ (افضل الصلوٰۃ ص۷۳)

وَصلّی اللہ تعالٰی علٰی حبیبہ محمّد وآلہٖ وصحبہ وسلّم

ابو عبد اللہ بن نعمان کا محبوب وظیفہ

شیخ ابو عبد اللہ بن نعمان علیہ الرحمہ کے وظائف میں یہ درود شریف شامل تھا ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الّذی ملأت قلبہٗ مِن جلالك وعینہ من جمالك فاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مؤیدًا مَنْصُوْرًا وَعلٰی اٰلِہٖ وصحبہٖ تسلیمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذالك ۔ (افضل الصلوٰۃ ص۷۶)

وصلی اللہ تعالٰی علٰی حبیبہ محمد وآلہٖ وصحبہ وسلم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

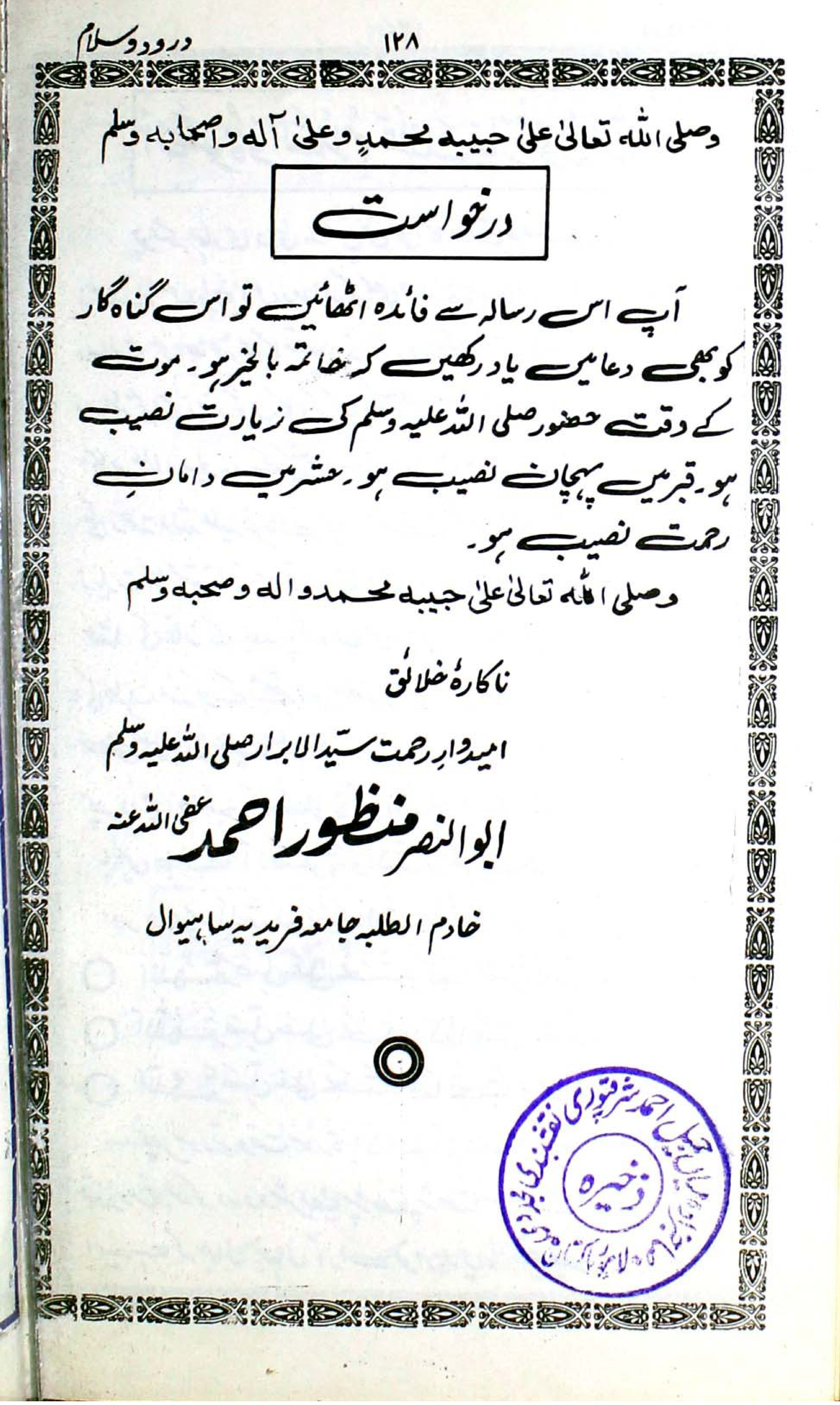
چونکہ ہماری دینی مذہبی محافل کا اختتام صلوٰۃ وسلام پر ہوتا ہے اس لئے میں اپنے اس رسالہ کو بھی صلوٰۃ وسلام پر ختم کرتا ہوں کہ بارگاہِ رسالت میں حاضری کا تصور قائم رہ سکے۔ اس لحاظ سے بھی کہ اس رسالہ میں جن بزرگوں کا ذکر کیا وہ سبھی صلوٰۃ وسلام کے گرویدہ رہے اکابر علماء دیوبند کے شیخ و مرشد حضرت مولانا حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں" اگر کوئی شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا مشتاق ہو تو درج ذیل طریقہ سے درود شریف پڑھے۔ عشاء کی نماز کے بعد پاک لباس پہن کر، خوشبو لگا کر، مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال جمائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفید لباس زیب تن فرمائے سامنے جلوہ گر ہیں پھر دائیں جانب اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

بائیں جانب اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ

اور دل پر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ

- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ
- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ
- اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ

پھر سوتے وقت سورۃ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر قبلہ رخ ہو کر درود شریف پڑھتا پڑھتا سو جائے ان کی رحمت سے امید ہے کہ جمال جہاں آرا سے نواز دیں۔ تصفیۃ القلوب صہ ۸۳



وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمدٍ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

درخواست

آپ اس رسالہ سے فائدہ اٹھائیں تو اس گناہ گار کو بھی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خاتمہ بالخیر ہو۔ موت کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ قبر میں پہچان نصیب ہو۔ حشر میں دامانِ رحمت نصیب ہو۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

ناکارۂ خلائق

امیدوارِ رحمت سید الابرار صلی اللہ علیہ وسلم

ابوالنصر منظور احمد عفی اللہ عنہ

خادم الطلبہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

مؤلفؒ کی دیگر تالیفات

- فیوضاتِ فریدی
- مدینۃ الرسول
- بلد الامین
- مکتوباتِ مدینہ
- راھنمائے حج
- احترام والدین
- فلسفۂ زکوٰۃ
- المقالۃ العلمیہ
- الجہاد
- آئینۂ حق
- نصر القراء
- جنگِ مصر
- علم القرآن
- سود اور اسلام
- عصمتِ انبیاء
- صدیق وعتیق
- المائدہ
- قلب سلیم
- عظمتِ بنو ہاشم
- شہبازِ قدس
- کلماتِ طیبات
- اسلام اور تصوف
- لاتثلیث فی التوحید
- بہائی اصول اور اسلام
- اسلام اور انفاق فی سبیل اللہ
- قادیانیوں سے بائیکاٹ کی شرعی حیثیت
- سیرِ برزخ
- درود وسلام
- فضائلِ دعا
- منزلِ شوق
- شمشیر جوابیہ
- ذوقِ دعا (زیر طبع)
- مقالاتِ طیبات

مکتبہ نظامیہ جامعہ فریدیہ ساہیوال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ الاسلام والمسلمین

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس مبارک

اور جامعہ فریدیہ ساہیوال کے سالانہ جلسہ تقسیم اسناد

منعقدہ ۱۲ ۱۳ شعبان المعظم کے موقع پر پہلی نشست کے اختتام پر

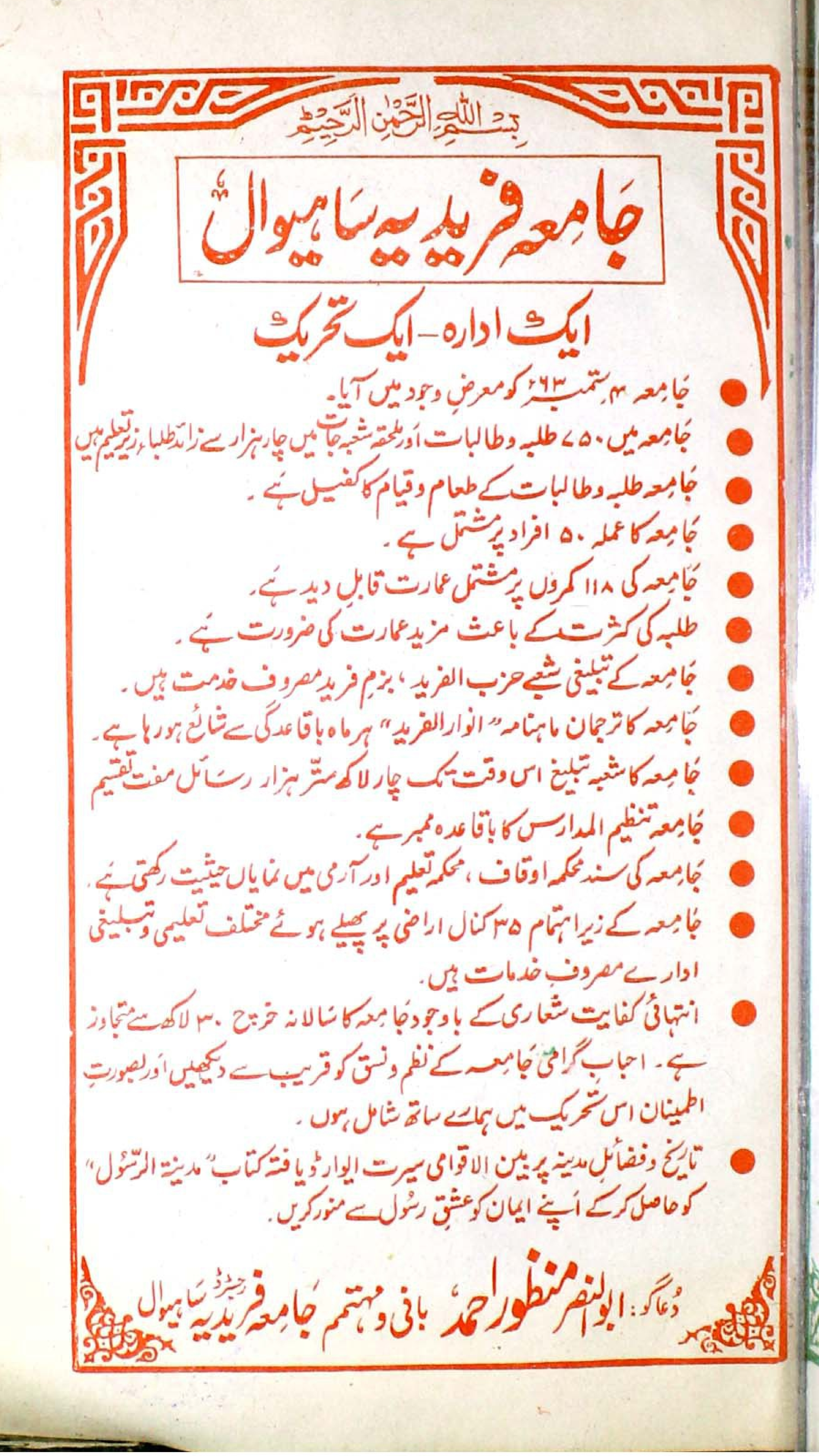
تقریباً ساڑھے بارہ بجے دن

- ○ اپنے گناہوں کی معافی ○ ذہنی و قلبی سکون
- ○ بیماریوں سے نجات ○ مصائب و آلام سے رہائی
- ○ حسن انجام ○ ملکی ترقی و استحکام
- ○ اور دیگر نیک دلی خواہشات کی تکمیل کیلئے رب ذوالجلال کی بارگاہ میں

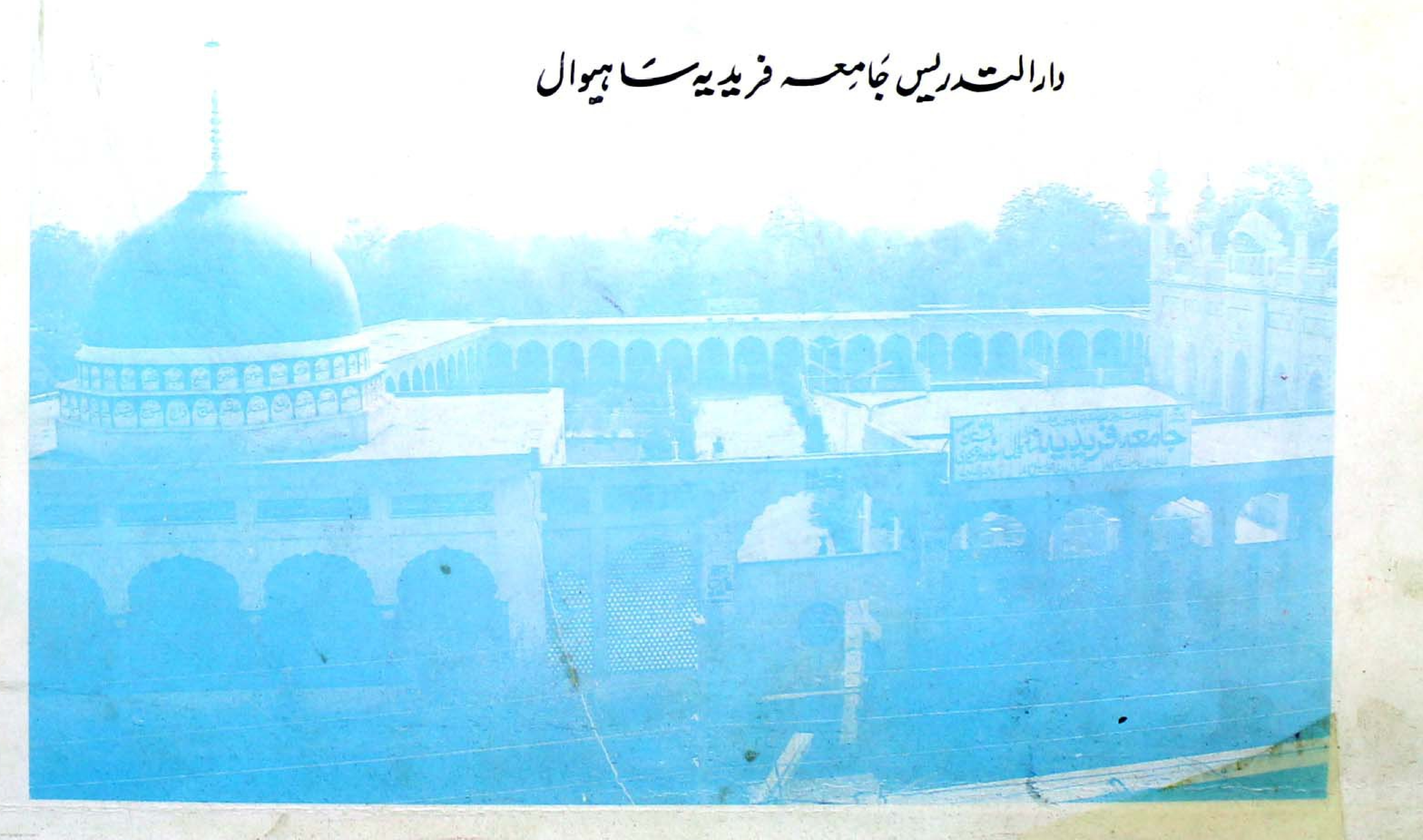
دُعا اِجتماعی

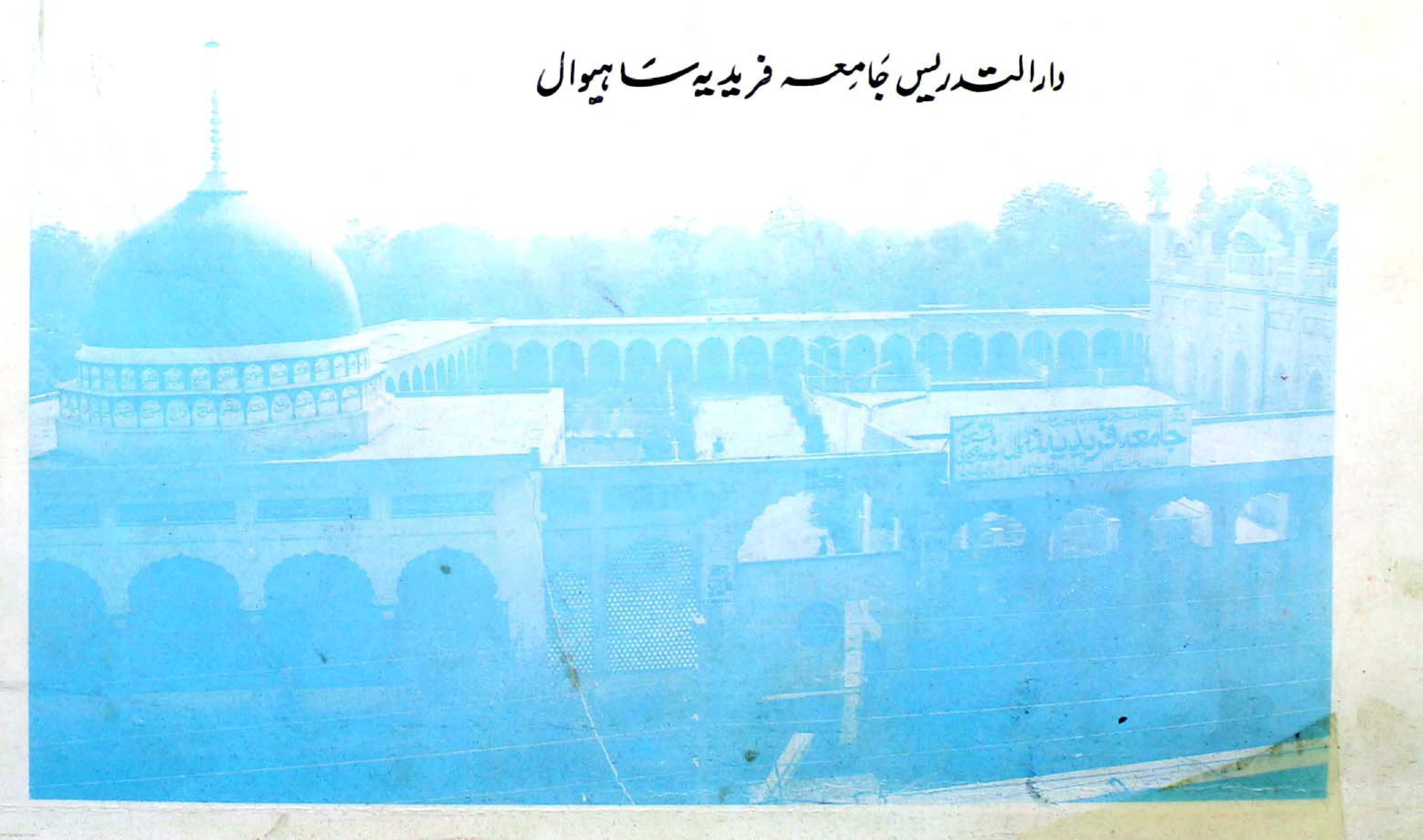
کے لئے ضرور شریک ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ یہی اجتماعی دُعا ہماری نیک دلی تمنّاؤں کے حصول کا سبب بن جائے۔

ابو نصر منظور احمد بانی و مہتمم جامعہ فریدیہ (رجسٹرڈ) ساہیوال


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جامعہ فریدیہ ساہیوال
ایک ادارہ — ایک تحریک
جامعہ ۴ ستمبر ۶۳ء کو معرضِ وجود میں آیا۔
جامعہ میں ۷۵۰ طلبہ وطالبات اور ملحقہ شعبہ جات میں چار ہزار سے زائد طلباء زیر تعلیم ہیں
جامعہ طلبہ وطالبات کے طعام وقیام کا کفیل ہے۔
جامعہ کا عملہ ۵۰ افراد پر مشتمل ہے۔
جامعہ کی ۱۱۸ کمروں پر مشتمل عمارت قابلِ دید ہے۔
طلبہ کی کثرت کے باعث مزید عمارت کی ضرورت ہے۔
جامعہ کے تبلیغی شعبے حزب الفرید، بزمِ فرید مصروف خدمت ہیں۔
جامعہ کا ترجمان ماہنامہ "انوار الفرید" ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔
جامعہ کا شعبہ تبلیغ اس وقت تک چار لاکھ ستر ہزار رسائل مفت تقسیم
جامعہ تنظیم المدارس کا باقاعدہ ممبر ہے۔
جامعہ کی سند محکمہ اوقاف، محکمہ تعلیم اور آرمی میں نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔
جامعہ کے زیرِ اہتمام ۳۵ کنال اراضی پر پھیلے ہوئے مختلف تعلیمی و تبلیغی ادارے مصروفِ خدمات ہیں۔
انتہائی کفایت شعاری کے باوجود جامعہ کا سالانہ خرچ ۳۰ لاکھ سے متجاوز ہے۔ احباب گرامی جامعہ کے نظم ونسق کو قریب سے دیکھیں اور بصورتِ اطمینان اس تحریک میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔
تاریخ وفضائلِ مدینہ پر بین الاقوامی سیرت ایوارڈ یافتہ کتاب "مدینۃ الرسول" کو حاصل کرکے اپنے ایمان کو عشقِ رسول سے منور کریں۔
دعا گو: ابوالنصر منظور احمد بانی ومہتمم جامعہ فریدیہ رجسٹرڈ ساہیوال

دارالتدریس جامعہ فریدیہ ساہیوال




دارالتدریس جامعہ فریدیہ ساہیوال
جامعہ فریدیہ